ماہنامہ
اہنمائے عملیات
لاہور
جنوری 2000
قیمت 20 روپے
ضرب رمل
رج جدی
سخیر جیون ساتھی
سحر کیا ہے
حاضرات
دست شناسی

لوح خوش قسمتی
آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں
درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی
و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم
خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماھنامہ راہنمائے
عملیات سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد
نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں
لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ ہدیہ چاندی پر 1700 روپے

ماہ جنوری 2000

جلد 2

شمارہ 12

قیمت 20روپے

وقت کی پابندی کریں

فہرست مضامین

پبلشر و چیف ایڈیٹر

شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر

خالد اسحاق راٹھور

فون

6374864 صرف شام 5 تا رات 8 بجے تک

email

kirathor@pimail.com.pk

آفس

مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

قیمت

فی شمارہ 20 روپے

زر سالانہ 230 روپے۔۔۔ بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر

اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر، خالد اسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

بیرون ملک **For bank draft**
Khalid Ishaq Rathor, Account No.8735-6, National Bank of Pkistan, Civil Secretariat, Lahore, Pakistan
Phone 92-42-6374864

پبلشر و چیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے الامین ٹریڈرز پرنٹرز ۲۵ ملک جلال دین وقف گنپت روڈ سے چھپوا کر شائع کیا

عملیات اور وظائف کی دنیا میں ایک روشن مینار حضرت ابوالعباس محمد بن علی بونی" کا ہے۔ آپ کی تحریر کردہ کتاب شمس المعارف اپنی مثال آپ ہے۔ ہر طلب کی خواہش اس کا حصول ہوتا ہے۔ مگر ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ راہنمائے عملیات کے ذریعے آپ ہر ماہ اس نایاب کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ہر ماہ اس کتاب کا سلسلہ وار بیان آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو گا۔

اجرام کواکب

معلوم ہو کہ سورج کا جسم دنیا سے ایک سو ساٹھ مرتبہ زیادہ ہے۔ اور چاند کا جسم انتالیس مرتبہ اور ہمارے بعض علماء فرماتے ہیں کہ سورج کا جرم پندرہ درجہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے اور چاند کا جرم بارہ درجہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے اور مریخ کا جسم آٹھ درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے۔ اور زہرہ کا جسم سات درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے۔ اور عطارد کا جرم بھی اسی قدر ہے۔

ستاروں کا ساتوں آسمانوں کا دورہ کرنا

معلوم ہو کہ چاند انتالیس دن اور ایک دن کی تہائی میں آسمان کا دورہ کرتا ہے۔ اور عطارد اٹھائیس روز میں اور زہرہ دو سو چوبیس روز میں۔ اور ایک دن کی چوتھائی میں۔ اور سورج تین سو پینسٹھ روز میں فلک کو طے کرتا ہے اور مریخ چھ سو تیس روز میں۔ اور مشتری گیارہ برس میں اور زحل انتیس برس میں طے کرتا ہے۔

مقامات بروج

معلوم ہو کہ قمر کا ہر برج میں دو دن تین شب کا مقام ہے اور عطارد کا ہر برج میں پندرہ دن اور زہرہ کا مقام ہر برج میں پچیس روز کا ہے۔ اور مشتری کا ہر برج میں مقام ایک سال ہے اور زحل کا تیس مہینے کا۔

شرف کواکب

قمر کا شرف برج ثور میں ہوتا ہے۔ اور عطارد کا سنبلہ میں۔ اور زہرہ کا حوت میں۔ اور شمس کا حمل میں اور مریخ کا جدی میں۔ اور مشتری کا سرطان میں۔ اور زحل کا میزان میں۔

منزل ثریا آسمان میں چراغ عالم ہے۔ کیونکہ آسمان میں اس سے زیادہ کسی جگہ ستارے نہیں ہیں۔ اسی سبب سے اس کو نجوم کہتے ہیں اور باب السماء بھی یہی ہے۔

ستاروں کے دن

یکشنبہ شمس کا ہے۔ دوشنبہ قمر کا۔ سہ شنبہ مریخ کا۔ چہار شنبہ عطارد کا۔ پنج شنبہ مشتری کا جمعہ زہرہ کا۔ شنبہ زحل کا۔

ستاروں کا اقتران

اقتران کے معنے یہ ہیں کہ جب ایک ستارہ ایک برج میں ہو تو دوسرا ستارہ اس کی نظر میں ہو اور اجتماع یہ ہے کہ دو ستارے ایک برج میں اکٹھے ہوں۔ اس وقت حکم الہی سے ان کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے تو جنگ و جدل عالم میں بکثرت ہوتی ہے اور بادشاہان روئے زمین مرتے ہیں۔ اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے تب بھی یہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ اور جب زحل شمس سے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جب زحل کا زہرہ سے قران ہو تو قحط سالی اور گرانی نمایاں ہو اور جب زحل عطارد سے قرآن کرے تو کاتبوں کا حال بہتر ہو۔ اور جب قمر سے قرآن کرے تو حکام سے ظلم سرزد ہوں۔ اور جب مشتری مریخ سے قران کرے تو عالم میں حد درجہ کی سختیاں ظاہر ہوں۔

طبائع کواکب

قمر بارد مونث بلغمی ہے اور حرارت اس کی عارضی ہے۔ کیونکہ اس کی روشنی شمس کی روشنی سے ہے۔ ہنسی اور زینت کا یہ بادشاہ ہے۔ عطارد کبھی مونث اور کبھی مذکر اور کبھی سعد اور کبھی نحس ہے۔ حرارت اس کی معتدل ہے۔ اور یہ گفتگو اور لکھنے پڑھنے کا بادشاہ ہے۔ زہرہ مونث ہے سرد تر مزاج بلغمی شادی اور خوشی کا یہ بادشاہ اور شہوت اور زینت اور تالیف قلوب اور حسن اور لہو ولعب سب اس کی خاصیتیں ہیں۔ شمس مذکر گرم خشک ہے۔ مزاج صفرادی اور یہ سعد بالنظر اور نحس بالمقابلہ ہے جوہر اس کا سونا ہے۔ اور علوم و شرافت اور خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔ مریخ گرم خشک ہے۔ مزاج صفرادی جوہر اس کا لوہا اور مزہ کڑوا ہے اور اعضا میں سے سر اور معدہ اور قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔ مشتری مذکر معتدل روحانی

بادی مزاج ہے اور سعد ہے خون سے اس کا تعلق ہے اور جوہر اس کا جست اور مزہ میٹھا اور رنگ سپید ہے اور ساکن ہوا۔ جو دل میں ہوتی ہے۔ اس کا یہ بادشاہ ہے اور حشمت اور ریاست اسی سے متعلق ہے۔ زحل سرد خشک اور اندھیرا ہے۔ مزاج سوداوی۔ جوہر اس کا سیسہ۔ اور مزہ اس کا کڑوا اور رنگ سیاہ ہے۔ حرارت اور نفرت اور ظلم و قہر اسی سے متعلق ہیں۔ اور ذکر یعنے عضو تناسل کا یہ بادشاہ ہے۔

میں کہتا ہوں کہ ایک قوم کا یہ خیال ہے کہ عالم میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو یہی ستارے اور افلاک کرتے ہیں۔ اور یہی مدبر عالم ہیں۔ اور حجت اس کی خداوند تعالے کا یہ فرمان لیتے ہیں۔ **فالمدبرات امرا** وغیرہ۔ اور ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ بات نہیں ہے۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج میں تشریف لے گئے اور کل چیزوں کی آپ نے سیر کی اور بروج و کواکب کے حالات سے آپ نے ہم کو مطلع کیا۔ بس اسی قدر مقبول ہے اور باقی مردود ہے۔ جس کی طرف التفات نہیں کیا جاتا۔ بلکہ دلائل و براہین اس بات پر قائم ہیں کہ خداوند تعالے نے ان کو پیدا کیا ہے اور **فالمدبرات امرا** سے یہ مطلب ہے جس کو حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا ہے کہ خداوند تعالے نے بعض ملائکہ کو رزق پر اور بعض کو ہوا پر بعض کو بارش پر موکل کیا ہے۔ اور جو کام وہ کرتے ہیں۔ خداوند تعالی ہی کے حکم سے کرتے ہیں۔ کیونکہ وہی قادر اور علیم اور حکیم ہے۔

مومن کے واسطے قبض روح میں راحت و رحمت ہے کیونکہ موت ہی کے واسطہ وہ ان مقامات پر پہنچتا ہے۔ جو خداوند تعالے اپنے کرم و عنایت سے اس کے واسطے مہیا کئے ہیں۔

بسم اللہ شریف کے خواص و برکات

معلوم ہو کہ **بسم الله الرحمن الرحيم** جو اسرار اللہ تعالے نے ودیعت کر رکھے ہیں۔ ان کو جو شخص معلوم کرے وہ آگ میں نہیں جل سکتا۔ اور جو اس کے وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ بھی نہیں جل سکتا۔ کل علماء کا اتفاق ہے کہ ہر بڑے کام کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرنا چاہیئے۔ قرآن شریف کے اتباع کے واسطے۔ کیونکہ ابو ہریرہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ جو بڑا کام بغیر بسم اللہ کے شروع کیا جائے گا وہ ناتمام ہو گا اور ایک روایت میں ہے کہ مقطوع ہو گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اَبتَر ہو گا۔ یعنی اس میں برکت نہ ہو گی۔ روایت ہے کہ خداوند تعالے کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں وہ ایک سو چار صحیفے ہیں جن میں سے ساٹھ صحیفے شیث علیہ السلام پر نازل ہوئے اور تیس حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور دس صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے تھے۔ اور تورات اور زبور اور انجیل اور قرآن شریف۔ اور سب کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے۔ اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورہ فاتحہ ہے اور سورہ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف ب ہے، جس کے معنے یہ ہیں کہ خداوند تعالے فرماتا ہے۔ **بی ما کان ربی ما یکون** یعنے میرے ہی ساتھ تھا وہ جو تھا۔ اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہو گا۔

روایت ہے کہ بسم اللہ جب نازل ہوئی ہے تو اس کے نازل ہونے سے عرش ہلا تھا اور ملائکہ دوزخ نے یہ کہا تھا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہو گا۔ اور اس میں انیس حرف ہیں۔ اور ملائکہ محافظین دوزخ بھی انیس ہیں اللہ تعالی ہم کو عافیت میں رکھے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا جب بسم اللہ نازل ہوئی تو ابر مشرق کی طرف بھاگا تھا۔ اور ہوا ٹھہر گئی تھی اور سمندر چڑھ آیا تھا۔ اور جانور گردن جھکا کر خاموش ہو گئے تھے اور شیطانوں کو آسمان سے شہاب مارے گئے تھے اور خداوند تعالی نے قسم کھائی تھی کہ جب میرا نام کسی مریض پر دم کیا جائے گا تو شفا ہو گی۔ اور جس چیز یا کام پر لیا جائے گا اس میں برکت دی جائے گی۔ ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ جس کو منظور ہو کہ موکلین دوزخ سے نجات حاصل کرے اس کو بسم اللہ کثرت سے پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ اس کے انیس حروف ہیں۔ ہر حرف کے بدلے میں ایک فرشتے سے نجات ہو گی۔ اور جو شخص کثرت کے ساتھ اس کا ذکر کرے گا اس کو عالم علوی اور سفلی میں ہیبت نصیب ہو گی۔ اور اسی بسم اللہ کے طفیل سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی سلطنت قائم ہوئی تھی۔ اور جو کوئی سو مرتبہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت ہو گی۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت در پیش ہو۔ اس کو چاہیئے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے پھر جمعہ کو غسل کر کے جامع مسجد میں جائے۔ اور کچھ صدقہ مساکین کو تقسیم کرے۔ پھر جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھے۔ **اللھم انی اسالك باسمك الرحمن الرحیم۔ الله لا اله الا ھو الحی القیوم۔** آخر آیت تک پھر یہ آیت پڑھے **الذی عنت له الوجوه وخشعت له الاصوات و رجلت القلوب من خشیته اسالك ان تصلی و تسلم علی سیدنا محمد و علی اله وصحبه وسلم وان تقضی حاجتی** اور اپنی حاجت کا نام لے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ دعا تم جاہلوں کو نہ سکھانا۔ ورنہ ایک دوسرے پر بد دعا کریں گے۔ اور قبول ہو گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے ہے۔ جتنا آنکھ کی سفید اور سیاہی میں۔ اور فرمایا ہے کہ آدمی کی شیطان سے حفاظت بسم اللہ ہی ہے۔ بسم اللہ میں لفظ اسم اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد جو اسم ہے وہی اسم اعظم ہے۔ یعنے اللہ۔ کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلال ہے۔ اور وہ قطب الاسماء ہے اور اسی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اور وہی علم یعنی مشہور نام ہے۔ جب کوئی تم سے پوچھے کہ رحمٰن کون ہے تو کہو گے کہ اللہ ہے۔ ایسے ہی کل اسماء کی اضافت اسی کی طرف کی جاتی ہے۔ اور اسی سے جلالت کی معرفت ہوتی ہے اور اس کا بلند مرتبہ معلوم ہوتا ہے۔ اس اسم کو اور اسماء پر بڑا اشرف ہے۔ اور وہ یہ کہ جب تم اس میں سے الف دور کرو گے تو **لله** رہ جائے گا۔ اور جب ایک لام کو بھی دور کر دو تو **لہٗ** رہ جائے گا۔ اور جب اس لام کو بھی دور کرو تو **ہو** رہ جائے گا۔ پس اس کے سب حرف بالذات قائم ہیں یہ بات کسی اور اسم میں نہیں ہے۔ جب تم اس میں سے ایک یا دو حرف کم کرو گے تو اس کے معنی باطل ہو جائیں گے۔ پس اسی سبب سے کہ اس کے حرفوں میں خلل نہیں پڑتا اس اسم کو بڑا اشرف ہے۔ اور دلیل اس بات کی کہ یہ ذات بزرگ ثابت الغر والبقاء ہے اور اس کے علاوہ اس اسم کو اور شرف ہے وہ یہ کہ یہ اسم ذات واحد اور توحید الٰہیہ پر دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ پہلا حرف اس اسم کا الف ہے اور الف پہلا حرف اور پہلا عدد اور پہلی اکائی ہے۔ پس ذات باری بھی اپنی صفت میں فرد اور اپنے عدد میں احد ہے اور یہ الف اس احدیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جس کے سامنے کل موجودات سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں اور آخر میں اس اسم کی ہاء ہے اور یہ بھی توحید الوہیت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور سوائے اس اسم کے اور کسی اسم میں پایا نہیں جاتا اور اپنی زبان حال سے کہتا ہے کہ میں ہی اول ہوں۔ میں ہی آخر ہوں۔ میں ہر ظاہر ہوں۔ میں ہی باطن ہوں۔ پھر بسم اللہ میں بعد اسم ذات کے صفت رحمانیت ہے۔ فرماتا ہے **قل ادعوا اللہ و ادعوا الرحمن ایاما تدعوا** یعنی کہ دوا ے رسول کہ چاہے اللہ کو پکار دیا رحمٰن کو۔ جس کو چاہو پکارو۔ پس اس نے تم کو اختیار دیا ہے کہ اللہ الوہیت ور رحمانیت کی دونوں صفتوں کا جامع ہے اور خدا کا ہر ایک نام بزرگ ہے۔ اگر تم کو خدا کی رحمت درکار ہے تو یا رحمٰن پڑھا کر۔ اور اسم اللہ اخص الاسماء اور اعظم ترین اسما بالاتفاق ہے۔ اور یہ سریانی اسم ہے۔ معنے اس کے عدم سے اشیاء کو وجود میں لانے والا۔ اور بھی معانی ہیں۔ جن کو جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا بہتر ہے۔ تاکہ وہ اس اللہ سے برے فعل نہ کریں۔ بلعم بن باعور کی طرح سے۔ خدا ہم کو اپنے غضب سے محفوظ رکھے۔ اے اللہ تو ہم کو ان میں سے نہ کیجیو جو تیرے اسماء سے گناہوں پر امداد طلب کرتے ہیں۔ اس اسم میں چار حرف ہیں۔ ایک الف اور دو لام اور ایک ہا۔ اور طبائع بھی چار ہیں۔ اور سمتیں بھی چار ہیں۔ شرق و غرب۔ شمال و جنوب۔ اور ملائکہ تسبیح بھی چار ہیں۔ جبرئیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل۔ جبرائیل وہ ہیں جنہوں نے پیغمبر کو رسالت پہنچائی۔ اور صاحب غلبہ و قہر ہیں۔ جن سے خداوند تعالے نے کفاروں کو ہلاک کروایا۔ اور اسرائیل صاحب صور ہیں جو اس میں تین بار پھونک ماریں گے۔ ایک پھونک گھبراہٹ کی ہو گی۔ جس کو خداوند تعالی فرماتا ہے۔ **و نفخ فی الصور فزع من فی السموت و من فی الارض** یعنے اور پھونکا جاوئے گا صور میں پس گھبرا جائیں گے وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ مگر جس کو چاہے اللہ (وہ نہیں گھبرائے گا) اور ایک پھونک صعقہ کی ہو گی جس کو خداوند تعالی فرماتا ہے **نصعق من فی السموت و من فی الارض** یعنے پس کڑک میں آجائیں گے وہ جو آسمان و زمین میں ہیں اور تیسری پھونک بعث اور قیام کی ہو گی۔ جس کو وہ فرماتا ہے **ثم نفخ فیہ اخری فاذا ہم قیام ینظرون** یعنے پھر جب اس میں دوبارہ پھونکا جائے گا۔ تو سب کھڑے ہوئے دیکھتے ہوں گے۔ پس ہر ایک پھونک کے ساتھ نرالی شانیں ہیں جو اسی کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اور حضرت عزرائیل علیہ السلام قبض ارواح پر موکل ہیں اور ظالموں کا قلع قمع اور کافروں کا استیصال انہیں سے متعلق ہیں۔ مگر مومن کے واسطے قبض روح میں راحت ورحمت ہے کیونکہ موت ہی کے واسطہ وہ ان مقامات پر پہنچا ہے۔ جو خداوند تعالے اپنے کرم وعنایت سے اس کے واسطے مہیا کئے ہیں۔ اور میکائیل علیہ السلام رزق پر موکل ہیں۔ زمین میں ایک رائی کا دانہ بھی ایسا نہیں ہے کہ جس پر فرشتہ موکل نہ ہو۔ اور ان چاروں فرشتوں کے ماتحت بہت فرشتے ہیں۔

(جاری ہے)

منہم

متعلق حضرت خواجہ قطب الدین بختار کاکی

زیر نظر کتاب سید محمد مبارک علوی کرمانی المعروف امیر خورد" کی تصنیف ہے اس کا اردو ترجمہ محترم اعجاز الحق قدوسی نے کیا ہے۔ قارئین راہنمائے عملیات کے لیے ادارے کی طرف سے قدیم کتاب کا انمول تحفہ ہے۔ صدیوں پرانی کتاب کی ابتداء تحریر ۱۳۵۱ء ہے یعنی قریباً ساڑھے چھ سو سال پہلے۔

نکتہ سوم

شیخ الاسلام قطب الدین نوراللہ مرقدہ کی عظمت وکرامات کے بارے میں

(گذشتہ سے پیوستہ)

سلطان المشائخ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ شیخ الاسلم قطب الدین بختیار قدس اللہ سرہ کے مزار مبارک کی زیارت کے لیے گیا۔ میرے دل میں خیال گزرا کہ اتنے کثیر لوگ ان بزرگوں کی زیارت کے لیے آتے ہیں۔ ان کے آنے کی ان بزرگوں کو اطلاع ہوتی ہے یا نہیں۔ میرے دل میں یہ خیال آ رہا ہی تھا اور میں روضہ ء مبارک کے قریب مراقبے میں مشغول تھا کہ میں نے روضہ مبارک سے یہ شعر سنا:۔

مرا زندہ پندار چوں خویشتن
من آیم بجاں گر توآئی بہ تن

سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ ابتدا میں شیخ قطب الدین بختیار اوش میں رہتے تھے۔ اس شہر میں ایک ویران مسجد تھی۔ اس مسجد میں ایک منارہ ہے، جسے ہفت منارہ کہتے ہیں۔ آپ کو اپنے بزرگوں سے ایک دعا پہنچی تھی۔ جس کو ہفت دعا کہتے تھے۔ جو کوئی اس منارے پر چڑھ کر اس دعا کو پڑھتا، ضرور اس کی ملاقات حضرت خضرؑ سے ہوتی۔ الغرض حضرت شیخ قطب الدین پر بھی یہ شوق غالب ہوا کہ وہ حضرت خضر سے ملاقات کریں، چنانچہ وہ رمضان کی راتوں میں سے ایک رات کو اس مسجد میں گئے، دوگانہ پڑھا اور منارے پر چڑھ کر اس دعا کو پڑھا اور نیچے اتر آئے۔ جب آپ مسجد سے باہر نکلے تو آپ نے ایک آدمی کو کھڑے ہوئے دیکھا کہ جو آپ کو آواز دے کہ کہہ رہا تھا کہ ایسے بے وقت تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ شیخ قطب الدین نے جواب دیا کہ میں یہاں اس لیے آیا تھا کہ حضرت خضر سے ملاقات کروں، لیکن ان کی ملاقات کی دولت حاصل نہ ہو سکی، اب میں اپنے گھر واپس جا رہا ہوں۔ اس آدمی نے کہا کہ تم خضرؑ سے مل کر کیا کرو گے، وہ خود سرگرداں ہیں، ان کی ملاقات سے کیا ہو گا۔ اسی بات چیت کے دوران اس نے پوچھا کہ کیا تم ان سے دنیا طلب کرنا چاہتے ہو؟ شیخ نے کہا کہ میں اس سے بہتر چاہتا ہوں۔ اس آدمی نے پوچھا کہ کیا تم کو کسی کا قرض دینا ہے؟ شیخ نے کہا کہ میں اس سے بھی بہتر بات چاہتا ہوں۔ اس کے بعد اس آدمی نے کہا کہ خضرؑ کو کیا ڈھونڈتے پھرتے ہو۔ پھر اس نے کہا کہ اس شہر میں ایک مرد ہے کہ خضرؑ دس بار اس کے دروازے پر گئے ہیں، مگر بار نہیں پا سکے۔ یہ دونوں ابھی بات چیت کر ہی رہے تھے کہ اچانک ایک نورانی شکل کے انسان پاکیزہ لباس پہنے ہوئے وہاں آئے۔ جیسے ہی وہ بزرگ تشریف

لائے، یہ آدمی انتہائی تعظیم وتکریم بجالایا اور ان کے قدموں میں گرا۔ حضرت خواجہ قطب الدین قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب نورانی صورت بزرگ میرے پاس پہنچے تو اس آدمی نے میری طرف رخ کر کے ان آنے والے بزرگ سے کہا کہ یہ درویش کسی کا قرض دار بھی نہیں اور نہ دنیا کا طالب ہے، صرف آپ کی ملاقات کی آرزو رکھتا ہے۔ حضرت شیخ قطب الدین نے فرمایا کہ ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ اذان کی آواز آئی۔ ہر طرف سے صوفی اور درویش آنا شروع ہوئے اور جماعت ہونے لگی۔ تکبیر اقامت کہی گئی۔ ان میں سے ایک شخص آگے بڑھا اور نماز پڑھانے لگا۔ تراویح میں اس نے بارہ پارے پڑھے۔ میرے دل میں خیال آیا کہ اگر یہ شخص زیادہ پڑھتا تو اچھا ہوتا۔ جب نماز ختم ہوگئی تو ہر ایک اپنی راہ لی۔

سلطان مشائخ فرماتے تھے کہ ایک دن جلال الدین تبریزی، حضرت شیخ قطب الدین قدس اللہ سرہ العزیز کے گھر آئے۔ شیخ قطب الدین نور اللہ مرقدہ ان کے استقبال کے لیے اپنے گھر سے باہر نکلے۔ وہ جس راستے سے باہر نکلے، وہ شاہراہ عام نہ تھی، بلکہ ایک تنگ گلی تھی۔ شیخ جلال الدین بھی شاہراہ عام سے نہیں آئے، بلکہ اسی تنگ گلی سے آئے۔ دونوں بزرگ ایک دوسرے سے ملے۔ قدس اللہ سرہما۔

دوسری مرتبہ ان دونوں بزرگوں کی ملاقات مسجد ملک اعزالدین میں ہوئی جو اس کے حمام کے پاس ہے۔

سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ ایک دن ایک شخص نے شیخ قطب الدین قدس اللہ سرہ العزیز کی خدمت میں اپنے افلاس اور بے نوائی کی شکایت کی۔ شیخ نے اس سے فرمایا کہ اگر میں یہ کہوں کہ میری نگاہ خدا کے عرش تک پہنچتی ہے تو کیا تو اس کا یقین کرے گا؟ اس شخص نے کہا، ہاں بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ۔ آپ نے فرمایا، اچھا جب تو مجھ پر اس قدر یقین رکھتا ہے، تو میں تجھ سے کہتا ہوں کہ وہ اسی ٹکے چاندی کے جو تو نے اپنے گھر میں رکھے ہوئے ہیں پہلے اسے خرچ کر، پھر شکایت کرنا۔ وہ شخص آپ کی یہ بات سن کر سخت شرمندہ ہوا اور شرم سے نیچی نگاہیں کیے ہوئے ہوئے واپس لوٹ گیا۔

منقول ہے کہ شیخ قطب الاسلام قطب الدین بختیار قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ ایک وقت میں اور قاضی حمید الدین ناگوری ہم سفر تھے۔ جب ہم دریا کے گھاٹ پر پہنچے تو مجھے بھوک معلوم ہوئی۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ ایک بکری دو جو کی روٹیاں منہ میں لے کر آئی، پھر اس نے وہ روٹیاں ہمارے سامنے رکھیں اور لوٹ گئی۔ ہم دونوں نے وہ روٹیاں کھائیں اور آپس میں کہنے لگے کہ یہ بکری غیب سے بھیجی گئی تھی۔ اسی اثنا میں ایک بچھو دریا کے کنارے کنارے آیا اور اس نے خود اپنے آپ کو پانی میں گرا لیا اور گزر گیا۔ ہم اس بچھو کے متعلق سوچنے لگے اور ہم نے کہا کہ اس میں بھی خدا کی کوئی حکمت ہوگی۔ آؤ ہم بھی اس کے پیچھے چلیں۔ ہم نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔ خدائے تعالیٰ کے حکم سے دریا شق ہوگیا اور دریا میں خشک زمین پیدا ہو گئی۔ ہم نے اس راستے سے دریا کو پار کیا، پھر ہم نے ایک درخت کے نیچے ایک آدمی کو سوتے ہوئے دیکھا۔ اچانک ایک سانپ آیا، تاکہ اس آدمی کو کاٹ کر ہلاک کر دے۔ یہ بچھو جو اس کی تاک میں تھا اپنی جگہ سے اچھلا اور اس نے قبل اس کے کہ وہ آدمی کو ہلاک کرے اس بچھو نے اس سانپ کو ہلاک کر دیا اور ہماری نظروں سے غائب ہوگیا۔ ہم اس آدمی کے قریب گئے تاکہ معلوم کریں کہ یہ بزرگ کون ہیں۔ ہم نے دیکھا کہ ایک مست شراب پیے ہوئے اور قے میں سنا ہوا پڑا ہے۔ ہم شرمندہ اور متعجب ہوئے کہ ایسے نافرمان مرد کی خدائے تعالیٰ کی طرف سے اس قدر حفاظت کی جا رہی ہے۔ یکایک ہاتف غیبی نے آواز دی کہ اگر ہم بھی صرف مصلحین اور پارساؤں کی حفاظت کریں تو مفسدین اور گنہگاروں کی کون حفاظت کرے گا۔ ہم اسی غور وفکر میں تھے کہ وہ آدمی بیدار ہوا۔ ہم نے اس کی ساری کیفیت اس سے بیان کی، وہ شخص نہایت شرمندہ ہوا اور اس نے اسی وقت برے افعال سے توبہ کی، اور واصلان حق میں سے ہوگیا۔

اس واقعہ کے بیان کرنے کے بعد شیخ الاسلام قطب الدین نے فرمایا کہ اے درویش، جب (ہدایت کا) وقت آجاتا ہے، اور خدائے تعالیٰ کے لطف ومرحمت کی ہوائیں چلنے لگتی ہیں تو اس وقت ایک لاکھ خراباتی صاحب سجادہ ہو جاتے ہیں، اگر خدانخواستہ اس کے قہر کی ہوائیں چلتی ہیں تو وہ سو ہزار سجادہ نشینوں کو بھگا کر خرابات میں لے جاتی ہیں۔

منقول ہے کہ ملک اختیار الدین ایبک حاجب نے کچھ نقد رقم بطور نذرانہ حضرت شیخ الاسلام قطب الدین کی خدمت میں حاضر ہو کر پیش کی لیکن شیخ الاسلام نے قبول نہیں کی۔ اسکے بعد آپ نے اس بوریے کو جس پر آپ بیٹھے ہوئے تھے اٹھایا اور ملک اختیار الدین کو دکھایا کہ بوریے کے نیچے ایک

ندی چاندی کی بہہ رہی ہے۔ پھر فرمایا کہ (اب تمھیں اندازہ ہو گیا) میں اس تمھاری لائی ہوئی رقم کی حاجت نہیں رکھتا۔

منقول ہے کہ شیخ الاسلم شیخ معین الدین حسن سنجری کے صاحبزادوں کو ایک گاؤں اجمیر کے قریب بطور جاگیر ملا تھا، لیکن بعد میں مقطع داروں نے انھیں بے دخل کر دیا۔ اس لیے ضروری ہوا کہ کوئی شخص بادشاہ کے پاس جا کر اس کی بحالی کا حکم لائے۔ اس لیے ان کی اولاد میں سے ایک شخص اجمیر سے دہلی حضرت شیخ قطب الدین کے پاس آیا۔ شیخ صاحب نے کہا، تمھیں بادشاہ کے پاس جانے کی ضرورت نہیں، میں خود جا کر بحالی کا حکم لاتا ہوں۔ چنانچہ شیخ خود بادشاہ شمس الدین التمش کے پاس گئے۔ بادشاہ ان کو دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جن سے باوجود التجا کے ملاقات کی اجازت حاصل نہ ہوتی تھی، آج یہ خود تشریف لائے ہیں۔ جب ملاقات ہوئی تو آپ نے التمش سے اپنی آمد کا مدعا بیان کیا۔ التمش نے اسی مجلس میں گاؤں کی بحالی کا فرمان اشرفیوں کے توڑوں کے ساتھ آپ کے حوالے کیا۔ اس مجلس میں علاقہ اودھ کا حاکم رکن الدین حلوائی حضرت شیخ سے اونچے مقام پر بیٹھا ہوا تھا، یہ امر سلطان التمش کو ناگوار گزرا۔ آپ نے نور باطنی سے بادشاہ کی اس ناگواری کو معلوم کر کے فرمایا کہ جب حلوا اور کاک (روٹی) موجود ہوں، تو حلوا کاک کے اوپر ہوتا ہے۔ اگر حلوائی کا کی سے اوپر بیٹھ گیا تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔

غرض یہ کہ جب آپ بحالی کا فرمان لے کر حضرت شیخ معین الدین کی خدمت میں آئے اور لوگوں کی عقیدت اور شہرت شیخ قطب الدین کے حق میں بڑھی تو آپ نے فرمایا کہ یہ تو نے کیا کیا۔ خلوت میں پوشیدہ رہنا بہتر تھا۔ آپ نے عرض کیا کہ بندے کی طرف سے کچھ وقوع میں نہیں آیا۔

سلطان المشائخ سے روایت ہے کہ جب حضرت شیخ معین الدین اجمیر سے دہلی تشریف لائے، اس وقت شیخ نجم الدین صغرا دہلی کے شیخ الاسلام تھے۔ شیخ معین الدین اور شیخ نجم الدین میں نہایت محبت تھے۔ شیخ معین الدین، شیخ نجم الدین سے ملنے کے لیے گئے۔ جس وقت حضرت معین الدین ان کے گھر گئے تو وہ اپنے صحن میں ایک چبوترہ بنوا رہے تھے۔ جب شیخ معین الدین کی نظر ان پر پڑی تو جیسا کہ انھیں پیش آنا چاہیے تھا گرم جوشی سے پیش نہیں آئے۔ ان کی سرد مہری کو دیکھ کر حضرت خواجہ معین الدین نے ان سے فرمایا۔ شاید شیخ الاسلامی نے تمھارا دماغ خراب کر دیا ہے۔ شیخ نجم الدین نے جواب دیا کہ میں تو آپ کا وہی مخلص اور قدیم نیاز مند ہوں، لیکن آپ نے شہر میں اپنا ایک ایسا مرید چھوڑا ہے، جو میری شیخ الاسلامی کو کسی درجے میں بھی شمار نہیں کرتا۔ ان کی یہ بات سن کر حضرت شیخ معین الدین نے تبسم فرمایا اور کہا اچھا تم پریشان مت ہو، بابا، قطب الدین کو میں اپنے ہمراہ لے جاؤں گا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ شیخ قطب الدین کے کمال کی شہرت کی دھوم مچی ہوئی تھی اور تمام اہل شہر ان کے بے حد معتقد تھے۔ جب شیخ معین الدین گھر واپس آئے تو آپ نے شیخ قطب الدین سے فرمایا، بابا بختیار، تم ایک دم اس قدر مشہور ہو گئے ہو کہ لوگ تمھاری شکایت کرنے لگے ہیں، لہٰذا تم یہاں سے چلو اور اجمیر میں رہو، میں تمھارے سامنے کھڑا رہوں گا۔ شیخ قطب الدین نے عرض کیا کہ مخدوم، میری کیا مجال کہ آپ میرے سامنے کھڑے رہیں اور میں بیٹھا رہوں۔ پس آپ کے ارشاد کے مطابق حضرت شیخ قطب الدین اپنے شیخ کے ہمراہ اجمیر روانہ ہوئے۔ جب اس کی شہرت ہوئی کہ شیخ قطب الدین دہلی سے جا رہے ہیں تو تمام دہلی میں کہرام مچ گیا۔ تمام اہل شہر سلطان شمس الدین (التمش) کے ساتھ آپ کے پیچھے پیچھے روانہ ہوئے۔ جہاں کہیں شیخ قطب الدین کے قدم مبارک پڑتے تھے، مخلوق اس زمین کی خاک کو تبرک سمجھ کر اٹھا لیتی تھے اور سب لوگ نہایت آہ وزاری کر رہے تھے۔

حضرت شیخ معین الدین نے جب لوگوں کی یہ حالت دیکھی تو فرمایا، بابا بختیار تم اسی مقام پر رہو کہ لوگ تمھارے لیے پریشان اور بے چین ہیں۔ مجھے یہ گوارا نہیں کہ اتنے دل تمھارے لیے خراب اور کباب ہوں۔ میں نے اس شہر کو تمھاری پناہ میں چھوڑا ہے۔ آپ کے اس حکم کے بعد سلطان شمس الدین (التمش) نے حضرت خواجہ معین الدین کے ہمراہ خوشی خوشی شہر لوٹا اور شیخ معین الدین اجمیر کی طرف روانہ ہوئے۔

نکتہ چہارم، حضرت شیخ قطب الدین بختیارؒ کے انتقال کے متعلق دنیا سے عقبیٰ کی طرف طیب اللہ مضجعہ (آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں)۔

المعروف پُر اثر جادو

یہ قسط وار مضمون دراصل محترم ریاض الدین احمد عرف ریاض دہلوی کی کتاب سے لیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۲۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ مصنف نے ذاتی تجربات کو بھی بیان کیا ہے جو کہ اس کتاب کی ایک اہم خاصیت ہے۔ ہر ماہ اس کتاب کے صفحات آپ کی آنکھوں کی روشنی بنتے رہیں گے۔ قارئین مصنف کے حق میں دعا ضرور کریں۔ ہر فرد کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس زندگی میں بھی اور دوسری میں بھی، جہاں اب ہمارے دوست مصنف ہیں۔

نگاہ پختہ اور زور آور کرنے کا طریقہ

دیوار یا کاغذ پر سیاہ نشان کر کے اس کو اپنی نظر کے مقابل رکھے اور ہر روز تین گھنٹہ اس کو دیکھتا رہے۔ روزانہ طاقت بڑھاتا جائے۔ جہاں تک پلک نہ جھپکے۔ وہاں تک برابر دیکھتا رہے۔ پھر اسی طرح نظر زوردار ہو جائے گی۔ اور مقناطیسی طاقت بڑھ جائے گی۔

عورت اور مرد دونوں عامل ہو سکتے ہیں

یہ ضروری نہیں ہے کہ صرف مرد ہی اس علم سے فائدہ اٹھا سکے۔ بلکہ عورتیں بھی وہی فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ جیسا کہ مرد اٹھا سکتے ہیں۔ انہیں ہدایات پر عورتوں کو بھی عمل کرنا ہوگا۔ جن پر مردوں کو۔ گو کتاب بجائے خود ایک استاد ہے۔ مگر پھر بھی استاد کا ہونا ضروری اور لازمی ہے۔

مسمریزم کا اصلی راز یا اثر ہونے کی وجہ

(۱) وہ لوگ جو ضد کرتے ہیں۔

(۲) وہ لوگ جو جلسوں میں اسٹیج پر مقابلے میں آجاتے ہیں۔

(۳) وہ لوگ جو مسمریزم کے وجود سے منکر ہیں۔

(۴) وہ لوگ جو اس کو ایک کمائی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

(۵) وہ لوگ جو کچھ نہیں جانتے اور مسمریزم کو بدنام کرتے ہیں۔

(۶) وہ لوگ جن کو اس بات کا یقین ہو کہ ہم پر مسمریزم اثر نہ کرے گا۔

(۷) جو قلب کو یکسو نہ رکھ سکتے ہوں۔

(۸) جو نشہ کا استعمال کرتے ہوں یا بدکار ہوں، زانی ہوں، اغلامی ہوں۔

(۹) یا بداعتقاد ہوں۔

(۱۰) یا کم النسل ہوں۔

ان لوگوں پر مسمریزم کا اثر نہیں ہوتا۔ جس کو لوگ کہتے ہیں کہ عامل کچھ نہیں جانتا۔ مگر یہ نہیں معلوم کہ معمول میں نقص ہے اس میں عامل کا کیا قصور ہے۔

معمول کا متاثر کرنے کے طریقہ

مسمریزم کرنے سے پہلے عامل کو لازم ہے کہ اپنے معمول کو خوب اچھی طرح اس بات کا یقین دلائے کہ اس پر مسمریزم ضرور عمل کرے گا اور عاملوں کے واقعات سنا کر اس کے دل میں مسمریزم کی وقعت پیدا کرتے ہیں۔ تاکہ اس کو یقین ہو جائے کہ ضرور مجھ پر مسمریزم عمل کرے گا۔ اگر اس کا دل بداعتقاد رہا تو ہرگز اثر نہ ہوگا۔

معمول پر خواب طاری کرنے کا

طریقہ

عامل جس شخص کو اپنا معمول بنانا چاہے۔ اس پر اس طرح عمل کا آغاز کرے کہ اپنے دونوں ہاتھ معمول کے سر اور چہرے پر سے اس کے پیٹ اور پاؤں تک اتارے۔ اور یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ عامل کا ہاتھ معمول کے جسم بلکہ لباس تک کو نہ لگنے پائے اور نہ اس قدر فاصلہ پر ہو کہ اثر ہی نہ کرے بلکہ جہاں تک ممکن ہو۔ معمول کے قریب رہے مگر اس کے جسم پر مس نہ ہو۔ اور عامل معمول پر ہم تن مصروف ہو کر اس طرح نظر جمائے کہ اسے دنیا و مافیہا کی خبر نہ رہے۔ اور معمول کو لازم ہے کہ وہ عامل کی مرضی کے تابع ہو۔ اور یہ بھی ہو تو بہتر ہے کہ معمول عامل کے عمل پر اعتقاد رکھے تو جلدی اثر ہوتا ہے۔ مگر یہ تو نہایت ضروری ہے کہ معمول عامل کے خواب طاری کرنے سے رضامند ہو۔ اور خوشی سے اس کو قبول کرے اور دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہیں۔ نظر سے نظر اور دل سے دل تک ایک نورانی تار لگا رہے۔ مگر پلک نہ جھپکنے پائے۔ دونوں کی آنکھیں لڑی رہیں۔ دونوں کے دلوں میں کوئی دوسرا خیال جگہ نہ پائے۔ دونوں کے خیالات کو منتشر کرنے والی کوئی چیز وہاں موجود نہ ہو۔ اول تو کوئی شخص نہ ہو تو بہتر ہے۔ بلکہ اگر کوئی وہاں موجود ہو تو وہ بھی خاموش اور ہمہ تن مصروف ہو بعض معمول ایسے ہوتے ہیں جن پر جلدی اثر ہوتا ہے۔ اور بعض پر دیر سے۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں جن پر خواب طاری ہونے سے پہلے سردی یا گرمی یا گدگدی کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ اس وقت عامل کو لازم ہے کہ اپنی توجہ کو اور زور دے۔ فوراً معمول پر خواب طاری ہونے کی علامات ظاہر ہونگی۔ بعض معمول ایسے سخت ہوتے ہیں۔ جن پر گھنٹوں اثر نہیں ہوتا۔ ایسی حالت میں عامل کو استقلال سے کام لینا چاہیے۔ ہرگز گھبرانا نہ چاہیئے۔ جو لوگ مسمریزم میں مشاق ہو جاتے ہیں وہ ایسی حالت کی مطلق پرواہ نہیں کرتے۔ اور نہ گھبراتے ہیں بلکہ اور بھی زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ ہاں مگر کچے عامل گھبرا جاتے ہیں۔ جس کا انجام ذلت پر ہوتا ہے۔ بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ معمول عامل سے زیادہ زبردست ہوتا ہے یا اس وقت وہ عمل خود عامل پر وارد ہو جاتا ہے۔ اور بعض موقعہ پر ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس مجمع میں کوئی مسمریزم کا زبردست عامل بھی موجود ہوتا ہے۔ جس کے باعث عامل کا اثر معمول پر نہیں ہوتا نہ عمل اس پر چلتا ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ عامل کو کہ کبھی دعوی نہ کرے۔ بلکہ عاجزی سے کام کرے۔ اور پہلے کہدے کہ اگر اس مجمع میں کوئی صاحب موجود ہوں تو میں ان سے اجازت کام کرنے کی چاہتا ہوں۔ ایسی حالت میں البتہ محفوظ رہ سکتا ہے۔ ہمیشہ عاجزی اور انکساری کو پیش نظر رکھے۔ دعوی کرنے سے پرہیز کرے۔ دعوی کرنے کے واسطے صرف اللہ کی ذات ہے۔ دعوی کرنا کسی کام میں بشر کو ہرگز لازم نہیں۔ کیونکہ بشر محتاج ہے اور ہر وقت مجبور ہے۔ بعض عاملوں کی مشق اس قدر بڑھی ہوتی ہے کہ وہ چند منٹ میں معمول پر خواب طاری کر دیتے ہیں۔ یہ استعداد اعلی مشق کا نتیجہ ہے۔ جس قدر تم مشق کرو گے۔ اسی قدر زیادہ جلدی کامیاب ہونگے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خلاف امید دیر لگ جاتی ہے۔ اس لیے عامل کو ہرگز مایوس نہ ہونا چاہیئے۔

دوسری ترکیب خواب طاری کرنے کی

عامل کو لازم ہے کہ معمول کو اپنے سامنے بٹھا کر اس کے دونوں پاؤں کے انگوٹھے کو اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے نرم پکڑ کے اور خوب غور سے اس کی آنکھوں سے ٹکٹکی لگا کر دل کو اس کی طرف متوجہ کرے اور معمول کو بھی ایسا ہی چاہیئے۔ کہ وہ عامل کی طرف اسی طرح دیکھتا رہے جس طرح عامل دیکھ رہا ہے۔ یہ ترکیب مذکورہ بالا ترکیب سے آسان اور سہل ہے اب عامل کو لازم ہے کہ جو ترکیب اس کے نزدیک آسان اور اچھی ہو۔ اسی پر عملدرآمد کرے دونوں ترکیبیں تحریر کر دی ہیں۔ ایسا اور طریقہ یہ بھی ہے کہ عامل اپنے معمول کے ہاتھ میں کوئی چیز دے دیتا ہے۔ اور تاکید کرتا ہے کہ اس پر نظر جما کر اس کو دیکھتے رہو۔ اس سے بھی معمول پر عامل کا اثر ہوتا ہے۔ اور تیسری یہ ہے کہ عامل معمول سے اونچی کوئی چیز رکھ کر معمول کو اس کی طرف نظر جما کر دیکھنے کا حکم دیتا ہے۔ ان دونوں طریقوں سے ایسا نمایاں اثر ہوتا ہے کہ معمول کا بے ہوشی سے بچنا امر محال ہو جاتا ہے۔

اعصاب کو مجہول کرنے کا طریقہ

معمول پر جب تمہارا عمل اثر کر جائے گا تو معمول کی آنکھیں بند ہونے لگیں گی یا اگر کھلی بھی رہیں تو ان پر ایک سفید جھلی سے نمودار ہو گی۔ اس وقت معمول کو ہرگز ہوشیار نہ خیال کرنا چاہیئے کیونکہ نہ تو وہ اس وقت دیکھ سکتا ہے نہ سن سکتا ہے۔ اس کی بینائی زائل ہو جاتی ہے۔ پہلے اس کو نیند محسوس

ہوتی ہے۔ اس کے بعد یکایک اس کا ہوش کھو جاتا ہے۔ یعنی وہ بیہوش ہو جاتا ہے۔ مگر عامل کے سوالوں کا جواب نہایت متانت سے دیتا ہے۔ جیسے ہوشیار آدمی سوچ کر جواب دیتا ہے۔ محبت و تکرار کرتا ہے۔ اسی طرح وہ بھی بحث کرتا ہے اور معقولیت سے جواب دیتا ہے۔ بعض معمولوں کا قاعدہ ہے کہ وہ عامل سے سونے کی درخواست کرتے ہیں۔ اس وقت عامل کو بھی لازم ہے کہ ان کی درخواست کو رد نہ کرے۔ بلکہ فوراً منظور کرے۔ مگر ان کے ساتھ وقت مقرر کر کے وعدہ لیں کہ کتنے منٹ میں تم بیدار ہو گے۔ جتنے منٹ کا معمول وعدہ کرے ٹھیک اتنے ہی منٹ پر اپنے بیدار ہونے سے عامل کو مطلع کرے گا۔ مثلاً کسی معمول سے عامل سے آدھے گھنٹہ سونے کی اجازت لے۔ عامل سے پندرہ منٹ گذرنے کے بعد اس سے دریافت کیا کہ ابھی تم کتنی دیر اور سوؤ گے۔ اس نے جواب دیا کہ پندرہ منٹ اس کے بعد دریافت کیا کہ کتنی دیر اور سوؤ گے اس نے کہا کہ سات منٹ۔ پھر اس کے بعد تین منٹ حاضرین کو سخت تعجب ہوا۔ مگر یہاں اس قسم کے راز ہیں کہ سوائے ماہر فن کے دوسرے کی سمجھ میں مشکل سے آتے ہیں۔ البتہ جو شخص عامل کامل ہے۔ وہ ان رمزوں میں مستغرق ہو جاتا ہے۔ اور بڑے بڑے عجائبات اور اسرار کا مشاہدہ کرتا ہے جس کے سمجھنے سے عقل انسان حیران اور ششدر رہتی ہے۔ بعض آدمی جن کو مسمریزم کے وجود سے انکار ہے وہ اس کو محض بناوٹ خیال کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ معمول کو بنانا اور بیہوش کرنا یہ سب بناوٹی ہے۔ اور عامل معمول دھوکہ اور فریب سے خلقت کو لوٹتے ہیں۔ اس بات کی بہت اچھی شناخت اس طرح ہو سکتی ہے کہ ایک چیز معمول کے بیہوش ہونے کے بعد کسی جگہ پوشیدہ رکھ جائے۔ اور پھر معمول کو اس کی خبر نہ کی جائے۔ پھر اس سے دریافت کیا جاوے۔ امید ہے کہ معمول بالکل صحیح پتہ بتا دے گا۔ ایک یہ بات بھی ناظرین کو معلوم ہونا ضروری ہے کہ معمول کے ضمیر کے خلاف ہرگز سوال پر زور نہ دینا چاہئیے۔ بعض معمول بعض قسم کے سوالوں سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ بلکہ جواب دیتے وقت روکتے ہیں۔ تو ان سے اس سوال کو دریافت ہی نہ کرنا چاہئیے۔ مثلاً لفظ موت سے ہر ایک معمول سخت گھبراتا ہے اور جواب دیتے وقت رکتا ہے۔ اس کی وجہ بھی ٹھیک ہے کہ موت کا حال سوائے خدا کے کون جان سکتا ہے۔ پھر اس کا بتانا معمول کے امکان اور طاقت سے باہر ہے۔ پھر ایسے سوال کا وہ کیا جواب دے سکتا ہے۔ البتہ اگر کسی مرض وغیرہ کی نسبت کسی معمول سے دریافت کرو تو فوراً بتائے گا۔ اور اس کی تشریح اس طرح کرے گا کہ اس کے بیان کے سامنے حکیم حاذق بھی عاجز آ جائے۔ اور وہ بھی اس قدر تشریح نہ بیان کر سکتے۔ جتنی کہ معمول بیان کر جائے گا اور اس مرض کا علاج ایسا صحیح ہو جائے گا۔ کہ تیر حدف معمول سوائے عامل کے دوسرے سے بات نہیں کرے گا۔ اگر دوسرے سے بات کرانی ہو تو اس کے ساتھ اس کا ربط کرانا پڑے گا۔ وہ اس طرح کہ اس کا کپڑا معمول کے ہاتھ میں دینا ہو گا تب اس کے ساتھ مخاطب ہو گا۔ ورنہ ہرگز بات نہ کرے گا اور بعض معمول اس قسم کے بھی ہوتے ہیں کہ بلاواسطہ اور بلاربط ہر ایک کی بات کا جواب دیتے ہیں خواہ کوئی شخص سوال کرے۔

طریقہ معمول کو آگے کی طرف گرانے کا

اگر معمول کو آگے کی طرف گرانا مقصود ہو تو اپنے دل میں اس بات کو اچھی طرح پختہ کر لو کہ ہم ضرور اس کو آگے گرائیں گے۔ اور قلب کو یکسو کر کے اور نظر کو معمول کے چہرہ پر گاڑ کر عمل شروع کرو۔ اور اپنے دل میں یہ سمجھ لو کہ ہم اس کو آگے کی طرف گھسیٹ رہے ہیں۔ عمل فوراً اپنا اثر دکھائے گا۔ یعنی معمول بیہوش ہو کر آگے کی طرف گرے گا۔ مگر پہلے اس کا انتظام کر لو کہ اس کے چوٹ نہ لگے۔ ورنہ گرنے سے زخمی ہو جائے گا۔ بہتر کسی شخص کو اس کے مقابل کھڑا کر لو کہ جس وقت وہ گرے تو فوراً سنبھالے۔ اس طرح معمول صدمہ سے محفوظ رہے گا۔ دوئم یہ کہ عمل پڑھتے وقت اپنی آنکھیں معمول کے چہرے پر گاڑ دو۔ اور معمول سے کہو کہ وہ تمہارے طرف دیکھے۔ اور اس کو پہلے اچھی طرح اس بات کا یقین کرا دو کہ تم پر مسمریزم کرنے لگا ہوں اور اب تو بیہوش ہو کر آگے کی طرف گرے گا۔ جب سب کام کر چکو تو قلب کو یکسو کر کے نظر کو قائم کر کے قوت مقناطیسی سے کام لینا شروع کرو۔ اور یہ اسم پڑھتے جاؤ:-

شمیا نافنائے تافناخواب ہوم

پس جب تک تمہارا معمول گر نہ پڑے۔ اس عمل کو پڑھتے جاؤ۔ بہت جلدی اثر ہو گا۔

(جاری ہے)

سید اعجاز حسین شاہ صاحب نے دست شناسی کے مقبول عام موضوع کا انتخاب کیا ہے۔ ان کی تحریر ہر ماہ آپ ماہنامہ راہنمائے عملیات میں پڑھ سکیں گے۔

چپٹا ہاتھ

چپٹا ہاتھ اپنی شکل میں انفرادیت کی وجہ سے آسانی سے شناخت ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس ہاتھ کی انگلیاں ناخنوں والے حصے پر پھیلی ہوئی محسوس ہوتی ہیں اور ایسے محسوس ہوتا ہے گویا کسی نے آگے سے پکڑ کر دبا دیا ہو۔ اس کی انگلیوں کی شکل حلوہ بنانے والے کفگیر کی طرح محسوس ہوتی ہے۔ جس طرح وہ آخر میں چوڑا ہوتا ہے۔ (شکل نمبر ۱)۔

چپٹے ہاتھ کی ہتھیلی کلائی کی طرف سے تنگ اور جوں جوں آگے بڑھتی ہے یہ پھیل سی جاتی ہے۔ اور ایسے محسوس ہوتا ہے۔ جیسے ہتھیلی کے باہر کنارے کسی نے دبا سے دیے ہوں۔ یہ ہاتھ بڑا کشادہ لیکن غیر متناسب دکھائی دیتا ہے۔

چپٹے ہاتھ والے بڑی جوشیلی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں انھیں سفر کا بڑے شوق سے انتظار ہوتا ہے۔ ان کی بے چین آرزو انہیں ہر وقت سیر و سیاحت کے لئے اکساتی رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ اپنی جنم بھومی کو چھوڑ کر بالعموم کہیں دور ٹھکانا لگا لیتے ہیں۔ بے پناہ حوصلہ مند ہوتے ہیں۔ ایسے کھیل کھیلنا پسند کرتے ہیں جہاں جسمانی تھکاوٹ محسوس ہو۔ مثلاً انھیں ویٹ لفٹنگ، اتھلیٹک جیسے کھیل بڑے من کو بھاتے ہیں۔ صحت کا خوب خیال رکھتے ہیں۔

چپٹے ہاتھ والوں کو اچھی خوراک، اچھا لباس اور شاندار کروفر کا خیال ہر وقت لگا رہتا ہے۔ جسمانی طور پر مضبوط ہونے کی وجہ سے محنت سے قطعاً نہیں گھبراتا اور اچھی سرگرم زندگی میں خوش رہتا ہے۔ فرصت اور بے کاری کے لمحات اس کی طبیعت پر برا اثر ڈالتے ہیں۔ اس بے کاری کا اس کی صحت، دماغ اور روزمرہ کی زندگی پر بڑا برا اثر پڑتا ہے۔ ایسے شخص میں انجینئرنگ کی غیر معمولی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس میدان میں ضروری تربیت حاصل کر لینے کے بعد اپنے میدان میں خوب چمکتا ہے۔ اس میں بے پناہ تخلیقی صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے نئی نئی ایجادات اور اختراعات کرنے کے لئے متلاشی رہتا ہے۔ اعلیٰ درجے کے کھوجی ہوتے ہیں۔ ان کا زیادہ وقت سیر و سیاحت، تحقیق و تخلیقی سرگرمیوں اور مہمات سر کرنے میں گزرتا ہے۔ رسم و رواج، معاشرے کی اقدار اور قواعد و ضوابط کی پابندی پر اتنا یقین نہیں رکھتے۔ ہر قسم کے ماحول میں اپنے آپ کو ایڈجسٹ کر لیتے ہیں۔

مادی نقطہ نظر کے حامی ہوتے ہیں۔ اس لئے کوئی ایسا کام نہیں کرتے جہاں انھیں کوئی خاص مالی فائدہ نہ ہو۔ انھیں انسانی ہمدردی کی بجائے مشینوں سے زیادہ لگاؤ ہوتا ہے۔

فلسفیانہ ہاتھ

فلسفیانہ ہاتھ لمبا اور تنگ سا ہوتا ہے۔ ہاتھ میں گوشت کی بجائے ہڈیاں نمایاں ہوتی ہیں۔ لمبا انگوٹھا جس کی دونوں پوریں لمبائی میں تقریباً برابر ہوتی ہیں۔ لمبی اور گرہ دار انگلیاں جن کے جوڑ نمایاں نظر آتے ہیں ناخن بھی لمبے ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر مضبوط ہاتھ ہوتا ہے۔ (جیسا کہ پرنٹ نمبر ۲ سے ظاہر ہے)۔

ہاتھ کی پہچان کے بعد ہاتھ کی خصوصیات کا جائزہ لیتے ہیں۔ اس ہاتھ کی حامل عملی مسائل کی نسبت علمی مسائل میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ ہر چیز پر غور و فکر اور تجزیہ کرنا ان کی طبیعت کا خاصہ ہے۔ بغیر ثبوت کسی بات کو نہیں مانتے تاہم اگر کوئی ان کو دلائل سے نئی بات کو ثابت کر دے تو بلا تامل

حقیقت کو مان لیتے ہیں۔ کیونکہ حقیقت پسندی ان کی طبیعت میں نمایاں ہوتی ہے۔ انسانی نفسیات میں دلچسپی ہونے کی وجہ سے زندگی کے روزمرہ کے امور پر تجزیہ کرنا ان کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا ہے۔ فطرتاً ہمدرد اور حساس ہوتے ہیں۔ کسی کا دل نہیں دکھاتے۔ بات سننے کا ان میں حوصلہ ہوتا ہے۔ اور کسی بھی مسئلے پر گھنٹوں بحث و مباحثہ کر سکتے ہیں۔

مادی نقطہ نگاہ نہ رکھنے کی وجہ سے دنیاوی لحاظ سے گھاٹے میں رہتے ہیں۔ نئے مکاتب فکر کا مطالعہ اور ادبی محفلوں میں اپنے آپ کو مصروف رکھ کر روحانی تشفی پاتے ہیں۔

فلسفانہ ہاتھ والے تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ اس لئے معاشرے کے جھمیلوں میں نہیں پڑتے ہیں۔ اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔ لمبی گرہ دار انگلیوں کی وجہ سے تجزیاتی امور میں دلچسپی لیتے ہیں۔ ہر کام بڑے سوچ وبچار کے بعد کرتے ہیں۔ کسی بھی کام کو سرانجام دیتے وقت اس کے مثبت اور منفی دونوں پہلوؤں پر غور و فکر کرتے ہیں۔ تنقیدی نقطہ نظر رکھتے ہیں لیکن مثبت تنقیدی سوچ رکھتے ہیں۔ تنگ ہاتھ مادی مسائل سے بے رغبی کا پردہ فاش کرتا ہے۔ اس لئے دنیاوی لحاظ سے گھاٹے میں رہتے ہیں۔

لمبا اور مضبوط انگوٹھا جس کے دونوں پور تقریباً برابر ہونے کی وجہ سے اس ہاتھ والوں کی مضبوط قوت ارادی اور پختہ سوچ کے ساتھ اچھی قوت فیصلہ کی صلاحیتوں کا آئینہ دار ہے۔

فلسفیانہ ہاتھ کے حاملین ہمیں زیادہ تر پروفیسرز، سکالرز، روحانی پیشواؤں، ادیبوں، شاعروں، فلسفیوں، درویشوں، صوفیوں اور ان شعبوں میں نظر آتے ہیں۔ جو دوسرے کی راہنمائی کرتے ہیں۔ اور انھیں دولت سے کوئی غرض نہیں ہوتی۔ ایسے لوگ اپنا وقت تحقیق و تجسس، غور و فکر، مراقبہ و مجاہدہ اور علمی سرگرمیوں میں صرف کرتے ہیں۔ لوگ اپنے مسائل کی راہنمائی کے لئے ان سے رجوع کرتے ہیں۔ اور یہ ان کی رہنمائی کر کے دلی تسکین محسوس کرتے ہیں۔

مخروطی ہاتھ

مخروطی ہاتھ کلائی کی طرف سے چوڑا اور جوں جوں انگلیوں کی طرف بڑھتا ہے۔ اس کا پھیلاؤ کم ہو جاتا ہے۔ پُر گوشت اور نرم ہتھیلی جس کی جلد کو چھونے سے نفاست اور ملائمت کا احساس ہوتا ہے۔ پُر گوشت اور خوبصورت گول انگلیاں جو کہ ہتھیلی سے اوپر کی طرف نوکیلی شکل اختیار کرتی ہیں۔ لمبا اور خوبصورت انگوٹھا۔ یہ ہے مخروطی ہاتھ کا نقشہ۔ جیسا کہ شکل نمبر ۳ سے ظاہر ہے۔

مخروطی ہاتھ کے حاملین بڑے حساس طبع اور ہمدرد طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ فطری حسن کے دلدادہ ہونے کی وجہ سے کائنات کی ہر خوبصورت چیز میں دلچسپی لیتے ہیں۔ ہر خوبصورت چیز کی تعریف کیے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ہر قسم کے ماحول میں ڈھل جانے کی ان میں صلاحیت ہوتی ہے۔ جمالیاتی حس ان میں دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے ماحول کے حسن و قبیح سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

آرٹ، فنون لطیفہ، شعر و شاعری، موسیقی اور آرائش و زیبائش کے کاموں میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔ دوسروں سے اپنی تعریف سننا بڑا پسند کرتے ہیں۔ اس لئے ایسے کاموں سے گریز کرتے ہیں۔ جو ان کی بدنامی کا باعث ہیں۔

مخروطی ہاتھ والے بڑے خوش اخلاق، مہذب اور شائستہ مزاج ہوتے ہیں۔ دوست پرور اور محبت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اس لئے دوسروں کے دکھ درد میں شامل ہوتے ہیں اور ان سے بھلائی سے پیش آتے ہیں۔ محبت کا جذبہ زیادہ ہونے کی وجہ سے جلد ہی ان کا دل موم ہو جاتا ہے۔ عام طور پر محبت کی شادی کے خواہاں ہوتے ہیں۔

اکثر یہ سمجھا جاتا ہے کہ مخروطی ہاتھ کے حاملین فطرتاً فنکار ہوتے ہیں لیکن یہ درست نہیں ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ ان میں تخلیقی قوتوں کی فراوانی ہوتی ہے۔ اعلیٰ غزل گو شاعر یا گلوکار ہوں یا نہ ہوں۔ موسیقی اور شاعری میں دلچسپی ضرور لیتے ہیں۔

مخروطی ہاتھ کے ساتھ انگوٹھا اور دماغ کی لکیر کا مطالعہ بھی بہت ضروری ہے۔ اگر انگوٹھا لمبا اور مضبوط ہو اس کے ساتھ دماغ کی لکیر بھی لمبی، چمکدار اور بے عیب ہو تو مندرجہ ذیل خصوصیات اس شخص پر صادر آئیں گی۔

اگر انگوٹھا لچکدار ہو۔ دماغ کی لکیر کمزور اور اس کا جھکاؤ ابھار قمر کی طرف ہو تو پھر کردار میں بعض افسوسناک خامیوں کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسا شخص ہر وقت یاس و ناامیدی کا شکار، خود اعتمادی کی کمی، کاہلی اور سستی، ہر وقت خیالی دنیا کا

بسیر اکیئے ہوتا ہے۔ اگر ہتھیلی لمبی اور انگلیاں چھوٹی ہوں تو وہ ہر کام کو جلد جلد کرنے کی طرف مائل طبیعت کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسے افراد زیادہ سوچ وچار اور تجزیہ و تنقید پر اپنا وقت صرف نہیں کرتے۔ کاروباری ذہنیت رکھتے ہیں۔ بغیر سوچے سمجھے بعض اوقات قدم اٹھا لیتے ہیں۔ جس وجہ سے انھیں اکثر نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر انگلیاں ہتھیلی کی نسبت لمبی ہوں تو ایسے لوگ بڑے باریک بین اور ہر کام بڑے نفاست سے انجام دیتے ہیں۔ انگلیاں نوکیلی ہونے کی وجہ سے ایسے لوگوں کے اولین تاثرات بالعموم درست ہوتے ہیں۔ مخروطی ہاتھ والے لوگ جسمانی محنت و مشقت کے لئے فطرتاً ناموزوں ہوتے ہیں۔ اگر انھیں کبھی جسمانی مشقت سے پالا پڑ جائے تو جلد ہی تھکاوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جسمانی طور پر مضبوط ڈیل ڈول کے مالک نہیں ہوتے ہیں۔ اس لئے عملی زندگی میں ایسے کام کرنا پڑیں جہاں انہیں زیادہ مشقت کا سامنا نہ کرنا پڑے خوش رہتے ہیں۔ اکثر اعصابی اور معدے کی بیماریوں کا شکار ہو کر طبیبوں کے پاس جاتے رہتے ہیں۔ یہ ہاتھ ہمیں نفیس مزاج خواتین و حضرات اور شوبز سے تعلق رکھنے والوں کے ہاں اکثر نظر آتے ہیں۔

(جاری ہے)

راہنمائے دست شناسی

خالد اسحاق راٹھور۔

ہاتھ اور جنس

ہاتھوں کی جنسی تقسیم کے سلسلے میں ایک سادہ اصول ماہرین نے اپنے تجربات کی روشنی میں وضع کیا ہے۔ جس کے مطابق عورت کا بایاں ہاتھ اور مرد کا دایاں ہاتھ ان کی عملی زندگی کو ظاہر کرتا ہے جبکہ عورت کا دایاں اور مرد کا بایاں ہاتھ اس کی قسمت کا اظہار کرتا ہے۔ اس اصول کی بنیاد یہ ہے کہ عورت مجبور اور مرد مختار ہے۔ آدمی محنت مزدوری کرتا ہے اور عورت مرد کی کمائی پر گزارہ کرتی ہے۔ اس لئے جب ہاتھوں کی مدد سے کسی کے حالات بیان کرنا ہوں تو عورت کا بایاں اور مرد کا دایاں ہاتھ دیکھنا چاہیے۔ کیونکہ عورت کا بایاں اور مرد کا دایاں ہاتھ ان کی عملی زندگی اور اس جدوجہد کا اظہار کرتے ہیں جو وہ زندگی میں کرتے ہیں تاہم اس سلسلے میں چند ذیلی قوانین بھی ہیں ان کے مطابق اگر عورت خود مختار ہو یعنی خود کمائی کرتی ہو تو پھر اس کا بھی دایاں ہاتھ ہی اس کی عملی زندگی کا ترجمان ہوگا۔ یا اگر عورت (گھریلو) بائیں ہاتھ سے روزمرہ کام سرانجام دیتی ہے تو پھر اس کا دایاں ہاتھ دیکھنا چاہیے۔ یعنی دایاں ہاتھ ان کی عملی زندگی کے بارے میں بتائے گا۔ اور اگر عورت (ورکر) بائیں ہاتھ سے روزمرہ کام سرانجام دیتی ہے تو پھر اس کا بایاں ہاتھ ہی اس کی عملی زندگی کا اظہار کرے گا۔ یہی اصول ان مردوں پر بھی لاگو ہوتا ہے جو الٹے یعنی بائیں ہاتھ سے کام کرتے ہیں ان کا بایاں ہاتھ ان کی عملی زندگی کا اور دایاں ہاتھ ان کی قسمت کا اظہار کرتا ہے۔

جب بھی کسی ہاتھ کا مطالعہ کریں مندرجہ بالا قواعد کو ذہن میں رکھیں ان پر عمل کئے بغیر کسی بھی مسئلہ کا درست جواب آپ کے لئے اخذ کرنا مشکل بلکہ ناممکن ہوگا۔

بایاں اور دایاں ہاتھ

مندرجہ بالا بحث سے ایک باریک بین فرد جو علم دست شناسی میں حقیقی دلچسپی رکھتا ہے کے ذہن میں یہ سوال ضرور ابھرنا چاہیے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر کیوں ترجیح دی جاتی ہے اور اس کا فلسفہ کیا ہے؟ سو ذیل میں چند الفاظ اس بارے میں :-

یہ موضوع زمانہ قدیم سے ماہرین دست شناسی کے درمیان وجہ نزاع بنا رہا ہے۔ مختلف ماہرین اپنے تجربے کی بنا پر الٹے یا سیدھے ہاتھ کو قابل ترجیح خیال کرتے ہیں خاص طور پر قدیم خانہ بدوش قبائل اپنے الٹے ہاتھ کو دل کے قریب ہونے کے باعث قابل ترجیح خیال کرتے تھے۔ جس کی بہر حال کوئی منطقی وجہ نہیں ہے اور اس لئے یہ نظریہ قبول عام حاصل نہ کر سکا ہے اور زیادہ تر ماہرین فن سیدھے ہاتھ ہی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ بعض ہندی لکھاریوں کے مطابق قدیم زمانے میں ہندو ماہرین فن کے نزدیک زن و مرد کی بنیاد پر ہاتھوں کی کوئی تقسیم نہ تھی اور یہ تصور نہ تھا کہ مرد کا سیدھا اور عورت کا الٹا ہاتھ دیکھنا چاہیے۔ تاہم یہ بات اپنی جگہ اہم ہے کہ یہ ماہر بھی عورت کے الٹے ہاتھ پر بعض علامتوں کو مرد کے الٹے ہاتھ کی نسبت زیادہ اہم خیال کرتے ہیں جو بہر حال ان کے بنیادی نظریے کے مطابق نہیں ہے۔

ماہرین فن نے سیدھے اور الٹے ہاتھ کی جو الگ الگ اہمیت بیان کی ہے اس کا لب لباب یہ ہے کہ کسی فرد کا بایاں ہاتھ اس کے مزاج، کردار، صلاحیتوں، خوبیوں اور خامیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ جو اسے خاندانی طور پر ودیعت ہوتی ہے۔ یعنی اپنے پیدائشی ماحول اور خاندان سے جو اس نے حاصل کیا۔ میرے خیال میں اس میں مزاج سے لے کر روحانی مادی و حیوانی یعنی انسانی زندگی کے سبھی امور کا فرد کے خاندانی اور وراثتی اثرات کے تحت اظہار ہوتا ہے۔ جبکہ دایاں ہاتھ زندگی کے مختلف میدانوں میں ان کامیابیوں اور ناکامیوں کو ظاہر کرتا ہے جو فرد اپنی زندگی میں اپنے ماحول، معاشرت، تربیت، خاندانی اثرات، تعلیم اور تجربے وغیرہ کے زیر اثر حاصل کرتا ہے اور دوسروں سے ہر لحاظ سے ایک الگ شخصیت بن جاتا ہے۔

یہ تو تھا دائیں اور بائیں ہاتھ میں فرق کا بیان اب باقی رہا سوال کہ کون سا ہاتھ دیکھنا چاہیے تو اس کا جواب اوپر دیا جا چکا ہے۔ بات صرف سمجھنے کی ہے یعنی بائیں ہاتھ سے تو ہمیں یہ معلوم ہوگا کہ موروثی طور پر فرد کیا لے کر

زرِ سالانہ

سالانہ چندہ (عام ڈاک)	230 روپے
سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک)	-/350 روپے
بیرون ملک	-/20 ڈالر

آپ کی رائے؟

☆ آپ کی رائے ہمارے لیے حد درجہ اہم ہے۔ آپ کی تعمیری تنقید اور غلطیوں کی نشاندہی، ہماری کارکردگی بہتر بنانے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔ ہمیں آپ کے قیمتی مشورے کا انتظار رہے گا۔

پیدا ہوا ہے۔ اور دائیں ہاتھ سے یہ ظاہر ہو گا کہ اس نے اپنی محنت سے کیا ثمرات حاصل کئے یا کرے گا اور وہ کیا بن گیا ہے۔

سو ظاہر ہے حتمی نتیجے کے لئے سائل کے دونوں ہاتھوں کا مطالعہ از حد ضروری ہے تاکہ ہم اندازہ لگا سکیں کہ کوئی فرد زندگی کو کس طرح دیکھتا ہے اور کس حد تک جدوجہد کا مادہ اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ دونوں میں سے کون سے ہاتھ اہم ہے تو اس کا جواب تو یہی ہے کہ دونوں ہاتھ کا جائزہ لینا ضروری ہے لیکن حتمی طور پر دایاں اہم ہے کیونکہ یہ فرد کی ذات کو ظاہر کرتا ہے۔

تاہم ایک بات کو ضرور یاد رکھیں کہ ہر فرد کے دونوں ہاتھوں میں جہاں کچھ مماثلت ہوتی ہے وہاں کچھ نہ کچھ فرق بھی ہوتا ہے۔ مگر جب دونوں ہاتھوں کے مابین بہت زیادہ فرق ہو تو احکام بیان کرنے میں بہت محتاط رہنے اور غور و فکر کے ضرورت ہوتی ہے۔ معمولی لاپروائی اور صرف نظر غلط نتائج کے حصول کا باعث ہو گا۔

(جاری ہے)

جوابات

۱) برابر ہیں۔
۲) چودہ، چودہ۔
۳) ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔
۴) ا، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ک، م، و، ہ، ی۔
۵) درست ہے۔
۶) پڑھیں گے۔
۷) پانچ۔
۸) الف معروف، یائے معروف، واؤ معروف، یائے لین اور واؤ لین کی آوازیں۔

حکایت

حضرت ابو القاسم جنیدؒ ایک مرتبہ تن تنہا بیت اللہ شریف تشریف لے گئے اور وہاں کی مجاورت اختیار فرمائی۔ آپؒ کی عادت تھی کہ جب رات کو کافی تاریکی چھا جاتی تو آپؒ طواف کرتے۔ ایک رات جب آپؒ حسب معمول طواف میں مشغول تھے، اچانک آپؒ نے ایک نو عمر لڑکی کو دیکھا، جو بیت اللہ کا طواف کرتی جا رہی تھی اور یہ اشعار نہایت ذوق و شوق کے ساتھ گاتی جاتی تھی :-

میں نے عشق و محبت کو بہت چھپایا، لیکن یہ کسی طرح نہیں چھپ سکا۔ اس نے تو میرے پاس ہی ڈیرا ڈال دیا۔ جب مجھے محبوب کا شوق زیادہ ہوتا ہے، تو میرا دل، اس کی یاد سے حیران و مضطرب ہو جاتا ہے۔ اور میں اپنے محبوب کا قرب ڈھونڈتی ہوں۔ وہ مجھے اپنے قرب کی دولت سے محروم نہیں کرتا، بلکہ قریب تر ہو جاتا ہے۔ اور میرا محبوب متجلی ہوتا ہے تو میں فنا ہو جاتی ہوں۔ پھر اس کی دستگیری سے زندہ ہو جاتی ہوں۔ اور وہی میرے مدد کرتا ہے، حتی کہ میں اس کی عنایات سے لذت حاصل کرتی ہوں۔

حضرت جنید نے یہ دیکھا تو اس لڑکی سے فرمایا کہ اے لڑکی کیا تو اللہ کے غضب سے نہیں ڈرتی کہ بیت اللہ شریف میں ایسے اشعار گاتی ہے؟ پھر وہ حضرتؒ سے مخاطب ہو کر بولی "اے جنیدؒ" اگر مجھے خدا کا خوف نہ ہوتا تو میں خواب شیریں کی لذتوں کو ٹھکرا کر یہاں کیوں آتی۔ اس کا خوف ہی تو ہے۔ جس نے مجھے وطن سے بے وطن کر دیا۔ میں اسی کے عشق میں تو بھاگی بھرتی ہوں۔ اسی کی محبت نے تو دل و دماغ کو حیرت خانہ بنا دیا ہے۔ پھر اس نے حضرت جنید کے کہا 'جنید' بتاؤ تم بیت اللہ کا طواف کرتے ہو یا بیت اللہ کے رب کا؟ آپؒ نے فرمایا 'میں تو بیت اللہ کا طواف کرتا ہوں' یہ سن کر اس نے آسمان کی طرف منہ اٹھایا اور بولی 'سبحان اللہ تیری بھی کیا شان ہے کہ جو لوگ خود پتھروں کے ہیں وہ پتھروں کا ہی طواف کرتے ہیں۔

حضرت فرماتے ہیں کہ اس کے بعد آپؒ پر ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ بے ہوش ہو گئے۔ جب ہوش آیا تو پھر اس لڑکی کو نہ دیکھا۔

من ایک کائنات

از : حافظ ساجد فاروق سلطان، فیصل آباد۔

قسط نمبر ۲

حمد اس خدائے بزرگ و برتر کی جس کی شان ہمارے وہم، خیال، عقل و ادراک کے احاطے سے باہر ہے۔ جس کے حکم کے سامنے عقلیں، فکریں اور خیالات ہیچ ہیں۔ وہ تمام تدابیر کا مالک ہے۔ ہر کام میں اسی کی تدبیر کارگر ہے۔ اور درود و سلام رحمتہ اللعالمین پر جو ایک لحہ میں مکہ مکرمہ سے لامکاں تک پہنچے جن کی شان میں اللہ نے قرآن اتارا جو طہٰ بنا، مطہر بنا اور ہادی راہ سبل ہوا اور یٰسین، مزمل، مدثر اور شاہ رسل بنے ﷺ۔

قارئین! مولانا رومی نے بھی کیا خوب کہا ہے :-

چشم بند و گوش بند لب بہ بند
گر نہ بینی سر حق بر ما بخند

دراصل انہوں نے اپنے اس شعر میں مراقبہ کا درس دیا ہے بالکل اسی طرح کبیر نے بھی کہا تھا :-

آنکھ، ناک، منہ ڈھانپ کے نام نرنجن لے
اندر کے پٹ جد کھلیں جد باہر کے پٹ دے

مراقبہ اس کی کئی تعریفیں صوفیا بیان کرتے ہیں۔ اور کئی طرح کے مراقبے بتاتے ہیں۔ میں آپ کو سب سے حتمی اور ایسی تعریف بتا رہا ہوں جو ہر طرح کے مراقبہ کا احاطہ کرنے میں بیان ہوگی۔ تعریف یہ ہے :-

ذہن کو تمام اطراف سے ہٹا کر کسی ایک نقطہ یا مقصد یا ٹارگٹ پر توجہ کو مرکوز کرنا 'مراقبہ' کہلاتا ہے۔

مراقبہ کے فوائد

مراقبہ کرنے والے بندے کو مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں :-

۱) پوشیدہ خوابیدہ صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں۔
۲) روحانی علوم منتقل ہوتے ہیں۔
۳) اللہ کی توجہ اور قرب حاصل ہوتا ہے۔
۴) خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔
۵) منتشر خیال سے نجات حاصل ہوتی ہے۔
۶) ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے۔
۷) اخلاقی بیماریوں سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔
۸) مختلف مسائل حل ہوتے ہیں اور پریشانیوں سے بچا جاتا ہے۔
۹) ایسا بندہ بیمار کم ہوتا ہے۔
۱۰) مراقبہ سے بیماریوں کا علاج کیا جاسکتا ہے۔
۱۱) اللہ تعالیٰ پر یقین مستحکم ہوتا ہے اور ذہن میں یقین کا ایک تصور بن جاتا ہے۔
۱۲) اپنے خیالات دوسروں کو منتقل کیے جاسکتے ہیں۔
۱۳) مستقبل بینی اور روشن ضمیری کی صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔
۱۴) اس سے ذہن پر مادی حواس و اشیاء کا تصرف و غلبہ ختم ہونے لگتا ہے۔
۱۵) ایسا بندہ غیب کی دنیا سے واقف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

مراقبہ کرنے کے آداب

۱) مراقبہ کرنے کی جگہ ایسی ہونی چاہیئے جہاں نہ گرمی ہو نہ سردی بلکہ معتدل ماحول ہو۔
۲) شور و غل اور ہنگاموں سے جگہ پاک ہو۔
۳) مراقبہ جہاں کیا جائے وہاں زیادہ سے زیادہ اندھیرا ہونا چاہیئے۔
۴) مراقبہ بیٹھ کر کیا جائے۔
۵) لیٹ کر مراقبہ نہ کیا جائے کیونکہ اس طرح نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے۔
۶) مراقبہ کے لیے اپنی ہی تجویز کردہ آرام دہ نشست میں بیٹھنا چاہیئے۔
۷) مراقبہ باوضو کرنے سے مراقبہ میں زیادہ بہتر انداز میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
۸) مراقبہ کھانا کھانے کے دو اڑھائی گھنٹے قبل یا بعد میں کیا جائے۔
۹) اور ایک وقت مقرر کر کے مراقبہ کیا جائے۔

اب اس کی تحقیق پر آجایئے مراقبہ کیا ہے اور اس کو کیوں کیا جاتا ہے۔ اس بات کو سمجھنے کے لیے نظر کا قانون بیان کرنا ضروری ہے وہ یہ ہے :-

'آدمی دو طرح دیکھتا ہے ایک براہ راست دیکھنا اور دوسرا بالواسطہ'

بالواسطہ دیکھنا یہ ہے کہ ہماری نظر کسی چیز کے مادی خول سے ٹکرا کر رک جائے اور اس کا عکس ہمارے دماغ کی سکرین پر منتقل ہو جائے۔ براہ راست دیکھنا یہ ہے کہ ہماری نظر کسی چیز کے مادی خول سے ٹکرائے بغیر اس کی حقیقت کو مشاہدہ کرے۔ سو غیب کی دنیا کو دیکھنے کے لیے براہ راست نظر کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ مراقبہ کی مسلسل مشق کر کے ہم اپنے اندر براہ راست دیکھنے کی صلاحیت پیدا کر لیتے ہیں۔ 'قرآن حکیم میں متقی لوگوں کی پہلی شرط یہی ہے کہ وہ غیب پر ایمان لائے ہیں ذرا آیت پڑھیے :-

الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوۃ و مما رزقنھم ینفقون (البقرہ ۳ : ۱)۔ 'وہ لوگ جو غیب پر ایمان لائے اور نماز قائم کرتے ہیں اور اس کے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں' ایمان یقین کی انتہا کا نام ہے اور یقین بغیر دیکھے نہیں ہوا کرتا۔ لہٰذا غیب کی دنیا دیکھنے کے لیے مراقبہ شرط ہے۔

(جاری ہے)

سحر کیا ہے

از: عامل سحر کاظمی۔

پچھلے کسی مضمون میں میں نے جادو اور اس کی حقیقت کے بارے میں لکھا تھا یہ تحریر بھی اسی قسم کی ہے یہ تو ثابت ہو گیا تھا کہ جادو کی ایک حقیقت ہے۔ جادو کس کس قسم کا ہوتا تھا یا ہوتا ہے۔ آج اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں ساتھ ساتھ چند عمل بھی جو نہایت آسان قسم کے ہیں اگر کوئی شخص عملیات کے ابتدائی کلیات سے واقفیت رکھتا ہو تو خود کر سکتا ہے۔

جادو کی ابتداء کہاں سے ہوئی یہ بہت پرانی تاریخ ہے۔ جادو کے بارے میں کتب میں لکھا ہے کہ صدیوں پہلے کلدانی جادو کے بہت ماہر تھے۔ نمرود کے زمانہ میں علمائے بابل نے ۱۶ ایسے طلسم تیار کئے تھے جو کہ عقل و فہم سے باہر تھے۔ کلدانیوں نے تانبے کی بط بنائی تھی اس کی خصوصیت یہ تھی کہ جب کوئی چور یا جاسوس شہر کی چاردیواری میں داخل ہوتا تو یہ بط خود بولنے لگتی تھی۔

اسی دور میں ایک نقارہ تیار کیا تھا اس کی خاصیت یہ تھی کہ اگر کسی شخص کا مال یا کوئی چیز گم ہو جاتی تو وہ شخص نقارہ بجاتا تھا اس سے آواز آتی تھی کہ تمہاری گمشدہ شے فلاں نے چرائی ہے۔

نمرود کے محل کے دروازے کے سامنے ایک ایسا درخت لگایا گیا تھا جس کا سایہ آدمیوں کے تعداد کی مطابق گھٹتا اور بڑھتا تھا یہ سب طلسمات نمرود کے دار سلطنت شہر بابل میں موجود تھے۔

اسی شہر میں ایک ایسا عجیب و غریب حوض بنایا ہوا تھا جس میں مختلف قسم کے شربت ڈالے جاتے تھے لیکن جو شربت جس کو درکار ہوتا تھا وہ اس حوض سے حاصل کر لیتا تھا۔ حالانکہ تمام مشروبات ایک ساتھ ڈالتے تھے یہ حوض جشن وغیرہ کے موقعوں پر استعمال میں لایا جاتا تھا۔ اسی دور میں ایک ایسا آئینہ بنایا جو کہ غائب کا حال بتاتا تھا کہ وہ کہاں اور کس جگہ یا کس حال میں ہے۔

اسی طرح کتابوں میں لکھا ہے کہ جادو کے ایسے ایسے طریقے ایجاد کئے گئے تھے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے کلدانیوں نے اپنے دور میں ایک ایسا آئینہ بنایا تھا جو کہ غائب کا حال بتاتا تھا کہ وہ کہاں اور کس جگہ ہے اور کس حال میں ہے۔

نمرود نے ایک ایسا تالاب بنوایا تھا جو کہ ایک چیز کے دو دعویدار ہونے پر ان کے مابین فیصلہ کرتا تھا یعنی اگر کسی ایک چیز کے دو دعویدار ہوتے تو وہ دونوں اس تالاب پر اتر جائے جو حق دار ہوتا تو پانی اس کی ناف تک ہی آتا اور جو جھوٹا ہوتا وہ اس میں ڈوبنے لگتا۔ (فقہا اسلام نے جادو کے بارے میں لکھا ہے کہ جن امور میں شیاطین ارواح خبیثہ سے مدد لی جائے وہ شرک کے برابر ہے ایسا کرنے والا کافر ہے)۔

جادو کے بارے میں ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ جادو سننے میں بہت آسان لیکن بہت ہی مشکل ہے اس کو حاصل کرنے میں سخت سے سخت محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اتنا ضرور ہے اس علم کا عامل اپنے علمی کمالات سے وہ کمالات اور امور خوارق و عادات لوگوں کو دکھلاتا ہے جن کو عقل بھی سمجھنے سے قاصر ہے۔ جادو میں تمام ارواح کی تسخیر ہوتی ہے۔ جس مریض کو طبیب مہینوں کے علاج سے صحت یاب نہیں کر پاتا اس جادو کا جاننے والا ایک دن میں تندرست کر سکتا ہے اس قسم کا جادو بلاشبہ کفر ہے۔

عام طور پر جادو کی بے شمار شرطیں ہیں لیکن میں چند یہاں بیان کرتا ہوں۔

(۱) روحانیات کواکب کی تسخیر میں سب سے پہلا طریقہ و عمل تسخیر قمر کا ہے اور تسخیر قمر کی دعوت میں جو کلام پڑھا جاتا ہے وہ کفریہ ہے اس لئے اس کا تحریر کرنا بھی مناسب نہیں کیونکہ اصول اسلام کے خلاق اور توحید کے منافی ہے۔

(۲) سحر کی دوسری قسم جن و شیاطین کو تسخیر کرنے کی ہے یہ پہلی قسم سے سہل اور آسان ہے۔ ہندوستان میں سحر کی یہ دوسری قسم بکثرت رائج ہے۔ اس دوسری قسم کے سحر میں بھوانی، ہنومان، دیوتاؤں کی خوشی کے لیے خوشبو جلا کر دھونی دیکر بھینٹ چڑھا کر کام لیا جاتا رہا ہے یہ قسم بھی حرام و کفر ہے۔

(۳) تیسری قسم سحر کی تسخیر ارواح خبیثہ ہے اس میں کسی قوی ہیکل قوی الجثہ شخص کی روح کو کلام شیاطین پڑھ کر تسخیر کرتے ہیں اور اپنے تابع کر لیتے ہیں اور ان سے مثل نوکر کے کام لیتے ہیں اس قسم کے جادو میں اکثر عام طور پر ارواح خبیثہ سے ہی کام لیا جاتا ہے اس کی بھی اسلام نے اجازت نہیں دی یہ بھی ممنوع و حرام ہے۔

(۴) چوتھی قسم سحر کی یہ ہے کہ اس قسم میں معمول کی قوت واہمہ کو بعض ارواح خبیثہ یا جنات کے ذریعہ خراب کر دی جاتی ہے یعنی معمول کو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی اگر آتی ہے تو ہولناک صورت دکھلائی دیتی ہے۔

فرعون کے جادوگروں نے حضرت موسیٰ کے مقابلے میں اسی قسم کے سحر سے بنائے ہوئے سانپ چھوڑے تھے اس قسم کے جادو کو سامری جادو بھی کہا جاتا ہے جو کہ فرعون کا سب سے بڑا جادوگر تھا اس میں شیطان اور ارواح خبیثہ سے مدد لی جاتی ہے یہ بھی کفر ہے۔

(۵) پانچویں قسم بھی ایسی ہے اس میں لوگوں کو عجیب و غریب نظارے دکھلائے جاتے ہیں اس طرح یا کسی قسم کے بھی جادو کفر یہ کرنے والا اور کروانے والا خارج اسلام ہے۔

مضرات سحر و علامات سحر کی پہچان کے بارے میں مختصر بیان کرتا ہوں تاکہ ہر شخص آسانی سے سمجھ سکے۔

۱) میاں بیوی آپس میں محبت والفت سے زندگی گذار رہے ہیں یکایک مرد و عورت میں تنازعہ کی شکل کھڑی ہو جائے اور ایک دوسرے کی شکل سے بھی بیزار ہو جائے۔

۲) عورت اپنے شوہر کی محبت میں فریفتہ ہو اور سحر کر کے اس کو برگشتہ کر دیا جاتا ہے اور وہ شوہر کی شکل دیکھ کر آگ بجولہ ہو جاتی ہے۔

۳) عورت اپنے شوہر کے اوصاف بیان کرتے کرتے نہیں تھکتی بلکہ رات دن شوہر کی محبت کا دم بھرتی ہے مگر سفلی سحر کے ذریعہ اس کو بد ظن کر دیا جاتا ہے اور اسکو شوہر کی شکل مثل کتے کے نظر آتی ہے۔

۴) نوجوان حسین خوبصورت لڑکی ہونے کے باوجود رشتہ نہیں ہو پاتا لڑکے والے آتے ضرور ہیں لیکن بعد میں انکار کر دیتے ہیں یا خاموش ہو جاتے ہیں اس طرح عرصہ گذر جاتا ہے۔

۵) رشتے آنے بند ہو جاتے ہیں یعنی بغیر دیکھے ہی لوگ بد ظن ہو جاتے ہیں اس کے ذکر سے نفرت اور اچاٹ پن دنوں میں ہونے لگتا ہے۔

۶) مرد اپنی بیوی پر محبت میں جان دیتا ہے مگر سحر زدہ ہونے کے بعد نفرت کرنے لگتا ہے اور سمجھانے والا بھی دشمن لگتا ہے۔

۷) یہ بھیڑ بکریوں، گایوں یا دودھ دینے والے جانوروں پر کیا جاتا ہے۔ اس کے راستے میں کھوٹ پیدا کرنے کے لیے۔

۸) یہ بھی چوپایوں کے لیے مخصوص ہے اس سحر کے کرنے سے جانوروں کے جوڑوں میں درد ہو جاتا ہے وہ جانور گھاس کھانا چھوڑ دیتے ہیں اگر بروقت علاج نہ ہو تو مر جاتے ہیں۔

۹) یہ جادو دودھ دینے والے جانوروں اور بچہ جننے والی ماؤں پر کیا جاتا ہے خواہ جانور ہوں یا عورتیں اس کے کرنے کے بعد بچہ پیٹ سے بے وقت ضائع ہو جاتا ہے۔

۱۰) جادو کے ذریعہ اولاد کو نشانہ بنایا جاتا ہے یعنی نو مولود اور شیر خوار بچوں پر یہ جادو کیا جاتا ہے اور بچہ سوکھ کر مر جاتا ہے۔

۱۱) اکثر بروز جمعہ یا منگل طالع سنبلہ میں ایک تیلہ عطارد کا بنا کر راستے میں ڈال دیا جاتا ہے اور عورت کے پیروں میں آجانے پر عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوں گی لڑکا نہ ہوگا۔

۱۲) مرد کو بستہ کر دیا جاتا ہے۔

۱۳) دلہن کو اپنے شوہر سے بستہ کر دیا جاتا ہے۔

۱۴) مرد کے مفاصل میں (یعنی جوڑوں) میں درد پیدا کر دیا جاتا ہے اور مرد بے کار ہو جاتا ہے۔

۱۵) عورت رنگ بدلنے لگتی ہے۔ چہرہ بھیانک ہو جاتا ہے۔

۱۶) عورت کو بانجھ کر دیا جاتا ہے۔

۱۷) اچھا خاصہ کاروبار چل رہا ہے پھر زوال آجائے روز روز نقصان کا سامنا کرنا پڑے۔

۱۸) عورت کے پیٹ میں / سر میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۹) پیار و محبت سے زندگی گزار رہے ہوں اچانک نوبت طلاق پر آجائے اور جدا جدا ہو جائیں۔

۲۰) گھر میں ویرانی آجائے۔ خیر و برکت اڑ جائے۔ محبت الفت جاتی رہے۔ ہر شخص ایک دوسرے کا دشمن بن جائے۔

۲۱) بیماری سمجھ نہ آئے ہزاروں علاج کروایا جائے لیکن شفا نظر نہ آئے۔

جادو کو کسی پر واقع کرنے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں بلکہ لا تعداد طریقے ہیں عام طور پر کھانے پینے کی چیزوں میں کوئی سفلی عمل کر دیا جاتا ہے اور یہ چیز کسی کو کھلا دی جاتی ہے یا پلا دی جاتی ہے یہ چیز جس کے جسم میں داخل ہو

جائے اپنا اثر دکھلاتی ہے اور ایسی کھانے پینے کی چیزوں کے ذریعے ہوا ہو کاٹ کرنا بھی قدرے دشوار ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ جادو انسان کے رگ و ریشے میں شامل ہو جاتا ہے اور خون بن کر رگوں میں دوڑنے لگتا ہے۔

ہمارے پاکستان میں بھی اکثر پیروں کے ناخن یا پھر استعمال شدہ کپڑا لباس کے ذریعے بھی جادو کیا جاتا ہے۔ بعض عاملین کا خیال یہ ہے کہ بال صرف سر ہی کے کام میں آتے ہیں جسم کے دوسرے حصے کے بالوں پر جادو اثر انداز نہیں ہوتا ناخن کے سلسلے میں بھی یہ رائے ہے اگر وہ بیس کے بیس انگلیوں کے ہوں تو کارگر ہوتے ہیں لیکن میرے رائے یہ ہے اگر ایک ہاتھ اور ایک پاؤں کے ناخن حاصل ہو جائیں تو جادوگر اپنے ناپاک مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ استعمال شدہ کپڑے میں جادو اسی وقت اثر انداز ہوتا ہے جب کہ کپڑا دھلنے سے پہلے کسی کے ہاتھ لگ جائے۔ دھلنے کے بعد انسانی جسم کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور قوت لامسہ کا اثر باطل ہو جانے کی وجہ سے انسان سحر کے لپیٹ میں نہیں آتا۔

اکثر پاؤں تلے کی مٹی حاصل کر کے بھی اس پر جادو کر کے ایسی جگہ دبا دیتا ہے جہاں سے مسحور کو روزانہ گزرنا ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ رفتہ رفتہ جادو کا اثر مسحور کے بدن پر پڑتا ہے اور صحت روز بروز خراب ہوتی چلی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہزاروں ایسی چیزیں ہیں جس کے ذریعے یا جس کے اوپر جادو ہو جاتا ہے اور عام آدمی کو اس کا پتہ جلد نہیں چلتا۔

علامات کے بعد اب پھر اس کے توڑ کی طرف آتے ہیں۔ جادو ہو یا سفلی اس تحریر کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور کنوئیں کے پانی پر ۲۱ مرتبہ اسی عزیمت کو پڑھ کر دم کر کے پلا دیں صبح شام ۲۱ روز تک ایسا ہی کریں اور ۲۱ مرتبہ اسی عزیمت کو سرسوں کے تیل پر دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن پر مالش کریں انشاء اللہ مریض کو شفا ہو گی۔

موسیٰ و ہارون کی لاٹھی ٹوٹکا کرنے والے کی ٹوٹے پائی ساحر بڑے موت کی کھائی۔ کعبہ کی نظر بیکار ہو جادو کا اثر بسم اللہ اللہ اکبر لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

اگر جادو کے ذریعہ کسی عورت کا دل اسکے شوہر کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو اور عورت کو اپنے شوہر سے نفرت ہو گئی ہو تو اس صورت میں سورہ یوسف کے ذریعہ علاج کریں اس کے تین عمل ہیں :-

(i) عورت کو سورۃ یوسف کا دم کیا ہوا پانی پلائیں بوتل میں پانی رکھ لیں روزانہ رات کو سوتے وقت تین گھونٹ پلائیں۔

(ii) سورۃ یوسف عورت پر دم کریں۔

(iii) جب عورت سو جائے تو سورت یوسف پڑھ کر دم کریں۔

کیسا بھی جادو ہو اولاد بند کر دی ہو یا شادی نہ ہوتی ہو۔ سات کنوؤں کا پانی لے کر اس پر چاروں قل ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں ۱۱ روز تک سحر زدہ کو پلائیں۔ سات کنوؤں سے مراد یہ بھی لی گئی ہے مختلف علاقوں سے ساتھ جگہوں سے پانی لینا ہے۔ فاصلہ کم از کم ایک فرلانگ ہونا ضروری ہے۔

چار سو چالیس چنے کے دانے لیں ہر ایک چنے پر ایک مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں پھر چالیس چنے ابال کر ایک دن میں کھلائیں اور لگاتار ۱۱ روز تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

اسم یا قہار کا ورد بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ الکرسی پڑھیں اس کے بعد ۱۸۳۶ مرتبہ یا قہار پڑھیں۔ اخیر میں گیارہ مرتبہ قران حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پلا دیں اس عمل کو بدھ کے دن شروع کریں گیارہ دن تک لگاتار جاری رکھیں انشاء اللہ کیسا بھی سخت سے سخت اور مضر سے مضر جادو ہو گا رفع ہو جائے گا۔ اور مریض کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت حاصل ہو گی۔

آج کل یہ خباثت عام ہو گئی ہے کہ فتنہ پرور اور حاسد قسم کے لوگ چلتے چلاتے کاروبار کو سفلی عمل کے ذریعہ باندھ دیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اچھا خاصا کاروبار تباہ و برباد ہو جاتا ہے اور انسان کا ہاتھ تنگ ہو جاتا ہے قرض بڑھنے لگتا ہے گھر میں معاشی تنگی شروع ہو جاتی ہے اور انسان اپنی عزت داؤ پر لگا دیتا ہے۔ جو شخص یہ محسوس کرے کہ اس کی اور اس کے کاروبار کی بندش کر دی گئی ہے وہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد **یا منتقم** ۶۳۰ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے اور روزگار کا نقش کسی عامل سے ہوا کر اپنی دوکان پر لگائے انشاء اللہ ۲۱ دن کے اندر اندر بندش کھل جائے گی اور برے اثرات سے نجات ملے گی۔

اگر کسی شخص کی مردانہ صلاحیت سلب کر دی گئی ہو تو اس تجربہ شدہ عمل کو جاری کریں صنوبر کی چھال یا عود کی لکڑی پر تین سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر دم کر دیں اس کے بعد اس کو جلا کر اس کی راکھ کو اصلی شہد میں ملا لیں اور ملانے سے پہلے اس شہد پر ایک سو مرتبہ قران پاک کی آخری دونوں سورتیں پڑھ کر دم کر دیں۔ ۲۱ روز تک راکھ شہد صبح شام ایک چمچہ کھانی ہے۔ انشاء اللہ بندش ختم ہو جائے گی اور کھوئی ہوئی صلاحیت واپس لوٹ آئے گی۔

اگر کسی عورت کا جیون ساتھی ناراض رہتا ہو۔ اور بیوی سے محبت نہ کرتا ہو۔ اور شریک حیات یہ چاہتی ہو کہ میرا شوہر مجھ سے محبت کرنے لگے تو عورت کو اس طریقہ پر عمل کرنا چاہیئے کہ اپنے نام مع والدہ کے اعداد قمر نکالے اور اپنے خاوند مع والدہ کے اعداد نکال کر ان میں جمع کرے۔ پھر ان میں ۳۲۵۰ کا اضافہ کر کے ایک نقش مربع آتشی پُر کر کے نیچے عزیمت تحریر کرے۔ پھر اس کا تعویذ بنا کر اپنے گلے یا بازو میں پہن لے۔ اور روزانہ ایک تسبیح یہی عزیمت پڑھا کرے۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں ہی میاں بیوی میں بے حد محبت پیدا ہو جائے گی۔ ایک مثال سے تمام عمل کی وضاحت کر دیتا ہوں تاکہ ہر ضرورت مند تیار کر سکے۔

مثلاً طاہر بتول بنت شازیہ سعید چاہتی ہے کہ اس کا خاوند علی رضا بن فاطمہ اس سے محبت کرے تو پہلے ہم طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد حاصل کریں گے۔

نام طالب = طاہر بتول بنت شازیہ سعید = ۱۱۲۵

نام مطلوب = علی رضا بن فاطمہ = ۱۲۴۶

اعداد عزیمت = ۳۲۵۰

مجموعہ اعداد = ۵۶۲۱

اعداد ۵۶۲۱ کا نقش یہ تیار ہوا۔

۱۴۰۵	۱۴۰۸	۱۴۱۱	۱۳۹۷
۱۴۱۰	۱۳۹۸	۱۴۰۴	۱۴۰۹
۱۳۹۹	۱۴۱۳	۱۴۰۶	۱۴۰۳
۱۴۰۷	۱۴۰۲	۱۴۰۰	۱۴۱۲

یا لطیف یا خبیر یا اللہ اللھم مسخر قلب علی رضا بن فاطمہ علی حُب طاہر بتول بنت شازیہ سعید بحق یا بدوح یا جبرائیل یا دردائیل بحق یا ودود العجل العجل۔

اس نقش کو بھوج پتھر پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے کسی سعد دن زہرہ ومشتری کی ساعت میں لکھا جائے۔ نقش لکھنے کے بعد عنبر کی خوشبو لگا کر طاہرہ بتول اپنے پاس رکھے اور عزیمت کو روزانہ ایک تسبیح پڑھا کرے۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں ہی مقصد بر آئے گا۔

محبت زوجین کے لیے چند اعمال و طلسمات

(۱) اگر میاں بیوی میں مخالفت ہو تو موم سے دو صورتیں بنائیں ایک بشکل مرد اور دوسری بشکل عورت، پس آیات ذیل کو بھوج پتر پر لکھ کر دونوں صورتوں کے درمیان رکھیں۔ اور ہر دو صورتوں کو روبرو رکھ کر ریشمی دھاگہ سے باندھ کر کسی شیریں پھل دار درخت کے نیچے دفن کر دیں۔ پس میاں بیوی کی مخالفت ختم ہو کر محبت پیدا ہو گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ثم قست قلوبکم من بعد ذالك فھی کالحجارۃ او اشد قسوۃ و ان من الحجارۃ لما یتفجر منه الانھر۔ و ان منھا لمیشقق فیخرج منه الماء وان منھا لما یھبط من خشیته اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون(البقرہ ٧٤) ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیا مذکورا۔ اناخلقنا الانسان من نطفة امشاج نبتلیه فجعلنه سمیعا بصیرا(الدھر ١-٢)

(۲) محبت کے لیے، اگر میاں بیوی میں ناچاکی ہو تو ان میں سے کوئی ایک فرد تین روز نماز ظہر اور عصر کے درمیان اکیس مرتبہ **آیت الکرسی خالدون** تک پڑھے اور ہر روز چینی پر دم کرے۔ تین دن پڑھنے کے بعد چینی کو دو حصوں میں کرے۔ نصف خود کھا لے اور نصف دوسرے کو کھلا دے۔ انشاء اللہ محبت کا اثر عظیم ہوگا۔

(۳) میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لیے یہ طلسم

زعفران وگلاب سے بھوج پتر پر لکھ کر تکیہ میں پوشیدہ کر کے رکھا جائے۔ اور اس تکیہ پر ہر دو یعنی میاں بیوی سر رکھیں۔ ان دونوں میں اتنی محبت پیدا ہو گی جیسے حضرت یوسفؑ اور زلیخا میں تھی۔ طلسم یہ ہے۔

ء۱۱۱۹ مع ۳۱۲۱۲۲۲۱۱ سعہ ۸۸۸۱ سم

۸ ''' ۱۱ء۳۲۱۱ء ۲۱۰رع ۵۷۸۹

ارم ۱۸۹۸۰۰ا ۲ر سہ سہ سہ

(۴) ذیل کے طلسمات کو میاں بیوی کے ناموں کے ساتھ ایک کاغذ پر زعفران وگلاب سے لکھ کر ایک دیگن میں رکھ کر آگ کے قریب دفن کر دیا جائے۔ دونوں میں ناچاکی ختم ہو گی اور محبت عظیم ہو گی۔ طلسم یہ ہے۔

معطهحعاك لسيطعها مسطاقو سلسم ليوهم يوم القيمته بحق النقش و الخاتم بسوزند دل نام مطلوب على حب والعشق نام طالب الى يوم القيمته العجل العجل العجل الساعته الساعته الساعته النار النار الوحا الوحا الوحا ابداً ابداً ابداً۔

(ختم شد)

سر کی جوئیں

چھوٹے بچوں کے سر میں عموماً جوئیں پڑ جاتی ہیں۔ اس کی وجوہات میں گندگی اور دوسرے لوگوں سے جوؤں کی منتقلی بھی ہے۔ وجہ چاہے جو بھی ہو ہر فرد ان سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے بازار میں انگریزی ادویات بھی دستیاب ہیں۔ تاہم ذیل میں چند آزمودہ دیسی نسخے تحریر ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھائیں۔

i) بکائن کا پھل پانی میں پیس کر سر میں لگائیں۔
ii) بھنگ کے پتوں کو پانی میں جوش دے کر اس سے سر کو دھوئیں۔
iii) پھٹکری کو پانی میں پیس کر سر دھوئیں۔
iv) سہاگہ پیس کر بالوں کو لگائیں۔
v) بچے کے جسم پر زیرے کا پانی ملنے سے اس کے سر میں کبھی جوئیں نہیں پڑتی ہیں۔

از: شفیع الدین نظامی، کراچی۔

تسخیر خلائق

کامل پرہیز جلالی کے ساتھ خلوت کاملہ میں ۴۰ یوم سورہ اخلاص بمعہ بسم اللہ شریف ایک سانس میں گیارہ بار پڑھیں اسی طرح یکصد سانس میں ۱۱۰۰ بار پڑھیں۔

نوٹ: شروع کرنے سے پہلے ۱۱ بار اور آخر میں ۱۱ بار درود شریف بھی ایک سانس میں پڑھیں۔ چھوٹا درود شریف انتخاب کر لیں مثلاً **صلی اللہ علی النبی الامی یا صلِّ عَلٰی مُوتِیِ الرَّخمتہِ**۔ منہ بند رہے نیز سانس ناک سے کھینچیں اور ناک سے ہی خارج کریں بآہستگی۔

تسخیر خلائق

نئے چاند کی ۲ تاریخ کی صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے آبادی سے باہر کسی الگ تھلگ میدان میں پہنچ جائیں۔ سورج کی ٹکیہ جب نصف نظر آئے۔ اس کے دائیں کنارے پر نظر قائم کر کے **اللہ نور السموات والارض** ۵۰۰ بار پڑھیں۔ پندرھویں تاریخ سے سورج کے بائیں کنارے پر نظر قائم کر کے پڑھیں۔ انشاء اللہ ۴۴ دن میں آپ کی نظر میں مقناطیسی طاقت پیدا ہو جائے گی جسے نظر اٹھا کے دیکھیں گے آپ کی طرف راغب ہو گا۔

نوٹ: رات کو ۱۱ سو بار پڑھ کر سونا ہے۔ اول آخر درود ۱۱، ۱۱ بار پڑھیں۔ پرہیز جلالی۔ ابتداء سے ہی رنگین چشمہ پہننا ضروری ہے۔ کم خوردن، کم گفتن اور کم خفتن پر عمل کریں۔

بحر الجفر
خواص اسمائے برھتیۃ

از: امتیاز حسین، کوئٹہ۔
قسط نمبر ۲

برھتیۃِ

اس کے معنی عربی میں قدوس کے ہیں بعض کہتے ہیں کہ سبوح' ہیں۔

خواص

جو کوئی اسے چینی کے برتن میں ۳۵ بار لکھے اور دھو کر درد زہ والی عورت کو پلائے تو آسانی سے بچہ پیدا ہوگا۔ جس کا رزق تنگ رہتا ہو اسے چاہیے کہ بعد از نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھے ۴۰ دن نہیں گزریں گے کہ اللہ رب العزت اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا۔ جو انسان اپنی دائیں ہتھیلی پر ۷ دفعہ لکھ کر صبح کے وقت نہار منہ چاٹے تو وہ جو سنے گا کبھی نہ بھولے گا۔

کرہزُ

یہ اسم وسیع معنی لیے ہوئے ہے۔

خواص

جو شخص ہمیشہ ۱۰۰ مرتبہ اس کی مداومت رات کو تنہائی میں کرے تو جنات کی ایک جماعت اسکے تابع فرمان ہوگی جو اس کے دینی و دنیاوی کاموں میں مدد کرے گی۔ جو اسے ۱۱ مرتبہ لکھ کر مال میں رکھے تو وہ چوری نہیں ہوگا۔ جو اسے ۱۷بار چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر آنکھ کو دھوئے تو ہر قسم کے عارضہ چشم سے نجات پائے۔ جو کوئی بَرھتیۃِ کَرہزُ' کو مطلوب کے نام کے اعداد کے برابر پڑھ کر پانی پر دم کرے اور کسی طریقہ سے نہار منہ مطلوب کو پلا دے تو وہ محبت کرنے لگے میاں بیوی کے درمیان یہ عمل بہت پسندیدہ ہے۔ اگر اسے ۱۰۰۱بار لکھ کر ایسی لڑکی جس کا رشتہ نہ آتا ہو اس کے گلے میں باندھیں تو فوراً اس کا نکاح ہو جائے یا اسے لکھ کر سامان تجارت میں رکھیں تو وہ کثیر فائدہ کے ساتھ بک جائے گا۔ انشاء اللہ۔

تثلیۃِ

اس کے معنے قدوس قادر یا خبیر' کی طرح ہے بعض کہتے ہیں خبیر' کی طرح ہے۔

خواص

جو اس کو ۱۳ دفعہ لکڑی کے صاف تختہ پر لکھ کر گھر میں لٹکائے تو وہاں سے مچھر بھاگ جائیں گے جو اسے ہر روز ۷۰ بار تلاوت کرے وہ کبھی تنگدست نہیں ہوگا۔ جس شخص کا ہمیشہ بیوی سے جھگڑا رہتا ہو تو وہ ۷۰ بار اسے پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے سر میں رکھے تو اس کی بیوی تابع دار ہو جو برھتیۃ کرِیرز' تثلیۃ کو ہمیشہ ذکر کرے تو اس کے لیے ارواح علوی و سفلی تابع ہو جائیں۔

طوران'

یہ یا حیی' اور یا محیی' کی طرح ہے۔

خاصیت

جو اسے ۵ دفعہ لکھے پھر سورہ حشر آخری ۴ آیات پھر ۵۵۵۵۶۶۶۶ ۶۶۶ یہ حرز جو کوئی اپنے پاس رکھے گا اس پر کسی جن تعویذ و سحر کا اثر نہیں ہوگا۔

ایسا شخص جو ظالم ہو اور ناحق لوگوں پر ظلم کرتا ہو تو ہر رات یہ اسم ۱۰۰۱بار تلاوت کرے اور ہر سینکڑے پر اپنے مقصد کو ظاہر کریں تو تین دن نہیں گزریں گے کہ ایک عذاب کا فرشتہ اس کے انجام پر مقرر ہوگا اگر ناحق کریں گے تو آپ اور آپ کے اہل خانہ پر اس کا اثر جائے گا۔ نوچندی جمعرات کو ۲۱ ریٹوں پر یہ اسم ۲۱، ۲۱ بار لکھیں پھر اسے دیسی گھی میں تر کر کے قیدیوں کو کھلائے اور ایک روٹی خود کھائے تو انشاء اللہ وہ ضرور رہا ہوگا۔

جو ان چاروں اسما کو مربع میں پُر کر کے جس سائل کو دے گا وہ اپنی پریشانی سے نجات پائے گا۔ سحر زدہ کے لیے بھی یہ عمل مفید ہے۔ جو اسے ۲۰ بار لکھ کر عرق گلاب سے دھوئے اور پھر اپنی حاجت پر جائے تو اس کی حاجت باذن اللہ پوری ہو۔ اور دشمن ہیبت زدہ ہو۔ جو اسے خلوت میں تلاوت کرے تو عالم علوی اس کے تابع فرمان ہو۔

مَزجل'

یہ یاقیوم اور یا قائم کی طرح ہے۔

خاصیت

آج کا انسان جہاں مادی بیماریوں کا شکار ہے وہاں وہ سحر و آسیب سے بھی نبرد آزما ہے۔ سحر و آسیب زدہ مریضوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو تا جا رہا ہے۔ ان میں ایک اولاد بندی بھی ہے۔ اس کے لیے اسمائے برھیتیہ کا ایک مُد تاثیر عمل حاضر ہے۔

چینی کے نئے طشت میں زعفران سے ۷ مرتبہ اسم مبارک مزجل' کو لکھیں پھر یہ اسماء ۸ بار لکھیں۔

للطهطيل مهطهطيل قهطيطيل فهطيطيل نهطيطيل جبطططيل لحهططيل لمققنجل

بعد از حیض سات دن پلائے پھر جماع کرے تو حاملہ ہو اگر ایک دفعہ کامیابی نہ ہو تو چند بار عمل کو دوہرائے، انشاء اللہ یہ عمل ضرور اثر کرے گا۔

جو اسے ۵۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے گا اللہ اس کے گناہ معاف فرمائے گا رزق کشادہ ہو گا اور مرنے سے پہلے حضور ﷺ کا دیدار نصیب ہو گا جو دیکھے وہ محبت کرے۔

بزجل'

یہ یا قاھر کی طرح ہے بعض کہتے ہیں یہ یا احد اور یا واحد کی طرح ہے۔

خاصیت

جو اسے جمعہ کے دن وقت مذکور کے ساتھ لکھے اور اس کے نیچے **قلما دخل عليها ذكريا المحراب و جد عندها رزقا** لکھے پھر اس پر خوشبو لگا کر گھر میں لٹکائے تو وہاں سے حشرات الارض بھاگ جائیں گے اور تسخیر و فتوح بکثرت ہو۔ وقف یہ ہے۔

۲۰۰	۷	۱	۱۰۰
۷	۱	۱۰۰	۲۰۰
۱	۱۰۰	۲۰۰	۷
۱۰۰	۲۰۰	۷	۱

بُرھش'

یہ مقتدر کی طرح ہے۔

خاصیت

جو اس اسم مبارک کو زرد کاغذ پر ۱۱ دفعہ رمضان شریف کے آخری عشرے میں لکھے پھر اس کھجور کے درخت پر لٹکائے تو کھجور کی ہر قسم کی بیماری دور ہو۔ جو کوئی تَرقَب' بَرھش' کو ۱۲۰۹ مرتبہ پڑھے اور ہر بیٹنکڑے پر موکل کا نام پڑھے جلب کے ساتھ تو جس کا ارادہ کریں گے وہ جلدی حاضر ہو گا اس کے موکل یہ ہیں **زحرابیئل و شیطائیل**۔ مگر یہ عمل رات ۲ بجے کو کرنا ہے یہ عمل عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے۔

غَلمَش'

اس کے معنی **یا حمید' یا مجید'** کی طرح ہیں بعض کہتے ہیں **یا ملك'** کی طرح ہیں۔

خاصیت

یہ اسم عظیم الشان اثرات کا حامل ہے۔ جو اسے ہر رات کو ۳۰۰ بار شرائط ریاضت کے ساتھ پڑھے ہر بیٹنکڑے پر تو **کلوا یاخدام هذه الاسماء** کذا و کذا۔ تو سات دن میں حاجت پوری ہو۔ جو اس اسم کو ۱۱ بار حروف تہجی میں لکھے پھر طالب مطلوب کا نام لکھو پھر مطلوب کے عنصر کے مطابق استعمال کرو۔ تین دن میں مطلوب حاضر ہو گا۔ اگر کسی مکان میں آسیب و شیاطین کا بسیرا ہو اور وہ کسی طرح نہ جاتے ہوں تو اس اسم مبارک کو ۱۳۰۷ مرتبہ پڑھیں اور برنوف کا بخور جلائیں ساتھ ہی آسیب و جنات کو مکان چھوڑنے کا حکم دیں انشاء اللہ اسی وقت آسیب و جنات مکان چھوڑ دیں گے اگرچہ سو سال سے ہی کیوں نہ رہ رہے ہوں۔ اس سلسلے میں میں اپنے چند ذاتی اعمال و تجربات عنقریب قارئین کی نظر کرونگا۔

اگر عامل ان جنات کو واپس اسی مکان میں بھیجنے کا ارادہ کرے تو ایک ایسی لکڑی لے جو اندر سے کھوکھلی ہو پھر اس کو خوردے اور اسم مبارک کو معکوس ۱۳۰۷ بار تلاوت کرے تو وہ جن حاضر ہوں گے پھر کہے بحق **هذه الاسماء ایتها الملائکته ائذنوا للجان ائن یرجعوا الی اماکنهم والی ما و کلوا علیه بارك الله فیکم و علیکم**۔

(جاری ہے)

عمل اعظم

از: ابو محمد عظیم عظیمی، بہاولپور۔

آج تک زندگی میں یہی سیکھا دیکھا سنا کہ زندگی خیال پر قائم ہے۔ زندگی کا کوئی شعبہ ہو۔ اس میں خیال کار فرما ہے۔ دنیاداری ہو یا روحانیت کے پیچ و خم اس میں بھی خیال ہی کام کر رہا ہے۔

ان دونوں شعبوں میں جب خیال راسخ ہو جاتا ہے تو مظہر بن جاتا ہے۔ محبت کیا ہے؟ خیال ہے نفرت کیا ہے؟ خیال ہے جب انسان اپنی اصل کی طرف لوٹنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے مرشد یا راہنما اسے اپنے اندر سے نفرت ختم کرنے کے لیے کہتا ہے۔

محبت ہو یا نفرت جب یہ دونوں حد سے تجاوز کرتی ہیں تو معاشرے میں فساد برپا ہو جاتا ہے۔ اور یہی معاشرے کا فساد بالآخر انسان کو اس کی اصل سے دور کر دیتا ہے۔ آج کی محبت اور نفرت کو میں روحانی بیماریاں کہتا ہوں جس کا بالآخر انجام تباہی ہے۔

میرے ایک دوست ہیں حضرت صاحب کو عشق ہوا اور دل طریقے سے ہوا مگر اتنی اخلاقی جرات نہیں ہوئی کہ والدین کو لڑکی کے گھر بھیج کر اس کو شادی کا پیغام دیتے اسی چکروں میں لڑکی کی شادی دوسری جگہ ہو گئی اب ہمارے دوست صاحب نہ جیتے ہیں نہ مرتے ہیں۔ ایک سال کا عرصہ ہو گیا لڑکی اپنے گھر خوش ہے۔ مگر ہمارے دوست صاحب کو دن کا چین اور رات کی نیند حرام ہے۔ اور اب وہ صاحب ہیں کہ چاہتے ہیں کہ لڑکی کے خاوند کو نفسی طور پر باندھ دیا جائے۔

ان کے گھر کے اندر کوئی ایسا چکر چلایا جائے کہ وہ تباہ و برباد ہو کر لڑکی کو طلاق دے دیں اور ایک سال سے عامل حضرات کے چکروں میں ہے اور لڑکی کو معلوم بھی نہیں کہ جس سے وہ دل لگی کر کے چھوڑ آئی تھی وہ اس کے پیچھے کیسا برباد ہوا پھرتا ہے۔

میرے دوست کی انہی سوچوں کی وجہ سے خود ان کے گھر کے اندر بے سکونی پیدا ہو گئی ہے۔ پیسہ اور کاروبار الگ برباد ہو رہا ہے سمجھا سمجھا کر تھک چکے ہیں۔ اور اب تو یہاں تک سوچ ہے کہ خدا کہاں ہے؟ اگر ہوتا تو سنتا (استغفر اللہ)۔ نماز روزہ سب ختم ہو گیا کہتے ہیں کہ اسے وہاں سے طلاق ہو کر صرف ایک رات کے لیے میرے پاس آئے پھر بعد میں میں اسے طلاق دے دونگا۔ میرے دوستو یہ کیسی محبت ہے؟

جو صرف ایک رات کے وصل کے لیے کتنے لوگوں کو برباد کرنا چاہتی ہے مگر وہ صاحب یہ سب سن کر صرف ایک ہی تکرار کرتے ہیں کہ اسے طلاق ہو جائے۔ اسی چکر میں وہ میرے پاس بھی آتے۔ میں نے ان کے کام کی حامی بھر لی مگر عمل وہ کیا کہ جس سے ان کا دل لڑکی کی محبت سے خالی ہو جائے۔ حضرات یہ ایک کیس ایسا نہیں ہے بلکہ آج کا معاشرہ ایسے ناسوروں سے بھرا ہوا ہے۔

آج کا عمل بھی اس لیے دے رہا ہوں کہ ایسے فاتر العقل انسانوں کو نکیل ڈالی جا سکے۔ جائز ناجائز کے ذمہ دار آپ خود ہونگے۔ میں کسی کے گناہ میں شریک نہیں ہونگا۔ کیونکہ یہ اعمال نیک نیتی کے جذبہ سے ہی شائع کیے جاتے ہیں عمل حاضر خدمت ہے۔

ایک لوہے کی موٹی گیج کا ۱ انچ × ۱ انچ کا گول ٹکڑا لیا جائے اور اس کے اندر دائرے میں **والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامتہ** کسی لوہے والی نوک سے کندہ کیا جائے اور اس سکہ کے پیچھے یہ اعداد کندہ کیے جائیں ۱۲۱۱/۳۰۳۔

اس کے استعمال کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ کسی برتن میں پانی بھر کر سامنے رکھ لیا جائے اور سکہ کو آگ پر گرم کیا جائے۔ جب سرخ ہو جائے تو اسے رکھے ہوئے پانی میں بجھاؤ دیں۔ اور مذکورہ بالا آیت اس طرح پڑھی جائے کہ **'والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمتہ** فلاں بن فلاں کا دل فلاں بن فلاں کی محبت سے اس طرح سرد ہو جائے جس طرح یہ لوہا پانی میں سرد ہو گیا ہے۔ **بحق یاقابض یا قاھر'** اس طرح گیارہ مرتبہ کیا جائے۔ اب وہ پانی اس مجنوں بے دام کو اس کی لاعلمی میں چوبیس گھنٹہ میں پلایا جائے۔ چوبیس گھنٹہ بعد دوبارہ یہ عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ گیارہ یوم کے اندر اس کا عشق کھوہ کھاتے لگ جائے گا۔ مگر اکیس یوم ضروری ہیں۔

لوہے کا سکہ ساری زندگی کام دے گا۔ دوسروں کے لیے بھی۔ دوبارہ تاکید ہے کہ سکہ گول ہونا چاہئیے۔ آئندہ ابو محمد عظیم عظیمی کے نام سے لکھوں گا۔

از: محمد جلال ظہیر الدین بابر، بلدیہ ٹاؤن۔

علم الجفر اسرار الٰہی ہے اور آثار انبیاء ہے۔ یہ علم ایسا نہیں ہے کہ اسے عقل کی قوت و زور سے دریافت کیا جا سکے۔ یہ علمی نعمت پوشیدہ و مخفی راز ہے۔ ہم اس کو سر مکنون کہیں تو بے جا نہ ہوگا۔ علم الجفر کی بنیاد ٹھوس اور اسرار حقیقت پر مبنی ہے اگر علم الجفر کو حروف کی سائنس کہا جائے تو بجا طور پر غلط نہ ہوگا۔ حقیقت علم تک رسائی عطار بانیہ پر منحصر ہے۔ قادر مطلق کب؟ کہاں؟ کس کو کتنا؟ عطا کرتا ہے یہ اس کی کریم ذات پر منحصر ہے۔

علم الجفر سے چند نایاب گوہر لے کر حاضر محفل ہوا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میری یہ سعی قارئین راہنمائے عملیات کو پسند آئے گی۔ یہ جفری جوہرات در نایاب سے کم نہیں۔

کرشماتی تسخیر

تسخیرات کے یوں تو گوناگوں و بے شمار اعمال ہیں لیکن ہر اعمال میں حرف تکسیر، اعدادی حساب، نظرات نجوم اور کئی طرح کی پیچیدگیاں ہیں۔ ایسے اعمال سے ہٹ کر ایک سادہ و سہل تسخیر طلسم پیش کرتا ہوں۔ علم الجفر کی کتابوں میں اس سادہ طلسم کا ذکر اول ہے ہی نہیں اگر کہیں ہے تو بہت مبہم و غیر واضح ہے۔

اگر آپ کسی بھی شخص کی تسخیر چاہتے ہیں تو اس سہل اصول طلسم پر عمل پیرا ہو جائیں اور اس کے حیرت انگیز اثرات کا مشاہدہ کریں۔ اول طالب و مطلوب کا نام الگ الگ قطع حرف میں رکھیں۔ مثلاً زاہد (طالب) صادق مطلوب۔

قطع حروفی: زاہد ص ادق

اب طالب اور مطلوب کے سر اسم کو اس جدول میں تلاش کریں۔

مرفوع	ج	ف	ک	ح	ز	ث	س
مفتوح	ھ	ر	ش	د	ت	خ	ذ
ملجزم	ا	ب	ط	ظ	ع	غ	ص
ملجرد	ض	ق	ل	م	ن	و	ی

اوپر کی جدول میں چار اقسام کے حروف ہیں:-

(۱) مرفوع (۲) مفتوح (۳) ملجزم (۴) ملجرد

اگر سر اسم مرفوع ہے تو مفتوح کے ساتھ حرف ملا کر جوڑا بنائیں۔ اگر ملجزم ہے تو ملجرد کے ساتھ ملا کر جوڑا بنائیں۔ مثلاً زاہد میں سر اسم ز ہے جو مرفوع ہے اس کے نیچے مفتوح میں حرف ت ہے اس کا جوڑا بنائیں زت اس طرح کے تین جوڑا حروف بنائیں۔ صادق کا سر اسم ص ہے۔ اس کے نیچے ی ہے اس کا جوڑا بنائیں صی اس طرح کے تین جوڑا حروف بنائیں۔

مرفوع (طالب)	ز	ز	ز
مفتوح	ت	ت	ت
ملجزم (مطلوب)	ص	ص	ص
ملجرد	ی	ی	ی

اس طلسم کو زیر عمل لانے کے تین طریقے ہیں:-

(۱) اتوار کے دن اول ساعت شمس میں اس طلسم کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ خورانس کا روشن کریں۔ اب اس کاغذ کو عطر سے معطر کر کے اپنے سامنے رکھیں اور درج ذیل طلسمی عزیمت اعداد حروف کے برابر پڑھیں اور تحریر شدہ کاغذ پر دم کر دیں اس کاغذ کو لپیٹ کر تعویذ بنالیں اور اپنے گلے یا بازو میں باندھیں یا فرنٹ پاکٹ میں رکھ دیں۔ اب جب بھی مطلوب سے ملاقات ہوگی مطلوب نرم اور مہربان ہوگا۔

(۲) تحریر شدہ طلسم کو عطر سے معطر کر کے آگ یا تپش والی جگہ پر دفن کر دیں اور مطلوبہ جگہ پر طلسمی عزیمت بخورہ روشن کر کے اعداد کے برابر پڑھیں چار دن عمل کریں۔ نتیجہ آپ کے گمان کے مطابق ہوگا۔

(۳) طلسمی تحریر کو دو جگہ الگ الگ کاغذ پر لکھیں۔ اعداد کے برابر طلسمی عزیمت پڑھیں اور ان تحریر شدہ کاغذوں پر پھونک دیں اب ایک کاغذ دریا کے کنارے دبائیں اور دوسرا تعویذ کسی اونچے درخت سے لٹکا دیں۔ مطلوب بیقرار ہو گا اور طالب سے ملنے کے لیے بے چین ہو گا۔ **طلسمی عزیمت: لو علو یا خدام هذه طلسم حروف ز ت صی ز ت صی زت صی ر ت صی ز ت صی ز ت صی احرمت قلب (مطلوب معه والده) علی الحبه (طالب معه والده) بحق هذه الحروف (حروف طلسم) و حرمت (جو بھی عفر حروف ہو) کما تخرق هذه طلسم حروف علیکم و طاعتها لدیکم۔**

حاضری مطلوب کا الجفری چنکله

اگر کوئی آپ سے ناراض ہے آپ اسے راضی کرنا چاہتے ہیں تو یہ چٹکلہ اس کام کے لیے اکسیر سے کم نہیں یا پھر آپ کسی سے محبت کرتے ہو اور مطلوب کے دل میں جگہ چاہتے ہو اور ساتھ حاضری بھی چاہتے ہو تو یہ چٹکلہ ضرور آزماؤ۔

اس اکسیری و معجزاتی چٹکلے میں یہ گیارہ حروف حیرت انگیز کام کرتے ہیں اور ان حروف کے عجیب و غریب اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ حروف یہ ہیں۔ ک ع ل ہ او س ط ض ح م۔

اب آپ مطلوب کے سر اسم میں یہ حروف تلاش کرو اگر مل جائے تو عمل یقینی ہے اور عمل کا اثر بھی لازمی ہے۔ مثلاً مطلوب ممتاز بن حمیدہ ہے۔ اس کا اول حرف م ہے جو ان گیارہ عجیب الاثر حروف میں موجود ہے۔ اب حرف م کو درمیانی خانے میں رکھیں اور باقی حروف کو ترتیب کے ساتھ پر رکھیں۔ اب اس نقش کے چاروں کونوں پر اعداد مطلوب نکال کر تحریر کریں اور مطلوب کے نام کس عنصر کا غلبہ ہے اس کے مطابق اسماء الٰہی استخراج کریں۔ ممتاز میں م م آتش، ت بادی، ز آتش ہے۔ آتشی عنصر کا غلبہ ہے اس کے ہم مزاج اسماء الٰہی نکالیں جو مطلوب کے اعداد کے برابر ہوں۔ لطیف، روف، جلیل اعداد = ۴۸۸ مزاج آتشی، ان اسماء الٰہی کو عروج میں ساعت زہرہ خلوت اختیار کر کے پڑھیں۔ اور نقش لپیٹ کر تعویذ بنا کر بھاری وزن کے نیچے دبا دیں یہ عمل تیر کی طرح اثر کرتا ہے بشرطیکہ تمام لوازمات کا خیال رکھا جائے۔

۴۸۸ ۔۔۔ ۴۸۸

ک	ع	ل	ہ
ا	م		و
س	ط	ض	ح

۴۸۸ ۔۔۔ ۴۸۸

عمل جھلی

از: خالد شفیع، بھکر۔

نوٹ: یہ منتر مسلمانوں کے لیے منع ہیں۔ غیر مسلم کر سکتے ہیں۔

یہ اعمال فارسی کی قدیم کتاب زنجان الجفر حصہ دوم سے لیے گئے ہیں جو کہ منتروں پر مشتمل ہے۔

یہ ایک عورت ہے جو ہمزاد کی طرح کام کرتی ہے۔ اسے تابع کرنے کا عمل کیا جاتا ہے عمل **جَھلی جَھلی ماھه جَھلی دنوں ناچے، راتوں بال بکھرا ونتی تیڑ توں ننگی چت جا پٹ لا، منگلا، منگلا، منگلا۔**

طریقہ عمل: چاند کی اکیس تاریخ سے کر دوسرے چاند کی دس، گیارہ تک یعنی کہ ۲۱ دن پورے کرنے ہیں۔ حصار کی کوئی ضرورت نہیں عمل برہنہ ہو کر کرنا ہے پھر روز ۳ روپے کی بوندی مٹھائی بائیں ہاتھ میں رکھے اس عمل کو ۱۲۱ بار پڑھے۔ ان دانوں (مٹھائی کے) دم کرے ایک دانہ بوندی خود کھائے باقی وہیں رکھ دے، اکیس روز کے بعد جھلی حاضر ہو گی، شرائط طے کر لے، اس عمل میں نہ غسل کرنا ہے، نہ منہ دھونا، استنجا وغیرہ بھی نہیں کرنا، کامیابی ہونے پر ۲ سیر تیل کا حلوہ پکا کر جھلی کو دیں۔

عمل بھیروں ایک دن کا چاند گرہن والا == کالا بھیروں کا ہل کٹ۔ لہو پی کلیجہ چٹ۔ تن سو ستھو دیکھاں کالا بھیروں تیرے جنتر منتر کی سٹ۔ جہاں سے گھلاں تھاں سے لاگے، ہنومان چلن پیادے چلے منتر پھرے باچھ دیکھاں ہنومان تیسرے منتر جنتر کا تماشا'

چاند گرہن سے پہلے کسی وقت بھینس کے گوبر سے کسی محفوظ جگہ چوکا بنائیں اور گوھے (کنڈا) بھی چن کر رکھ آئے چاند گرہن کے وقت ان گوھوں (اپلوں) (کنڈوں) کی آگ جلائے اور ایک بوتل شراب ہمراہ رکھے آگ جلتی رہے اور منہ طرف گرہن رکھے منتر کو بلا تعداد پڑھے، جب چاند چھٹنے لگے تب شراب کو یکدم پلٹ کر چلا آئے۔ پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، چپ چاپ آکر سو جائے۔ بھیروں جس رات کو خواب میں حاضر ہو گا اور جو پوچھو گے رات کو ہی خواب میں یا جاگتے ہوئے جواب دیا کرے گا۔

از : عابد جعفری، کھوڑ۔

بہت سے لوگوں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ہم نے آپ کے بتائے ہوئے طریقہ پر عمل کیا لیکن ناکامی ہوئی۔ در حقیقت علم حاضرات بہت سی شرائط اور آداب پر مشتمل ہے۔ جب تک ان کو ملحوظ خاطر نہ رکھا جائے حاضرات کے عملیات میں دشواری پیش آنا لازم ہے، بعض لوگ بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ عطائے خداوندی ہے، اس کی وجوہات پر فی الوقت روشنی ڈالنا میرے لیے ممکن نہیں ہے۔ حاضرات کے لیے مسلسل ترغیب اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ وقت کے کسی نہ کسی موڑ پر کامیابی قدم چوم لیتی ہے۔ جس معمول پر حاضرات کی جائے اس کو بار بار ترغیب دیں۔ عورت پر حاضرات کرتے وقت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ عورت پاکیزہ حالت میں ہو۔ زکوۃ کے بعد بار بار تجربہ کرتے رہنا چاہیئے۔ ماحول میں جس قدر تاریکی ہو گی حاضرات کا نزول جلد ہو گا۔ رات کو صرف چراغ کی روشنی کافی ہوتی ہے نئی روئی کی بتی ضروری ہے۔ چراغ میں تیل سرسوں کا ڈالیں۔ اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ معمول سحری اثرات سے پاک ہو۔ آج کی محفل میں سورہ فاتحہ کی حاضرات کا ایک موثر طریقہ پیش خدمت ہے۔ اس عمل کو میں نے خود تجربے کی کسوٹی پر آزمایا ہے اور میں نے اس کی زکوۃ دی ہے۔ اس عمل کے ذریعے جو موکل حاضر ہوتے ہیں۔ وہ بہت طاقتور ہیں۔ آسیب اور سحر کو کاٹنے کی بھرپور قوت رکھتے ہیں۔ سب سے پہلے میں آپ کو سورہ فاتحہ کی زکوۃ کا طریقہ سمجھائے دیتا ہوں کہ زکوۃ کیسے ادا کرنی ہے۔ عروج ماہ میں نوچندی اتوار سے اس کی شروعات ہو گی۔ پہلے روز ۱۰۰ مرتبہ درود ابراہیمی پھر ۵۰۰ مرتبہ سورہ فاتحہ تلاوت کریں۔ سورہ فاتحہ سے پہلے ۱۹ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیں۔ اس کے بعد سورہ میں بسم اللہ نہ پڑھیں۔ پھر آخر میں ۱۰۰ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔ اس کے بعد مسلسل ۳۹ روز تک پہلے ۲۱ مرتبہ درود ابراہیمی اور ۳۰۰ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ لیں۔ متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق آخر میں ۲۱ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔ ۴۱ روز تین نمازیوں کو کھانا کھلا دیں۔

اس عمل کی تکمیل کے بعد سات روز تک سورہ فاتحہ کا نقش روزانہ ۱۰۰ دفعہ لکھنا ہے۔ سو دفعہ کی تعداد کے بعد آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ بعد عامل ہونے کے بعد اتوار کے دن ساعت شمس میں حاضرات شروع کریں۔ نقش یہ ہے۔

یانورائیل یاحضورائیل

۱	۴۶۷۸	۴۶۷۴	۸
۴۶۷۵	۷	۲	۴۶۷۷
۶	۴۶۷۲		۳
۴۶۷۹	۴	۵	۴۶۷۳

یاحضورائیل یانورائیل

عمل نمبر ۲

سورہ مزمل کے نقش کے ذریعے جو حاضرات کی جاتی ہے وہ بھی بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس کے موکلین عامل کی زبردست مدد کرتے ہیں اس لیے سورہ مزمل کی زکوۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ یہ حاضرات جس قدر مشکل ہے عمل کے لحاظ سے اسی قدر مضبوط اور زبردست ہے۔

مدت عمل ۱۱ روز ہے۔ دن کی چاروں نمازوں کے بعد تین مرتبہ سورہ مزمل کی تلاوت کریں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اب عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ سورہ مزمل پڑھنی ہے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۱۲ہویں روز بچوں میں مٹھائی تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ سورہ مزمل کا نقش برائے حاضرات نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں تیار رکھیں۔ اور حسب قاعدہ عمل کریں۔ اس عمل میں چار موکل حاضر ہوتے ہیں۔ ایک نام کالومائیل ہے دوسرے موکل کا نام لوخائیل ہے تیسرے کا نام رویائیل ہے اور چوتھے کا نام طاطائیل ہے۔ یہی موکلین عامل کی بھرپور مدد کرتے ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۲۲۸۲۵	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۳
۲۲۸۲۰		۲۲۸۲۴
۲۲۸۲۱	۲۲۸۲۶	۲۲۸۱۹

از : ملازم حسین، اسلام آباد۔ قسط نمبر ۴

تشخیص مرض

اس قسط میں ایسے طریقے لکھے جا رہے ہیں جن کے ذریعے عاملین یہ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مریض کو کیا مرض ہے؟ آیا اس پر آسیب وغیرہ کا اثر ہے یا اس پر جادو کے اثرات ہیں یا جادو کرایا گیا ہے یا پھر مرض جسمانی ہے۔ عاملین کو چاہئیے کہ وہ مرض کی تحقیق میں کامل سنجیدگی اور احتیاط سے کام لے۔ کیونکہ تشخیص ہی میں صحیح علاج ممکن ہے۔ اگر تشخیص غلط ہو گی تو لامحالہ علاج ہی غلط ہو گا۔ اور بجائے فائدے کے مریض کو نقصان پہنچے گا۔ اس لیے علاج سے زیادہ تشخیص پر توجہ دینی چاہئے۔ تشخیص مرض کے لیے مجرب طریقے لکھے جا رہے ہیں۔

ترکیب نمبر ۱

اس نقش کو لکھ کر آسیبی مرض کے مریض کو دکھائیں اگر مریض اس کو دیکھ کر رونے لگے تو سمجھیں کہ اس پر جنات کے اثرات ہیں۔ اگر ہنسنے لگے تو کوئی خبیث روح اس پر مسلط ہے۔ اگر نقش دیکھنے سے سر اور کندھے وزنی ہو جائیں تو کسی ذی روح کے اثرات ہیں۔ اگر مریض بالکل خاموش رہے مریض کے سر اور کندھے بھی وزنی نہ ہوں تو پھر مریض کو مرض جسمانی ہے۔
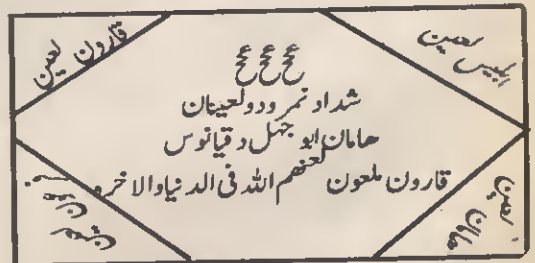
ترکیب نمبر ۲

اس نقش کو کورے سکورے پر لکھ کر مرض کے جسم پر سے سر سے پاؤں تک سات مرتبہ اُتارے اور پھر آگ میں ڈال دے۔ اگر حروف سُرخ ہو جائیں تو آسیب ہے اور اگر سفید ہو جائیں تو جادو ہے۔ اگر سیاہ رہیں تو مرض جسمانی ہے اور اگر غائب ہو جائیں تو زبردست جن کا اثر ہے۔ نقش یہ ہے :-

للوطه	عوطه
عوطه	للوطه

ترکیب نمبر ۳

فجر کی نماز کے بعد بسمه الله الرحمن الرحیم افتح افتح افتح ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ اور اللہ سے مدد طلب کریں۔ اس وقت جو بھی قلب پر وارد ہو وہی مرض سمجھیں انشاء اللہ کبھی تشخیص غلط نہ ہو گی۔

ترکیب نمبر ٤

اول تین مرتبہ درود ابراہیمی و سات مرتبہ الحمد شریف۔ الحمد شریف کے شروع میں حل لگائیں۔ (یعنی بسم اللہ کی آخری میم لگا کر پڑھیں) پڑھ کر مریض پر دم کر دیں۔ اس دوران حاضری ہو گی۔ اس کے بعد حاضر شدہ چیز سے بات چیت کریں۔ اگر وہ نہ مانے تو اسکو جلا دیں (جلانے کے طریقے آگے آئیں گے)۔

ترکیب نمبر ۵

آسیبی مریض کو تاکید کریں کہ وہ اسم یابدوح کو تیز تیز پڑھے۔ چند مرتبہ پڑھنے سے مریض پر جو بھی ذی روح مسلط ہو گی۔ وہ حاضر ہو کر عامل سے ہمکلام ہو گی۔ اگر مریض نہ پڑھ سکے تو عامل خود پڑھ کر مریض پر دم کر دے۔

لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد
لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد
لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد
لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد	لشکر فرعون حاضر شد

ترکیب نمبر ٦

جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس ایسا آئے۔ جس پر کسی زی روح کے اثرات ہوں۔ یا مسلط ہو۔ تو مریض کو سامنے بیٹھا کر اس نقش کو مربع آتشی چال سے لکھنا شروع کریں۔ جونہی عامل نقش لکھنا شروع کرے گا۔ مریض پر جو بھی چیز مسلط ہو گی۔ وہ حاضر ہو گی۔ ہو سکتا ہے کہ نقش لکھنے کی پوری نوبت ہی نہ آئے۔ اگر مریض کے سر اور کندھے بھاری ہو جائیں، کوئی چیز حاضر نہ ہو تو سمجھ لیں کہ مریض پر کسی زی روح کے اثرات ہیں۔ اس کا علاج کریں نقش جو لکھا جائے گا وہ اس طرح بنے گا۔

ترکیب نمبر ۷

کالی مرغی کا انڈا لے کر اس پر یہ عبارت لکھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی والہ اصحابہ وسلمہ تسلیما کثیرا کثیرا اھلطع فوع۔ پھر اس انڈے کو مریض کے دائیں ہاتھ پر رکھ دیں۔ اور ہاتھ پوری طرح کھلوائے رکھیں۔ اب سورہ اخلاص لاتعداد دفعہ پڑھتے رہیں۔ اس دوران دھنیئے کی دھونی دیتے رہیں۔ پانچ دس منٹ کے بعد انڈا خود بخود کھڑا ہو جائے گا۔ اسی وقت اسے توڑ دیں۔ اور دیکھیں اگر انڈے کی زردی میں کالا بال ہو تو سفلی سحر ہے۔ اگر زردی تمام کی تمام کالی ہو تو نظر بد ہے۔ اور اگر سفیدی میں سرخ بال ہو تو آسیب و جنات کی علامت ہے۔ اور اگر صحیح سلامت نکلے تو پھر جسمانی مرض ہے۔

مندرجہ بالا تمام تشخیص کے طریقے تجربہ شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ سینکڑوں طریقے میں نے اپنی کتاب محفل حاضرات (حصہ دوم) جو کہ جنات پر لکھی گئی ہے۔ وہاں پر لکھے گئے ہیں۔

عامل کے لیے خصوصی ہدایات

☆ جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس آئے تو تشخیص کرنے سے قبل اس کے گلے یا بازو پر اگر کوئی تعویذ ہو تو اتروا دیں۔ ورنہ حاضرات نہ ہو گی۔ نہ ہی تشخیص ہو گی۔

☆ اگر کسی مریض پر کوئی زی روح حاضر نہ ہو لیکن تشخیص سے صرف اس کے سر اور کندھے وزنی ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ مریض پر جنات کا اثر یا کسی خبیث روح کا سایہ ہے۔

☆ تشخیص کرنے پر اگر مریض کو جسم میں سوئیاں چبھیں تو مریض پر تعویذات کے اثرات ہیں۔

☆ تشخیص کے بعد اگر مریض کے جسم میں کسی طرح کی تبدیلی نہ آئے [...] مریض کو مرض جسمانی ہے۔

نکتہ

اکثر اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ بعض جنات اس [...] طرح کے پاور فل ہوتے ہیں۔ یعنی ان میں اس طرح کی قوتیں ہوتی ہیں کہ [...] عامل کے ہر عمل کو سلب کر دیتے ہیں۔ اور تشخیص ہی نہیں ہونے دیتے۔ اس [...] لیے مختلف طریقوں سے تشخیص کر لینی چاہیئے تاکہ شبہ نہ رہے۔ اگر تشخیص [...] کرنے میں کوئی زی روح رکاوٹ کا باعث بنے تو پھر کسی معمول پر حاضرات [...] کے مریض کی تشخیص کریں۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ اس وقت مریض [...] اپنے پاس نہ بٹھائیں۔ ورنہ حاضرات میں رکاوٹ ہو گی۔

یہ ایک خاص نکتہ تھا۔ جس کی میں نے وضاحت کر دی۔ چونکہ [...] میرا ۲۴ گھنٹے جنات سے ہی واسطہ ہوتا ہے۔ اس لیے میں نے ان کے مکر [...] فریب کو افشاء کر دیا ہے۔ تاکہ عامل کو کسی بھی موڑ پر ناکامی کا سامنا نہ کر[...] پڑے۔ کتاب بھی صرف اسی جذبے کے تحت لکھی جا رہی ہے کہ قارئین یہ [...] حاصل کر کے اللہ کے بندوں کی خدمت کریں۔

جاری ہے

خط لکھنے والے

دوست اس بات کا خیال رکھیں کہ خط کے ایک کونے پر [...] نمایاں طور پر خط کا مقصد تحریر کریں۔ یعنی سالانہ خریداری "فنی مسائل [...] 'مشورہ' 'عملیاتی مدد' 'شعبہ اشتہارات' شعبہ مضامین وغیرہ

آپ کا خط فوراً متعلقہ شعبے میں پہنچے گا اور بلا تاخیر آپ کو جواب مل سکے گا۔ ایک خط میں ایک سوال تحریر کریں۔ زیادہ ہونے کی صورت میں ایک کے سوا باقی کا جواب دینا ممکن نہ ہو گا۔ جوابی لفافہ جس پر آپ کا مکمل پتہ تحریر ہو ضرور ارسال کریں۔

نجومی روحانی راہنمائی

☆ اگر آپ پریشان ہیں اور منزل کھو چکے ہیں۔

☆ اگر آپ دنیا سے لڑ جھگڑ رہے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔

☆ اگر آپ ناکام زندگی بسر کر رہے ہیں اور کامیابی چاہتے ہیں۔

تو خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر راہنمائے عملیات آپ کے زائچے کی روشنی میں اپنی وجدانی قوتوں اور ارتکاز توجہ کے ذریعے آپ کے معاملے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لینے کے بعد آپ کی مکمل اور درست راہنمائی کریں گے۔ جس کے نتیجے میں آپ جہاں کامیابی اور حصول منزل میں کامیاب ہوں گے وہاں آپ خود اور اپنے ملنے والوں' دوستوں اور عزیز واقارب کو بھی خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر راہنمائے عملیات سے نجومی اور روحانی راہنمائی حاصل کرنے کا مشورہ مکمل یقین اور اعتماد سے دے سکیں گے۔ اس خدمت کے لیے آپ کو ادا کرنے ہوں گے صرف پانچ سو روپے۔

(کوائف نام بمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش' وقت پیدائش' مقام پیدائش' درپیش مسئلہ)۔

ایک سوال	100روپے
ایک مکمل امر / سوال	500روپے
پیدائشی زائچہ	200روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ حالات	2000روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ تفصیلی حالات	ذاتی رابطہ

رابطہ و ترسیل زر: اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ اس کی قیمت 20 روپے اور زر سالانہ 230 روپے ہے۔ آج ہی سالانہ خریدار بن کر تمام سال گھر بیٹھے پرچہ حاصل کریں

رابطہ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات' مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

از: پروفیسر حکیم رفعت اشفاق چوہان، گوجرانوالہ۔

محترم قارئین، اسلام علیکم۔ نیا سال اور نئی صدی مبارک ہو۔

آج آپ کے سامنے حاضرات کا جو عمل پیش کر رہا ہوں۔ یہ عمل انشاء اللہ آپ کی توقعات پر ضرور پورا اترے گا۔ اس بارے میں کافی دوستوں کے مراسلے موصول ہوئے جس میں انہوں نے فرمایا کہ حاضرات کا کوئی مختصر اور سہل عمل لکھیں۔ آج کل جو بھی کتاب یا رسالہ آتا ہے اس میں حاضرات کے عملیات تو ہوتے ہیں مگر اتنے مشکل ہوتے ہیں کہ جب کرنے کے لیے ہم بیٹھتے ہیں تو وقت ضائع کرنے کے علاوہ کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ دوسرا عمل میں کہیں نہ کہیں پردہ ڈال دیتے ہیں۔ یا ایسے عمل پڑھنے کو ملتے ہیں جو مسلمانوں کے لیے شرعی طور پر ممنوع ہوتے ہیں۔ تو قارئین کرام آپ کو فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں اس لیے معذرت کر رہا ہوں۔ آپ بلاجھجک یہ عمل کریں یہ عمل مختصر یعنی صرف تین دن کا ہے۔ اور دوسرا اس میں نہ ہی رجعت ہے اور نہ ہی کوئی سخت پرہیز ہے۔

لیکن اجازت لازم ہے قارئین کرام حاضرات کے عملیات کو بازیچہ اطفال نہ سمجھیں۔ میرا ان تمام قارئین جو واقعی علم کے پیاسے ہیں سے وعدہ ہے کہ اس بندہ گناہ گار کو اللہ رب العزت نے جب تک موت سے فرصت دیے رکھی آپ تک اپنے مجرب عملیات پیش کرتا رہونگا۔ اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محسن قبلہ خالد اسحاق راٹھور صاحب کو عمر خضری عطا فرمائے تاکہ وہ بذریعہ راہنمائے عملیات آپکی علمی پیاس بجھاتے رہیں۔ آخر میں میری ان فاضل دوستوں سے بھی گذارش ہے کہ جناب آپ کوشش کریں کہ رسالہ میں وہ عمل پیش کریں جو شرعی طور پر جائز ہوں اب بلا تاخیر عمل حاضر خدمت ہے۔

عمل ۔۔ نوچندی جمعرات نماز عشاء کے بعد سورۃ نوح کو سات مرتبہ پڑھیں ۲۱ مرتبہ اول آخر درود ابراھیمی پڑھیں۔ اس کے بعد نادِ علیؓ صغیر (۱۱۳) ایک سو تیرہ مرتبہ پڑھیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد اپنی آنکھیں پندرہ منٹ تک بند رکھیں۔ اس طرح اس عمل کو تین جمعرات تک کریں۔ اس عمل کی مدت تین یوم ہے بعض اوقات عامل کی اندرونی قوت کی کمی کی وجہ سے زیادہ دن لگ جاتے ہیں اس طرح اگر تین جمعرات تک کامیابی نہ ہو تو عمل کو مت چھوڑیں بلکہ جاری رکھیں انشاء اللہ ضرور کامیابی عطا ہوگی۔

ہدایات عمل

(۱) دوران عمل عامل سفید یا سبز رنگ کا لباس پہنے۔
(۲) ہر جمعرات عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کریں۔
(۳) عمل کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں۔ علاوہ اپنے استاد جس سے اجازت لی ہو۔
(۴) عمل کو پہلے اچھی طرح زبانی یاد کریں۔ زیر زبر درست کر کے پڑھیں۔
(۵) وقت کی پابندی کریں پہلے روز جو وقت عمل پڑھنے کا مقرر کیا ہے آخر تک اس میں تبدیلی نہ کریں۔
(۶) عمل کے لیے جو جگہ مقرر کی ہے وہ بھی ہرگز تبدیل نہ کریں۔
(۷) جب حاضری ہو تو سوچ سمجھ کر شرائط کریں۔ اور بلانے کا طریقہ پوچھ لیں۔
(۸) دوران عمل اگر حاضری ہو جائے تو عمل کو مت چھوڑیں بلکہ پورا کریں۔
(۹) دوران عمل جو بھی مشاہدات نظر آئیں ان کا کسی سے بھی ذکر مت کریں۔

یہ عمل صرف مسلمان بھائیوں کے لیے ہے۔ اس عمل میں کسی قسم کی رجعت نہیں اور نہ ہی حصار کی ضرورت ہے۔

ممانت عمل

ایسے لوگ جو مرگی سکتہ وغیرہ میں مبتلا ہوں یا جن کے دل و دماغ میں یا آنکھوں میں کسی قسم کا نقص ہو وہ یہ عمل مت کریں۔

نوٹ: غیر مسلم یا سفلی اعمال کرنے والے اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔ عمل میں کامیابی کے بعد اس خاکسار کے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔

از : عامل شہزور علی، دادو۔

آئیں شائقین الجفر آپ کے نظر الجفر کا کلیہ برائے محبت بلکہ ایک انمول تحفہ اس عمل کے لیے کئی عامل دن رات ایک کر دیتے ہیں۔ یہ وہ عمل ہے جو ہزاروں برس رونا رونے کے بعد ہی نرگس کو ملتے ہیں۔ یہ کلیہ نہ سمجھیں بلکہ ایک باب سمجھیں۔ کلیہ اس لئے لکھا ہے کہ سمندر کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ تو اب آئیں آپ کو یہ عمل سمجھاؤں اس عمل کی تیاری کے لیے بغور پڑھیں۔

تکسیر مذوجات الحروف (زوجی)

یعنی اس عمل میں دو دو مرکب ہونگے۔ پہلے طالب بمعہ والدہ کے نام کے مفرد حروف تحریر کریں پھر حروف نورانی لکھیں پھر مطلوب بمعہ والدہ کے حروف لکھیں پھر آیت حب کے مفرد حروف لکھیں پھر اس سارے کو امتزاج دیں پھر مرکب کریں اور ائیل کا اضافہ کر کے موکل بنائیں اور نقش کو چوکور لکھیں نیچے عزیمت تحریر کرائیں اب پہلے پہل امتزاج کے عدد نکالیں اور مربع زوج در زوج لکھیں اور زوج نقش مربع کا قانون جو مختلف ہے اسے تحریر کر رہا ہوں جو امتزاج کے اعداد حاصل ہوں اس سے ۴۲ تفریق کر دیں پہلے ۱۲ خانے ۲-۲ کے اضافے سے بند کریں پھر ۱۳ خانے میں جو تفریق سے بچیں وہ لکھیں ۲-۲ کے اضافے سے ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانے بند کر دیں اس میں اچھی بات یہ ہے کہ اس میں کسر نہیں ہوتی اور پہلے خانوں میں بدوج کے اعداد بھی آجاتے ہیں آپ کی سہولت / آسانی کے لیے مثال دے رہا ہوں۔ جس میں والدہ کے حروف نہ لکھوں گا۔ کیونکہ طویل ہو جائے گا۔

مثل : نام طالب حیدر علی (ح ی د ر ع ل ی - مفرد)

نام مطلوب : فہمیدہ (ف ہ م ی د ہ - مفرد)

طالب مفرد : ح ی د ر ع ل ی

حروف نورانی : ا ر ح س ص ط ع ک ق ل

مطلوب : ف ہ م ی د ہ

آیت : ق د ش غ ف ہ ا ح ب ا

امتزاج حروف

ح ا ف ق ی ر ہ د و ح م ش ر س ی غ ع ص د ف ل ط ہ ہ ی ع ا ک ح ق ب ل ا م ن ہ ی۔۰

اعداد طالب : ۳۳۲

اعداد نورانی : ۶۹۳

اعداد مطلوب : ۱۴۴

اعداد آیت : ۱۲۳۱

اعداد جمع : ۲۴۰۰

اعداد تفریق : ۲۳۵۸

اب مربع زوج در زوج بند کرنے کا طریقہ بتاتے ہیں۔ دفق ۲۴۰۰

۱۶	۲۲	۲۳۶۰	۲
۲۳۵۸	۴	۱۴	۲۴
۶	۲۳۶۴	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۲۳۶۲

اب امتزاج کو مرکب کرتے ہیں۔ **حافقی۔ رھددح۔ مشرسی۔ غعصدف۔ لطھھی۔ عاکحق۔ بلامن ہیے۔** ائیل کا اضافہ کر کے نقش کے چاروں طرف لکھیں۔ مثال **حافقیئیل** ۔ اسی طرح اور عزیمت تحریر کریں مختصر عزیمت : **یا خدام توکلو الحروف مرکعبت نورانیه والمحبت الحب نام طالب بمعه والده علی قلب والحب والمحبت نام مطلوب بمعه والده و محبت میں بیتاب کرو۔ بذا الموکلات نورانیه بحق آیه پاك۔** بس کل نقش ۷ لکھیں۔ (۱) اپنے بازو میں باندھے۔ (۲) پلا دے اگر پلا سکے۔ (۳) نہ پلا سکے تو پانی میں بہا دے۔ (۴) فتیلے کر کے جلائے روغن چنبیلی میں۔

انشاء اللہ اگر خدا نے چاہا نیت صحیح ہے تو ضرور کامیاب ہونگے۔ بخور، صندل سفید، عود اگر، لوبان، کا جلائے، اور رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ تعویذ لکھنے کا وقت قمر زائد النور۔ ساعت زہرہ یا مشتری میں۔ مجھ سے جتنا ہو سکا ناظل کے خدا کو حاضر جان کر تحریر کر دیا۔ اب فیصلہ قارئین پر ہے۔ اگر آپ نے چاہت دکھائی تو انشاء اللہ آئندہ علم النجوم پر لکھوں گا۔

ماورائی علوم
چھٹی حس، الہام اور ذہین بیوقوف

ایم اے درویش، کراچی۔

ذہانت اور بیوقوفی دو متضاد ذہنی پہلو ہیں۔ ذہانت سے معمور افراد اپنی غیر معمولی ذہنی صلاحیت کی وجہ سے معاشرے کا اہم حصہ بن جاتے ہیں۔ جبکہ بیوقوف افراد اپنی ذہنی پستی کی وجہ سے "معاشرے" سے کٹ جاتے ہیں۔ لیکن قدرت کچھ افراد ایسے بھی پیدا کرتی ہے جو بیوقوف ہونے کے باوجود بھی غیر معمولی ذہنی صلاحیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اگر ان مخصوص افراد کو ذہین بیوقوف کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

انسانی ذہن کیا ہے؟ یہ کس طرح کام کرتا ہے؟ اس میں کمی و بیشی کیوں ہوتی ہے؟ اس طرح کے ان گنت سوال عام و خاص تمام ذہنوں میں اکثر ابھرتے ہیں مغربی سائنسدان ایک طویل عرصے سے اس سلسلے میں تحقیقات میں مصروف ہیں۔ ان سائنسدانوں کی تحقیق سے ایک عجیب پہلو واضح ہوا ہے کہ اکثر بیوقوف افراد ذہنی طور پر کورے نہیں ہوتے۔ بلکہ ان میں بھی غیر معمولی ذہنی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ یہ ذہانت کس طرح سے ان بیوقوف افراد کو حاصل ہوئی یہ ھنوز ایک سربستہ راز ہے۔

'بیوقوف - ذہین' شخص ہر دور اور ہر سوسائٹی میں پائے جاتے ہیں لیکن ان کی چھپی ہوئی ذہانت سے قطع نظر کر کے لوگ ان کی حماقت یا بیوقوفی پر زیادہ غور کرتے ہیں، حالانکہ بیوقوف ذہین افراد کی تربیت اگر ابتداء ہی سے کی جائے اور یہ جان لینے کے بعد کہ اس کا ذہن کس شعبے کی طرف حیرت انگیز سرعت سے منتقل ہوتا ہے اسی شعبے کی تعلیم کا انتظام کیا جائے، تو یہی شخص آگے چل کر عبقری (Genius) بن سکتا ہے۔ یہ بات غلط ہے کہ جینئس بنتے نہیں، پیدا ہوتے ہیں۔ کوئی شخص پیدائشی طور پر جینئس نہیں ہوتا بلکہ حقیقت میں وہ 'بنتا' ہے اور اسے جینئس بنانے میں حادثات بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اسحاق نیوٹن، جس نے سب سے پہلے کشش ثقل کا اسرار دریافت کیا۔ نہایت غبی، کند ذہن اور بیوقوف لڑکا سمجھا جاتا تھا اور اس کے استاد بھی انتہائی مایوس ہو کر کہتے تھے کہ یہ لڑکا ذہنی طور پر قطعی ناکارہ ہے، اسے پادری بنا دینا مناسب رہے گا۔ مگر چند برسوں بعد دنیا نے دیکھا کہ وہی اسحاق نیوٹن جسے احمق اور پاگل سمجھا جاتا تھا، ایک خاص شعبے میں کس قدر ذہن کا مالک ثابت ہوا اور اس کے نظریات اتنے ٹھوس اور عظیم نکلے کہ عرصہ دراز گزرنے کے بعد بھی انہیں جھٹلانے کی جرات کسی کو نہ ہو سکی۔ لیڈیسن، سٹیفنسن اور آئن سٹائن کے نام بھی اس زمرے میں لیے جاسکتے ہیں۔ ان کے علاوہ بے شمار 'ذہین بیوقوف افراد' کی نشان دہی کی جاسکتی ہے جو بچپن یا جوانی میں کند ذہن سمجھے گئے لیکن واقعات، حالات اور ماحول کی چکی میں پس کر جینئس بن گئے۔ قدرت ہر جگہ اور ہر معاشرے میں کثرت سے ایسے افراد پیدا کرتی ہے جو 'ذہین بیوقوف' ہوتے ہیں۔ لیکن مناسب تعلیم و تربیت نہ ملنے کے باعث انہیں پروان چڑھنے کا موقع نہیں ملتا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پردہ گمنامی میں چھپ جاتے ہیں۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ذہین بیوقوف قسم کے لوگ اس دنیا میں تن تنہا زندگی نہیں گزار سکتے۔ انہیں ہر وقت کسی نہ کسی سہارے یا نگرانی کی ضرورت پڑتی ہے اس کے بغیر وہ آگے نہیں بڑھ سکتے۔ نگرانی یا سہارے کے بغیر زندگی گزارنے والے ایسے لوگوں کو کبھی جینئس بننے کا موقع نہیں ملتا اور وہ ہمیشہ دوسروں کی طنز و تضحیک کا نشان بنے رہتے ہیں۔ اس موقع پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ذہین بے وقوف فرد کی اصل تعریف کیا ہے؟ آخر یہ کیسے طے کیا جائے گا کہ فلاں شخص ذہین بیوقوف ہے؟ ایک ماہر نفسیات نے اس کا جواب اس جملے میں دیا ہے۔ 'ذہین بیوقوف شخص وہ ہے جس کی چھٹی حس غیر معمولی ہو' لیکن ذہین بیوقوف وہ ہے جس میں ان ہی متذکرہ پانچ حسیات میں سے کوئی ایک حس زیادہ قوی ہو۔ اسی کو 'چھٹی حس' کہتے ہیں۔ چھٹی حس کو مزید قوی اور کارآمد بنانے کے لیے دماغ اور جسم کے بعض اعصابی خلیوں کی قوت کار میں اضافہ کرنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر مارٹن دی بار ایک بائیس سالہ نوجوان کا قصہ سناتے ہیں۔ جو

نہایت کند ذہن، غبی اور احمق تھا۔ اسکول میں مسلسل بارہ برس پڑھنے کے باوجود اسے نہ لکھنا آیا اور نہ پڑھنا۔ لیکن قدرت نے اسے 'زبان' کا تحفہ عطا کیا یعنی وہ غیر ملکی زبانیں حیرت انگیز سرعت سے سیکھ جاتا تھا۔ تین سال کے اندر اندر اس نے یونانی، جاپانی، فرانسیسی، اطالوی، اسپینی اور جرمن زبانوں پر ایسا عبور حاصل کیا کہ ان زبانوں کے ماہرین کو اس نوجوان کے لیے عیب لب و لہجے اور روانی پر حیرت ہوتی تھی۔

کولمبیا یونیورسٹی میڈیکل اسکول کے آڈیٹوریم میں ایک عجیب تماشا ہو رہا تھا۔ آڈیٹوریم حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ ان میں تقریباً دو سو نامور ڈاکٹر بھی شامل تھے۔

اسٹیج پر ۱۹ سال کا ایک معصوم صورت والا لڑکا مائیکروفون کے قریب کھڑا حیرت اور خوف کی ملی جلی نظروں سے حاضرین کی طرف دیکھ رہا تھا۔ لڑکے کے چہرے پر چھائے ہوئے احمقانہ تاثرات میں ہر لحظہ اضافہ ہو رہا تھا، وہ اپنی جگہ سکون سے کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔ نہایت دلچسپ حرکتیں کر رہا تھا لیکن حاضرین میں اکثریت چونکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور سنجیدہ حضرات کی تھی لہذا کوئی شخص بھی لڑکے کی ان مضحکہ خیز حرکات پر ہنسنا تو کجا مسکرا بھی نہیں رہا تھا۔ وہ سب کے سب متانت سے بیٹھے تھے اور لڑکے کو مسلسل دیکھ رہے تھے۔

یکایک تیسری قطار میں بیٹھا ہوا سفید بالوں والا ایک ڈاکٹر اپنی جگہ سے اٹھا اور لڑکے سے مخاطب ہو کر کہا، پرسی، کیا تم مجھے بتا سکتے ہو ۲۹ جون ۱۹۳۴ کو ہفتے کا کون سے دن تھا؟

'جمعہ' پرسی نے ایک لحظہ تامل کے بغیر جواب دیا۔ ڈاکٹر نے اثبات میں گردن ہلائی۔ جواب بالکل صحیح ہے کیونکہ ۲۹ جون ۱۹۳۴ کو جمعے کے دن اس ڈاکٹر کے گھر لڑکی پیدا ہوئی تھی۔ فوراً ہی دوسری قطار میں بیٹھے ہوئے ایک معمر باوقار ڈاکٹر نے پرسی سے پوچھا، اور ۱۸ اپریل ۱۹۲۹ کو کیا دن تھا؟

'جمعرات' پرسی نے اپنی کہنی کھجاتے ہوئے جواب دیا 'بالکل ٹھیک' دوسرے ڈاکٹر نے تسلیم کیا اور اپنی جگہ بیٹھ گیا۔

کمرے کی آخری نشستوں سے تیسرا ڈاکٹر اٹھا اور پرسی سے کہنے لگا، اگر میں انیسویں صدی کے کسی سال کا دن پوچھوں تو بتاؤ گے؟ 'پوچھیے' پرسی نے بے نیازی سے جواب دیا۔ ۹ اپریل ۱۹۶۸ کو کیا دن تھا؟ 'منگل' اور ۱۷ جنوری ۱۶۰۱ کو؟ چوتھے شخص نے دفعتہ پوچھا۔ لڑکے نے تقریباً آٹھ سیکنڈ بعد جواب دیا۔ 'بدھ'۔ جواب درست ہے۔

آڈیٹوریم میں ایک بار پھر گہرا سکوت چھا گیا۔ ڈاکٹر فرحت حیرت سے پلک جھپکائے بغیر پرسی کو تک رہے تھے۔ ان کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اس لڑکے کے پاس کون سی پراسرار قوت ہے جو اسے ان سوالوں کا جواب آن واحد میں بتا دیتی ہے۔ جنہیں حل کرنے کے لیے خاصا وقت درکار ہوتا ہے اور انیسویں صدی اور بارہویں، تیرہویں، پندرہویں، سولھویں صدی عیسوی کے مختلف سالوں، مختلف مہینوں اور مختلف تاریخوں میں پڑنے والے دنوں سے متعلق سوالات پوچھے اور پرسی نے ہر سوال کا جواب دینے میں زیادہ سے زیادہ آٹھ سیکنڈ صرف کیے۔ حاضرین کو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے وہ ان سوالوں کے جواب پہلے سے رٹ کر آیا ہے، حالانکہ ایسا نہ تھا۔ پرسی نے نہ صرف گزرے ہوئے دن اور تاریخوں کا ٹھیک ٹھیک جواب دیا۔ بلکہ مستقبل قریب اور بعید کی تاریخوں میں پڑنے والے دنوں کا جواب بھی صحیح صحیح دیا۔

کولمبیا یونیورسٹی میں شعبہ علم الاعصاب کے سب سے مشہور استاد ڈاکٹر سڈنی کارٹر اپنی نشست سے اٹھ کر اسٹیج پر پہنچے۔ انھوں نے شفقت سے پرسی کی پیٹھ تھپتھپائی اور بولے، شاباش بیٹا شاباش، تم نے ہر سوال کا جواب بالکل درست دیا ہے۔ اب ان لوگوں کو اتنا اور بتا دو کہ آخر تمہیں ان سوالوں کے جواب کیونکہ معلوم ہو جاتے ہیں۔ بتاؤ گے نا؟ پرسی الوؤں کی طرح دیدے گھما گھما کر ڈاکٹر کارٹر کو تکتا رہا۔ شاید وہ ڈاکٹر کی بات سمجھا نہیں تھا۔ میں نے یہ پوچھا ہے بیٹے کہ تم ان سوالوں کا جواب کس قاعدے کے تحت دیتے ہو؟ 'قاعدہ' پرسی نے کہا 'قاعدے کا مطلب کیا ہے ڈاکٹر؟' ڈاکٹر سڈنی نے مایوس ہو کر گردن ہلائی، پھر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا، 'حضرات، آپ نے دیکھا کہ نوجوان پرسی کس قدر معصوم اور سادہ لوح ہے۔ اسے یہ بھی معلوم نہیں کہ قاعدہ کیا ہوتا ہے۔ لیکن اس کی دماغی قوت بلاشبہ حیران کن ہے اور یہ لڑکا دنیا کے ان حیرت انگیز افراد میں سے ایک ہے جو پیدائشی طور پر احمق اور کند ذہن سمجھے جاتے ہیں لیکن درحقیقت ان کے اندر ایسی اعلیٰ دماغی صلاحیتیں ہوتی ہیں جو عام آدمیوں کو قدرت عطا نہیں کرتی۔ پرسی کو یہاں صرف تجربے کے لیے بلایا گیا تھا اور آپ نے دیکھ لیا ہے کہ بیوقوف ہونے کے باوجود اس کی دماغی نظام کی ایک کڑی غیر معمولی قدرت رکھتی ہے۔ اور یہ اسی کڑی کی مدد سے آئندہ اور گذشتہ دنوں اور تاریخوں کا ٹھیک ٹھیک حساب کر لیتا ہے۔ اگرچہ اس 'حساب' میں خود اس کی علمیت کا کوئی دخل نہیں۔ اسے آپ ایک 'الہامی کیفیت' کا نام دے سکتے ہیں۔

ذہین بیوقوف کی ایک بڑی پہچان یہ ہے کہ اسے خود اپنے 'علم اور

مشاہدے' کے ماخذ کا پتہ نہیں ہوتا۔ پری کی مثال اسی لیے پیش کی گئی ہے کہ صدیوں پرانی تاریخوں اور دنوں کا درست نام بتادینے کے باوجود وہ اس 'قاعدے' سے لاعلم تھا جس کے ذریعے جواب اس کے ذہن میں آتا تھا۔

بعض ذہین بے وقوف افراد میں چھونے اور سونگھنے کی حسیات غیر معمولی ہوتی ہے۔ اس قسم کے ایک لڑکے کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر ایسے کمرے میں چھوڑ دیا گیا جہاں کپڑوں کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ یہ لڑکا کپڑوں کو چھو کر ان میں سے اپنے کپڑے پہچان لیتا تھا۔ گھڑی کا شیشہ چھو کر ٹائم بتا دینا بھی اس کا خاص کمال تھا۔

لڑکوں کی نسبت لڑکیاں شاذ و نادر ہی ذہین بیوقوف پائی گئی ہیں لیکن بعض 'کیس' ایسے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ذہین بیوقوف لڑکیاں بھی حیرت انگیز اور غیر معمولی صلاحیت کی مالک ہوتی ہیں۔ کولمبیا یونیورسٹی کے ڈاکٹر اے ویزل، چھ سال کی ایک خوبصورت لڑکی کا قصہ بیان کرتے ہیں جس کا نام سیباٹن تھا۔ اسکول میں داخل ہونے کی تھوڑے ہی دن بعد اس پر ٹائیفائڈ کا شدید حملہ ہوا۔ بیہوشی کے لمبے دورے پڑنے لگے۔ اندھی اور گونگی ہونے کے علاوہ ذہنی طور پر بھی اس کا توازن بگڑ گیا۔ علاج معالجے کے بعد اس کی بینائی اور گویائی تو واپس آگئی۔ لیکن ذہن ٹھیک نہ ہو سکا اور وہ بے وقوفوں کی سی حرکتیں کرنے لگی۔ کچھ عرصہ اسی طرح گزر گیا اور پھر اس بچی میں ایک حیرت انگیز تبدیلی واقع ہوئی وہ شعروں میں گفتگو کرنے لگی۔ اگرچہ یہ اشعار مہمل ہوتے تھے تاہم قافیہ بامعنی ضرور ہوتا تھا۔ تیرہ سال کی عمر تک وہ کپڑے پہن سکتی تھی نہ گھڑی دیکھ کر وقت بتانے پر قادر تھی۔ اب اسے سکے اور پرانے بٹن جمع کرنے کا شوق ہوا۔ چنانچہ ہزاروں بٹن اور چھوٹے سکے جمع کر لیے جن کی تعداد اسے ہر وقت یاد رہتی اور ان سکوں کی جمع، ضرب اور تقسیم کے سوالات وہ حیرت انگیز طور پر سیکنڈوں میں حل کر دیتی تھی۔ مثال کے طور پر اس سے پوچھا جاتا تھا کہ ۲۳×۲۳ کا حاصل ضرب کیا ہوگا تو فوراً جواب دیتی ۵۲۹ اور اگر ۴۴×۱۲ کے حاصل ضرب میں ایک جمع کر دیا جائے تو تب بھی جواب یہی آئے گا۔ ایک سال کے اندر وہ ریاضی کے ایسے ایسے سوال حل کرنے لگی جو دوسروں کے لیے بہت مشکل تھے مگر یہ تیرہ سالہ بچی چٹکی بجانے میں حل کر دیتی تھی۔

ایک، تاریخی واقعہ

۱۹۶۸ء میں سوئیزرلینڈ میں ایک بچہ پیدا ہوا جس کا نام والدین نے گوڈ فریڈ مینڈر رکھا۔ یہ بچہ نہ صرف بدصورت تھا بلکہ اس سے زیادہ بیوقوف بھی تھا۔

استادوں اور والدین کے مشترکہ کوششوں کے باوجود اسے نہ لکھنا آیا اور نہ ہی پڑھنا۔ تمام دن گلیوں اور بازاروں میں آوارہ گردی کرتا اور شریر بچے اس کے پیچھے تالیاں پیٹتے۔ کسی کے وہم و گمان میں بھی یہ نہ تھا کہ یہ پرلے درجے کا احمق و بدصورت بچہ یورپ کے نامور مصوروں میں شمار کیا جائے گا اور اس کی بنائی ہوئی بلیوں کی تصویریں بڑے بڑے بادشاہ خطیر رقموں کے عوض خریدیں گے۔ گوڈ فریڈ نے ایک دن برش اٹھایا۔ اور کسی طرح بھی ادھر ادھر سے رنگ جمع کیے اور بلی کی تصویر بناڈالی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سے پہلے اس نے کوئی تصویر نہیں بنائی تھی۔ اور نہ یہ فن کسی سے سیکھا تھا۔ آہستہ آہستہ اس کی تصویروں کی شہرت پھیلنے لگی اور پھر بلیاں بنانے والے 'فریڈ' کو انگلستان کے بادشاہ جارج چہارم نے خصوصی دعوت پر بلایا اور واٹر کلر سے بنی بلی اور اس کی بچوں کی ایک تصویر اپنے محل کی گیلری میں لگانے کے لیے خریدی۔

کیا انسان ان پراسرار قوتوں کو سمجھ سکتا ہے جو ایک وجود میں نہ ہونے کے باوجود حرکت کر جاتی ہیں اور حیرت انگیز تبدیلیاں لانے کا باعث بنتی ہیں نہیں اب تک یہ اسرار کا پردہ انسان اور قدرت کے درمیان حائل ہے۔ شاید انسان اپنے مسلسل کوششوں سے اس اسرار کا پردہ چاک کر سکے۔

حقائق نجوم

ماسٹر شوکت علی بروہی، جنگ شاہی۔

ایک سے زائد شادیوں کے یوگ (دلیل)

۱) اگر زائچہ پیدائش کے ساتویں خانے میں شمس قابض ہو اور اس پر سعد سیارے زہرہ قمر مشتری کی نظر نہ ہو تو اس فرد کی دوسری شادی ہوگی۔

۲) اگر ساتویں خانہ میں مریخ ہو طی برج (جدی) کا ہو یا دشمن سیارے زہرہ کے ساتھ ہو یا آٹھویں خانے کا مالک ہو کر بیٹھا ہو تو ایک سے زیادہ شادیاں ہوں۔

۳) اگر ساتویں میں مریخ ہو اور اس پر زحل کی نظر ہو تو دوسری شادی ضرور ہو گی۔

۴) اگر ساتویں میں راس ہو طی برج (برج قوس کے ۵ اور ۲۰ تک) میں ہو تو ایک سے زائد شادیاں ہوں گی۔

۵) اگر ساتویں کا حاکم نحس ستارہ ہو اور ساتویں خانہ میں ہی ہو تو ایک سے زائد شادیاں ہوں گی۔

۶) اگر زائچہ میں سیارہ زہرہ کسی نحس سیارے سے قران کرتا ہو تو ایسے فرد کی دو شادیاں ہوتی ہیں۔

۷) اگر دوسرے خانے کا مالک چھٹے خانے میں واقع ہو تو بھی دو شادیاں یقیناً ہوتی ہیں۔

۸) اگر زحل اور قمر کا قران ہو یا آٹھویں خانے کا مالک طالع میں ہو یا ساتویں خانہ میں ہو تو دو شادیاں ہوں گی۔

۹) اگر زائچہ میں زحل اور عطارد کا قران ہو تو بھی دو شادیوں کا یوگ ہوتا ہے۔

۱۰) اگر دوسرے خانہ کا مالک نحس سیارہ ہو اور دوسرے خانے میں قابض بھی نحس سیارہ ہو تو بھی شادیاں دو ہوں گی۔

۱۱) طالع کا مالک آٹھویں خانہ میں ہو یا ساتویں خانہ کا مالک قمر یا زہرہ کے ساتھ کسی بھی برج میں بیٹھا ہو تو بلاشک وشبہ تین شادیوں کی دلیل ہے۔

۱۲) اگر طالع سے دوسرے اور تیسرے کا مالک کسی نحس سیارے کے ساتھ خانہ چھٹے میں قابض ہو تو چار شادیاں ہوں گی۔

۱۳) اگر شمس ساتویں خانہ میں ہو اور ساتویں خانہ کا مالک اس سے ناظر ہو تو چھ شادیاں ہوں گی۔

۱۴) مریخ ساتویں خانہ میں ہو اور ساتویں کا مالک اس سے ناظر ہو تو ایسے فرد کو دس شادیاں کرنے کا اتفاق ہوتا ہے۔

ازدواجی تعلقات کی کیفیات

۱) جس عورت کے زائچہ میں طالع کے مقام پر منقلب برج ہو تو اس کا خاوند اکثر و بیشتر اپنی زندگی پردیس میں گذارتا ہے۔

۲) اگر طالع اور قمر زائچہ کے اندر سعد برج میں ہوں تو اس عورت کے اندر عورتوں والے سبھی گن اچھے ہوتے ہیں۔

۳) اگر طالع اور قمر کو سعد سیارے ناظر ہوں تو عورتوں والے سبھی گن نہایت قابل تعریف ہوتے ہیں اگر طالع اور قمر نحس برج کے ہوں اور نحس سیارے ان سے ناظر ہوں تو ایسی عورت ہر قسم کا ازدواجی دکھ دینے والی اور خراب ہوتی ہے۔

۴) اگر زائچہ میں عطارد اور زحل طالع سے ساتویں خانے میں بیٹھے ہوں تو اس کا شوہر نامرد ہوتا ہے۔

۵) اگر ساتویں خانہ میں شمس اور زحل ہوں تو اس کا خاوند اس کو طلاق دیتا ہے۔

۶) ساتویں گھر میں زحل ہو اور نحس سیارے اس سے ناظر ہوں تو ایسی عورت کی شادی بڑی مشکل سے بڑی عمر میں ہوتی ہے۔

۷) اگر ساتویں گھر میں نحس اور سعد سیارے ہوں تو یقینی طور پر پہلے خاوند سے جدائی اور دوسری شادی ہوتی ہے۔

۸) ساتویں گھر میں مریخ ہو یا اس گھر سے مریخ ناظر ہو تو بہت جلد بیوہ ہو

جاتی ہے۔

۹) آٹھویں خانہ کا مالک ساتویں اور ساتویں خانہ کا مالک آٹھویں نیز نظرات نحس ہوں تو شادی کے فوراً بعد بیوہ ہو جاتی ہے یا زہرہ و عطارد طالع سے آٹھویں خانہ میں ہوں تو حمل نہیں ٹھہرتا اگر کسی دوسرے سیارہ کی مدد سے ایسا ہو بھی جائے تو اولاد زندہ نہیں رہ سکتی۔ جس بنا پر شوہر دوسری شادی کر لیتا ہے۔

۱۰) طالع اور ساتویں خانہ میں نحس سیارے ہوں تو سات سال کے اندر بیوہ ہو جاتی ہے۔

۱۱) اگر قمر، ثور، سنبلہ، اسد یا عقرب میں ہو تو اولاد بہت ہوتی ہے۔

۱۲) اگر کسی مرد کے زائچے میں طالع میں یا چوتھے یا ساتویں یا آٹھویں یا بارہویں گھر میں سیارہ مریخ بیٹھا ہو تو عورت اس کی مر جاتی ہے برخلاف اس کے اگر یہ دلیل عورت کے زائچہ میں واقع ہو جائے تو اس کا مرد فوت ہو جاتا ہے۔ اور خوش قسمتی سے یہ دلیل جس کو علم نجوم کی اصطلاح میں منگلیک یوگ کہتے ہیں۔ دونوں میاں اور بیوی کے زائچوں میں واقع ہو جائے تو دونوں کی زندگی خوشگوار ہو جاتی ہے۔ اور ازدواجی تعلقات بہتر رہتے ہیں اور بچوں کا سکھ حاصل ہوتا ہے۔ دوسری بات یہ بھی ہے کہ اگر سیارہ زحل بھی انہی خانوں میں سے کسی ایک میں واقع ہو جائے تو منگلیک یوگ اثر انداز نہیں ہوتا۔

۱۳) عورت کے زائچہ میں اگر طالع سے دوسرے میں نحس سیارہ پڑ جائے تو مرد کے لیے سخت دکھ کا باعث ہوتی ہے۔ اگر ایسی دلیل مرد کے زائچہ میں پڑ جائے تو عورت کے لیے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اگر دونوں کے پڑ جائے تو دونوں کو ہر طرح کا سکھ ملتا ہے۔ دولت کا بھی اور اولاد کا بھی۔

۱۴) اگر عورت کے طالع برج سے شوہر کا طالع برج پانچویں گھر کا ہو تو دونوں کے ازدواجی تعلقات زندگی بھر درست رہتے ہیں اور بیٹے کا سکھ بھی ہوتا ہے اس یوگ میں پانچویں خانہ میں جس نمبر کا برج ہو۔ اسی قدر اولاد کا سکھ ہوتا ہے۔ اگر پانچویں خانہ کے برج کو نحس سیارہ ناظر ہو تو اولاد کا نقصان ہوتا ہے۔

۱۵) طالع قمر اور زہرہ سے ساتویں خانہ کے مالک کے قریب جو سیارہ سعد بیٹھا ہو اس کی دور اکبر یا دور اصغر میں شادی ہوتی ہے۔

۱۶) اگر طالع کا مالک سیارہ ساتویں خانہ کے مالک کا دوست ہے تو ازدواجی تعلقات بہتر رہتے ہیں اگر مساوی ہیں تو تعلقات مساوی رہتے ہیں۔ یعنی نہ بہت اچھے نہ خراب اگر بد قسمتی سے طالع کا مالک سیارہ ساتویں خانہ کے مالک کا دشمن ہے تو ازدواجی تعلقات بالکل ناخوشگوار رہتے ہیں۔ (ایسی صورت میں کسی بھی وقت باہمی جدائی کا واقعہ پیش آسکتا ہے)۔

زائچہ اور اس کی منسوبات

ہم پہلے زائچہ کا نقشہ دکھا چکے ہیں مگر زائچہ کے گھروں کی منسوبات رکھنا مقصود ہیں۔ اس لئے نقشہ زائچہ ملاحظہ فرمایئے۔

نوٹ :- زائچہ کے بارہ خانے ہوتے ہیں اور ہر خانہ بالترتیب کسی برج سے منسوب ہے۔

۱) شکل و صورت، عادات، جسم کے حالات۔
۲) دولت، رزق آمد۔
۳) بہن بھائی، سفر نزدیک۔
۴) والدہ، جائیداد، مکان۔
۵) اولاد، علم، عقل، محبت، محبوبہ۔
۶) خدمت گار، دشمن اور بیماری۔
۷) شادی، عورت اور شراکتی کاروبار۔
۸) موت اور وراثت۔
۹) قسمت، مذہب، سفر دور دراز۔
۱۰) والد، عزت و مرتبہ۔
۱۱) آمدنی، دوست، نفع و نقصان۔
۱۲) اخراجات، غم و فکر۔

(جاری ہے)

یقین

ایک مذہبی رہنما کی بیوی نے اپنی بیٹی سے پوچھا 'تم جمال سے شادی کیوں نہیں کر لیتی ہو'

بیٹی نے جواب دیا 'امی وہ مذہبی آدمی نہیں ہے۔ اسے جہنم پر بھی ایمان نہیں'

'تم شادی کر لوگی تو وہ جہنم پر ایمان لے آئے گا۔ ماں نے بے ساختہ کہا۔

از: سمعیہ اسحاق راٹھور۔

عرصہ	21دسمبر تا20جنوری
حروف	ج، خ، گ
حاکم کوکب	زحل
ماہیت	خاکی
حصہ جسم	گھٹنے
موافق نگینہ	موتی، یاقوت، حجر القمر
موافق دن	ہفتہ
موافق نمبر	8
موافق رنگ	ارغوانی، بنفشی، سبز
موافق پھول	کارنیشن
موافق شریک کار	قوس
موافق افراد	عقرب، حوت
ناموافق افراد	حمل، میزان
بائیو کیمک نمک	کلکیریا فاس

ظاہری شخصیت

برج جدی سے تعلق رکھنے والے افراد اکثر اوقات لمبی قدرے پتلی گردن کے مالک ہوتے ہیں۔ غزالی آنکھوں اور خوبصورت چہرے کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ متناسب چھاتی کے مالک ہوتے ہیں۔ دلکش و پتلا چہرہ اور لمبی ناک، واضح لب اور کچھ حد تک جھکے ہوئے کندھے۔ جدی لوگ شرمیلے واقع ہوئے ہیں۔ کم از کم پہلی ملاقات میں وہ کسی کو متاثر نہیں کر سکتے۔ بلکہ پہل کی توقع ہمیشہ دوسرے سے رکھتے ہیں۔ اکثر جدی نوعمری ہی سے اپنی شخصیت کو جدا رنگ دینے کی عادت ڈال لیتے ہیں۔ اردگرد کا ماحول، اس کی تبدیلیوں کو جلد سمجھ لینے کی صلاحیت رکھتے ہوئے بہتر شعوری آگاہی کا ثبوت دیتے ہیں۔ اکثر جدی افراد متجسس قسم کی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ لوگوں میں آکر وہ اس شخص کی طرف زیادہ راغب رہتے ہیں۔ جس نے محنت و ہمت سے بلند مقام حاصل کیا ہو۔ کبھی اپنے مقصد سے نہیں ہٹتے چاہے جو بھی ہو جائے کیونکہ جدی کے مطابق یہ جو کرتے ہیں بس کرتے ہیں، ضروری نہیں کہ وہ اپنی ہر بات اور عمل کی وضاحت یا نسبت بیان کریں۔ وہ کامیابی کے اعلیٰ ترین مقام کو پانا چاہتے ہیں ورنہ اپنا وجود بے سود سمجھتے ہیں۔ ان کی کوشش یہ بھی ہوتی ہے کہ چاہے نچلے درجے پر ہوں یا اعلیٰ مقام پر ایسے کام کرتے رہیں جن سے شہرت ملے اور یہ لوگوں میں پہچانے جائیں۔ سب سے بات کرتے وقت مکمل ہمدردی و تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔ ان کی باتوں سے مضبوط قوت ارادی جھلکتی ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سینے میں چھپے توہمات اور ان دیکھے خوف بھی ان کی کامیابیوں کی راہ میں حائل ہونے کا اشارہ دیتے ہیں۔ جدی لوگ ہمیشہ بن سنور کر رہتے ہیں کیونکہ نازک اور جوان نظر آنا چاہتے ہیں۔ انہیں سب سے زیادہ اپنے بالوں کی فکر کرنی چاہیئے۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر

جدی افراد کا علامتی نشان بکری ہے۔ روایتاً یہ بکری انسان کی تہذیب و تمدن کی تعلیم کی ذمہ دار ہے۔ یوں تو ہر سیارہ کے تحت آنے والے افراد کو ہم دو اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ سعد اور نحس حالات انہیں اچھا یا برا، کامیاب یا ناکام کی فہرست میں لا کھڑا کرتے ہیں۔ جدی افراد عموماً ہر کام سنجیدگی سے لیتے ہیں انہیں کسی کام کی جلدی نہیں ہوتی حالات کا خاموشی سے جائزہ لیتے ہوئے عملی اقدام کرتے ہیں۔ چاہے وہ رشتہ داری ہو، روزگار یا محبت، جذباتی نہیں ہوتے بلکہ ہر ممکن طریقے سے سوچ بچار، افہام و تفہیم اور متحمل مزاجی کا ثبوت دیتے ہیں۔ برج جدی میں زحل کا اثر باعث رکاوٹ ہے جس میں انسان کو اس کی محنت کا پھل صبر کرنے پر ملتا ہے۔ لیکن اگر محنت لگن سے اور سچے جذبے سے کی گئی ہو تب۔ جدی افراد کسی حد تک تنگ نظری، جبر اور نکتہ چینی کا شکار بھی ہوتے ہیں۔ روایت کو پلو سے باندھ کر زمانہ جدید سے گزرنے کا خواب انہیں منتشر کر سکتا ہے۔ منزل نظر آنے کی صورت میں وہ

ہمسفر کو سر راہ چھوڑ کر جا سکتے ہیں احساس ذمہ داری انہیں مصروف رکھتا ہے۔ بعض اوقات اپنی مصروفیات دفتر سے گھر تک منتقل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ گھر کو ایک مکمل آرام گاہ اور پُر تحفظ مقام سمجھتے ہوئے جو بھی چاہیں، کرنا چاہتے ہیں۔ بہتر ہے کہ استاد، سیاستدان یا سرکاری افسر بننے کی کوشش کریں۔ لیکن جیسا کہ آپ جانتے ہیں انسان کو اتنا ہی ملتا ہے جتنی وہ کوشش کرے۔ جدی سعد حالت میں سیاسی معاملات میں کامیاب رہتا ہے اور ذمہ دار ثابت ہوتا ہے۔ نحس حالات میں جدی افراد مقصد حیات میں مشکلات، تشویش اور رکاوٹ کا شکار ہوتے ہیں۔

دانشمند طاقتور

جدی کی ڈرامائی تبدیلیاں و حادثات اکثر دیکھنے میں آتے ہیں۔ خاص طور پر خواتین ہر شعبہ ہائے زندگی میں اپنی مہارت چاہتی ہیں۔ اور اپنی ذہانت سے کام لیتے ہوئے کامیابی کی ہر سیڑھی عبور کرتی جاتی ہیں اور قریبی دوست بعض اوقات انہیں ان کے بے وقوفیوں کا احساس دلاتے رہتے ہیں۔ اگر یہ بے بنیاد خوفوں سے نجات حاصل کر لیں تو عظیم قوت برداشت میں روحانی پاکیزگی انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

ہوس زر

جدی کا مادہ خاکی ہے جو مادہ پرستی کا نمائندہ ہے۔ احساس غربت آپ کی تمام خوبیوں پر پانی پھیر دیتا ہے۔ خود کو ہر لمحہ غریب، بے سہارا، غمزدہ سمجھنا چھوڑ دیں۔ اس کے علاوہ انا پرستی چھوڑ دیں کیونکہ ہر ایک اپنا نقطہ نظر رکھتا ہے اسے اپنے تابع کرنے کا خیال اور دوسروں کو حقیر سمجھنا چھوڑ دیں۔

فولادی قوت ارادی

جدی اپنا ساتھی خود ہوتا ہے۔ جس کا نعرہ ہے میں ہر فن مولا ہوں، انتہا پسند اور کفایت شعاری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ کم پیسوں میں بھی خاموشی سے تنگی جھیلنا اور اس کے ساتھ دوسری پریشانیوں کو پوشیدہ رکھنا بھی اس کی صفت ہے۔

فکر انگیز پہلو

جدی افراد کے لیے سب سے پہلی بات یہ کہ آپ جہاں بھی ہوں جس فیلڈ میں بھی ہوں ہمیشہ دوسروں کو ڈکٹیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ تکمیل خواہش نہ ہونا دوسروں کے لیے آپ کو خود غرض بنا دیتا ہے۔ اس رویے کو کنٹرول کریں کیونکہ اپنی خواہشات پوری کرنا ہر مخلوق خدا کا حق ہے آپ کسی پر حکومت کر کے اسے اپنی مرضی پر نہیں چلا سکتے۔ دوست اور دشمن کی پہچان کریں ہر ایک پر خواہ مخواہ اعتبار بھی نہ کر بیٹھیں بہت نقصان ہو سکتا ہے۔ آپ کی عادت ہے کہ اپنی کمزوریاں، پریشانیاں مالی یا معاشی مشکلات فوراً دوسروں سے ڈسکس کرنے لگتے ہیں یہ کوئی اچھی عادت نہیں ممکن ہے سامنے والا آپ کو بظاہر ہمدردی دکھائے لیکن مشورہ ایسا دے کہ جس میں اس کا اپنا زیادہ فائدہ ہو۔ سمارٹ رہنے اور اپنی حیثیت سے بڑھ کر نظر آنے کی کوشش تو آپ کرتے ہی ہیں۔ اپنے اندر ایسے اوصاف پیدا کریں جو پہلی ملاقات کے بعد موثر اثرات چھوڑ کر جائیں۔ ہر معاملے میں دوسروں سے پہل کی توقع کرنا چھوڑ دیں اگر آپ اپنا ہاتھ نہیں بڑھانا چاہتے اور اگر چاہتے بھی ہیں لیکن عملی اقدام نہیں کرتے تو پھر کوئی اور بھی آپ کو نہیں پوچھتا۔ ایک اور خاص بات اپنے اندر کے بے جا خوف نکال دینا بہتر ہے۔ مثلاً آپ کے پاس اچھا خاصہ پیسہ ہے لیکن دل میں احساس غربت یا احساس کمتری ہے اپنے آپ کو، اپنی دولت کو پوشیدہ رکھنے کا خیال ہے تو وہ دولت آپ کے کسی کام کی نہ رہیگی۔ اس برج کے لوگوں میں زیادہ تر جلد امراض اور بدہضمی و گھٹنوں وغیرہ کا درد ہوتا ہے۔ اس لیے انہیں احتیاط کرنی چاہیئے۔

جدی خواتین

جدی خواتین کی شخصیت اس لحاظ سے منفرد ہوتی ہے کہ وہ صرف بہ حیثیت انسان سب کچھ کر گزرنا چاہتی ہے۔ عورت کے نام پر دی گئی رعایت اسکی بھرپور، فعال اور بامعنی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ جدی دلکش اور متوازن شخصیت ہونے کے ناطے کبھی بھی اپنے آپ کو کمزور یا ناتواں یا دوسرے نمبر کی مخلوق تصور نہیں کرتی۔ وہ جو ہے ہمیشہ اس سے بڑھ کر نظر آنا چاہتی ہے۔ بہ حیثیت بیوی بھی کامیاب اور متحرک خاوند کو پسند کرتی ہے۔ ضرورت پڑنے پر گھر سے نکل کر کمانا اس کے لئے معیوب نہیں ہوتا۔ لیکن پھر بھی وہ ہمیشہ اپنے گھر اور خاندان کو اولیت دیتی ہے۔ ہر ایک کے دکھ درد کو اپنے دکھ کی طرح محسوس کرتی ہے۔ کسی حاجت مند کی مدد کر کے روحانی خوشی حاصل کرتی ہے۔ اکثر اوقات انہیں یہ احساس ستاتا رہتا ہے کہ شاید وہ

عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ اسی لئے دوسروں پر اعتماد مشکل سے کرتی ہیں۔ ہر لمحہ اپنے لئے ایک سادی سی بات کو بھی مسئلہ بنائے رکھتی ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو جائے کہیں ویسا نہ ہو جائے۔ ذہنی پریشانی انہیں مزاح سے مکمل طور پر لطف اندوز نہیں ہونے دیتی۔ اپنے خطرات واہمے توہموں کو منتقل کر دیتی ہے لیکن جذبات واحساسات کی منتقلی میں ناکام رہتی ہیں۔ اپنے اوپر سنجیدگی کا غلبہ رکھنے کی کوشش نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر اچھی مائیں اور ازدواجی زندگی میں الجھنیں پیدا کرتی رہتی ہیں۔

جدی مرد

جدی مرد ایک حصار میں قید ہوتا ہے جس کے اندر گھسنے اور باہر جانے کی اجازت وہ کسی کسی کو دیتا ہے۔ جدی بظاہر پرسکون اور بے پرواہ نظر آئے گا۔ لیکن ہمیشہ اپنی مردانہ وجاہت اور ذہانت کی تعریف کا منتظر رہتا ہے۔ اپنے جذبات پر حد درجہ کنٹرول اس کی خاص صفت ہے۔ کسی کے ساتھ ناانصافی یا زیادتی نہیں کرنا چاہتا۔ چاہے امیر ہو یا غریب کفایت شعار ہوتے ہیں۔ اپنے ماضی پر ہمیشہ فخر کرتے ہیں ہر لمحہ ہر قدم قدیم روایات کی روشنی میں اٹھانا چاہتے ہیں۔ عام طور پر جدی مرد محبت کے جذبے سے یکدم مغلوب ہونے کی بجائے سوچ سمجھ کر قدم بڑھاتے ہیں اور مکمل وفادار ہوتے ہیں لیکن اگر کبھی بھی انہیں محسوس ہو کہ ان سے بے رخی برتی جارہی ہے تو خاموشی سے تعلق ختم لیتے ہیں۔ جدی افراد صحت کے اعتبار سے بھی خوش قسمت ہوتے ہیں اپنی عمر سے زیادہ پختہ نظر آتے ہیں۔ جو بھی کام کرتے ہیں یہ سوچ کر کہ آمدن ٹھیک ٹھاک ہو اور وہ اپنی خوبیوں و مہارتوں کا احساس دوسروں کو بھی دلوا سکیں۔ جدی سیر و تفریح اور خاص طور پر پہاڑی مقام بہت پسند کرتے ہیں۔ ان کی ملکیت میں سے کوئی چیز شیئر کرنے کی خواہش انہیں کچھ خاص خوش نہیں کرتی۔ گھریلو ماحول میں بہتری یا خوشگواری کی بات ہو تو بھی یہ سامنے آنے کی زیادہ کوشش نہیں کرتے۔ لیکن گھر ان کے نزدیک مکمل آرام گاہ اور پر تحفظ مقام ہے۔ اپنی جان سے بہت محبت کرتے ہیں۔ بہترین شوہر اور محبت کرنے والے باپ ثابت ہوتے ہیں۔

جدی بچہ

عموماً اپنی عادات، ذہانت اور بول چال سے دوسرے بچوں کی نسبت عمر سے بڑے محسوس ہوتے ہیں اسی لیے والدین کے لئے باعث پریشانی بن جاتے ہیں۔ ان کی قوت ارادی اور خارجی وداخلی ماحول کو جانچنے کی صلاحیت دوسروں کو حیران کر دیتی ہے۔ اور وہ خود بھی ہم عمروں کی بجائے بڑوں میں وقت گزارنا چاہتے ہیں۔ انہیں اگر ایک مرتبہ روزمرہ معمولات سمجھا دیے جائیں تو والدین بے فکر ہو جاتے ہیں۔ سکول سے بالکل نہیں گھبراتے۔ اساتذہ سے نت نئے سوال کرتے ہیں کہ انہیں لاجواب کر دیں۔ تجسس کا مادہ انہیں کہیں ٹکنے نہیں دیتا۔ دوسرے بچے ان سے متاثر ہوتے ہوئے ان کی تقلید بھی کرتے ہیں۔ ذہنی طور پر جلد ہی پختہ ہو جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر ایسے بچے ہوتے ہیں جن پر تھوڑی سی محنت کر کے والدین بہت فخر کر سکتے ہیں۔ ان کے اساتذہ بھی ہمیشہ ان سے خوش رہتے ہیں کیونکہ یہ کبھی کسی کو کہنی مار کر آگے نہیں نکلتے بلکہ ایسا جال پھیلا کر مکمل منصوبہ بندی کے تحت منزل مقصود تک پہنچتے ہیں کہ دوسرا حیران رہ جائے کبھی کبھار حسد اور رقابت کے جذبات سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات سوچتے زیادہ اور عمل کم کر کے سستی اور غیر ذمہ دارانہ رویے کا بھی ثبوت دیتے ہیں۔

برج جدی کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

برج جدی برج حمل کے ساتھ

جدی عورت حمل مرد

حمل صاحب ذرا احتیاط کریں آپ کی زوجہ آپ کو ایک لمحہ آزاد نہیں چھوڑنا چاہتی جبکہ آپ اپنی علمی پیاس بجھانے کے لئے کوئی کنواں تلاش کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ لہذا ٹکراؤ ہو سکتا ہے۔ جدی کو چاہیے کہ حمل کے گلے کا ہار بننے کی بجائے بہ وقت ضرورت اسے مفید مشورے دے اور گھریلو سکون فراہم کرے۔

جدی مرد حمل عورت

بھئی، حمل کے ساتھ شادی کر کے جدی کو صبر کا دامن تھامنا نہیں بلکہ سدا کیلئے اس سے جڑ جانا ہو گا کیونکہ آپ کی سست روی اور کاہلی کے مقابلے میں حمل پھرتیلی اور تیز رفتار ہے جو آپ کی اس عادت کو پسند نہیں کرتی وہ علیحدہ بات ہے کہ ناکامی پر آپ کا دلاسہ اسے تقویت بخشتا ہے۔ اس کی ذہانت و عملی زندگی کی تعریف اور احساس محبت دلاتے رہیں لیکن حاکمیت جھاڑنے کی کوشش نہ کریں۔ حمل آپ کے آرام وآسائش کا مکمل خیال رکھتی ہے۔

برج جدی برج ثور کے ساتھ

جدی عورت ثور مرد

جدی خوش نصیب ہے کہ اسے ثور جیسا مکمل تحفظ دینے والا خاوند ملا ثور کے دل کو پیٹ کے راستے جیتا جا سکتا ہے وہ صاف دل ہے منافق نہیں اور جدی کی ہر طرح سے ہر خواہش پوری کرنے اور پر امن زندگی گزارنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔

جدی مرد ثور عورت

برج ثور کی بیوی گھر کو پر سکون اور آرام دہ رکھتی ہے۔ محبت کے بارے میں سنجیدہ اور بعض اوقات نہایت جذباتی ہو جاتی ہے۔ جدی مرد کی کوشش ثور کو اچھی لگتی ہیں۔ ناکامی کی صورت میں وہ جدی کا حوصلہ بڑھاتی ہے اور اچھا مشورہ، آرام دہ گھر اور صاف ستھرے بچے جو ثور کی اولین کوشش ہوتے ہیں۔ جدی کو خوش و خرم رکھتی ہے۔

برج جدی برج جوزا کے ساتھ

جدی عورت جوزا مرد

جوزا مرد ایک آزاد پنچھی ہے جو پرکشش اور خوب صورت شخصیت کا مالک ہے لیکن اس کے باوجود جدی کے لیے ایک بات باعث پریشانی ہے اور وہ ہے جوزا کا کام ادھورا چھوڑ دینا۔ جوزا نئی تکنیک استعمال کر کے آگے بڑھنا چاہتا ہے جبکہ جدی کا اصرار روایت پر ہے۔ اگر جدی اپنے مشوروں کو کچھ کنٹرول کرتے ہوئے بہتر حکمت عملی اختیار کریں تو ماحول خوشگوار ہو سکتا ہے۔

جدی مرد جوزا عورت

جوزا سے شادی کے بعد آپ اس کے اندر جھانکنے کی کوشش کریں گے بھی تو ضروری نہیں کہ کامیاب ہو سکیں۔ وہ ہر لمحہ بدلتی ہے ہر لمحہ شخصیت کا نیا رنگ نظر آتا ہے۔ جبکہ جدی مستقل مزاجی اور آہستگی سے ہر کام کرنے کا عادی ہے۔ اگر بچوں پر جدی خود زیادہ توجہ دے تو بہتر ہے۔

برج جدی برج سرطان کے ساتھ

جدی عورت سرطان مرد

سرطان کے اندر وہ خوبیاں موجود ہیں جن کی آپ کو تلاش تھی۔ سرطان کی ہر بات منطق پر مبنی ہوتی ہے۔ جدی کسی بھی مسئلہ کے فیصلے اور روپے پیسے کے معاملے میں بھی سرطان پر بھرپور اعتماد کر سکتی ہے۔

جدی مرد سرطان عورت

سرطان سنجیدہ و جدی کی طرح باعمل ہے۔ اسے گھر سے شدید محبت ہے۔ اور جدی کی خوشی کے لیے وہ ہر وقت کچھ بھی کرنے کو تیار رہتی ہے۔ آپ دونوں ایک دوسرے کو سمجھ کر پر سکون و متوازن زندگی گزارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

برج جدی برج اسد کے ساتھ

جدی عورت اسد مرد

اسد شیر ہے جو ہر حال میں حکومت چاہتا ہے کم کچھ جدی بھی نہیں۔ لیکن اگر جدی کی خواہش ہے کہ اسد اس پر محبت کے پھول نچھاور کرے تو اسے اپنی محبت کا یقین اسد کو دلانا ہوگا۔ اور پھر دیکھیں اس کی نوازشات آپ تصور بھی نہ کر سکیں گے۔

جدی مرد اسد عورت

اسد زندگی کی رنگینیوں میں جینا چاہتی ہے لیکن مشکل اس وقت پیدا ہوتی ہے جب جدی اسے نظم و نسق سے زندگی گزارنے پر زور دے اور زور پر چلنا اسد کی لغت میں نہیں۔ جدی اسد سے محبت بہت کرتا ہے۔ اسی لیے وہ بعض اوقات اسد کی ناپسندیدہ خواہشات کی بھی تکمیل کر دیتا ہے۔ لہٰذا اسد کو بھی جدی کی خواہشات کا احترام کرنا چاہیے۔

برج جدی برج سنبلہ کے ساتھ

جدی عورت سنبلہ مرد

بظاہر تو سنبلہ کو آپ کم گو سمجھیں گی لیکن وہ ہر ایک سے یونہی ہر بات کہہ نہیں دیتے، ہاں اگر جدی نے سنبلہ پر مکمل اعتماد کر لیا ہے تو وہ زندگی کے کسی بھی مرحلے پر جدی کو چھوڑے گا نہیں۔ جدی کو چاہیے کہ بچوں اور گھر دونوں کو صاف ستھرا رکھے کیونکہ سنبلہ یہی چاہتا ہے۔

جدی مرد سنبلہ عورت

سنبلہ کے ذہن میں ایک آئیڈیل موجود ہے۔ اسے توجہ اور بھرپور محبت کا احساس دلانا آپ کے لئے اس کی محبت کی پختگی کا سبب ہے۔ اسے دھوکہ دینے کی کوشش نہ کریں کیونکہ بحث اس کا شوق اور دوٹوک فیصلہ اس کی عادت ہے ممکن ہے اسی طرح وہ آپ کی آسائشوں کا خیال رکھتے ہوئے گھر کو اچھا بنائے۔

برج جدی برج میزان کے ساتھ

جدی عورت میزان مرد

میزان حسن و توازن کو پسند کرتے ہیں لیکن زیادہ وقت تصورات کی دنیا میں گزارتے ہیں۔ جدی کو الجھن تو محسوس ہوتی ہے لیکن میزان کی بے یقینی کو تھوڑی سی کوشش سے دنیائے حقیقت میں لایا جا سکتا ہے۔ گھریلو خرچ جدی کو اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہئیے۔

جدی مرد میزان عورت

میزان محبت وخلوص سے ناواقف تو نہیں لیکن پھر بھی ہر لحہ رخ بدلتی ہوا کی مانند رہتی ہے۔ جب مقصد پورا ہوا رخ موڑ لیا۔ یہاں پر جدی کو صبر اور برداشت سے کام لیناہے۔ کیونکہ شادی اکٹھے رہنے کے لئے ہوتی ہے۔ میزان عمدہ کھانے پکاکر اور گھر کوڈیکوریٹ کر کے جدی کی خواہشات پوری کر سکتا ہے۔

برج جدی برج عقرب کے ساتھ

جدی عورت عقرب مرد

برج عقرب سے تعلق رکھنے والے مرد ذہین و سمجھدار اور ہمیشہ کامیابی کے خواہشمند رہتے ہیں۔ صاف گو اور بے باک عقرب کے راستے میں آکر جدی غلطی کرے گی اسے گھر سے دلچسپی لینے پر مجبور نہ کریں انہیں باہر بہت کام ہیں لیکن اپنے بچوں کو کبھی نظر انداز نہیں کرتے بلکہ ہمیشہ خوبصورت وصاف ستھر اور مہذب دیکھنا چاہتے ہیں۔

جدی مرد عقرب عورت

عقرب غصیلی اور تند مزاج زوجہ ہے۔ تاہم محبت کرنے والی بھی ہے۔ جدی اگر اسے ناراض نہ کرے تو بہتر ورنہ وہ پھٹ جائے گی لیکن مجال ہے جو گھر کا راز باہر نکال کر خاوند یا گھر کے نام پر انگلی اٹھنے دے۔ جدی کی بہتری خواہ اور اسے دوسروں سے برتر دیکھنا چاہتی ہے۔

برج جدی برج قوس کے ساتھ

جدی عورت قوس مرد

قوس کسی مشورے وغیرہ کو قبول نہیں کرتے کیونکہ اسے اپنے پر بے حد اعتماد ہوتا ہے۔ جدی کو گھماتے پھراتے اور شاپنگ وغیرہ بھی کرواتے ہیں لیکن جدی کا یہ مطالبہ پورا نہیں ہوسکتا کہ وہ زیادہ وقت گھر پر گزاریں۔ بچوں پر وہ کم عمری کی بجائے لڑکپن کی عمر میں زیادہ توجہ دیتے ہیں۔

جدی مرد قوس عورت

قوس جدی کی باعمل فطرت میں کشش محسوس کرتی ہے۔ کینہ وبغض کی عادت جدی کو ہے نہ قوس سچی بات کہے بنا رہ سکتی ہے۔ جدی سے گھومنے پھرنے کی توقع کرتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی ضروریات کو سمجھتے ہیں گھر کا خرچ جدی کو اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہئے کیونکہ قوس کی ہتھیلی پر پیسہ زیادہ دیر نہیں رکتا۔

برج جدی برج جدی کے ساتھ

جدی عورت جدی مرد

جدی مرد بظاہر تو سنجیدہ اور غیر جذباتی ہیں لیکن آئیڈیل ملنے کی صورت میں کسی اور چہرے کو نہیں تکتے۔ جدی شریک حیات جدی زوجہ کے لئے آسائشیں زندگی فراہم کرنے کی مکمل وبھرپور کوشش کرتا ہے۔ باوفا شوہر اور محبت کرنے والے باپ ہوتے ہیں لیکن ظاہر نہیں کرتے۔ آپ دونوں کی جوڑی مثالی ہے۔

جدی مرد جدی عورت

آپ کی زوجہ قابل اعتماد اور مخلص ہے۔ کامیاب ومالی لحاظ سے مستحکم مرد کو پسند کرتی ہے اس لئے جدی خاوند کو کوشش جاری رکھنا چاہئے۔ مجموعی طور پر دونوں میں کافی ہم آہنگی ہے۔ زوجہ محترمہ گھریلو کاموں میں کافی سگھڑ ہیں اور بچوں کی بھی نظم ونسق کے آداب سے آراستہ رکھتی ہیں۔

برج جدی برج دلو کے ساتھ

جدی عورت دلو مرد

جدی کی عمل پسندی کے مقابلے میں دلو اتنے باعمل نہیں بلکہ خوابوں کے مسافر ہیں۔ لیکن سب سے بڑی خصوصیت ان کی فراخدلی ہے۔ جب دلو جوش میں ہوں تو ان کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ 50 سال آگے کا سوچتے ہیں۔ اور مستقبل کی منصوبہ بندی بڑی ٹھیک ٹھاک کرتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

جدی مرد دلو عورت

دھنک رنگ دلو سے شادی کے بعد ہر لحہ کسی نئے طوفان سے مقابلے کے لئے تیار رہیں۔ وہ حسد نہیں کرتی اور جدی کی طرف سے بھی حسد وشک کو برداشت نہیں کرتی۔ افہام وتفہیم پیدا کر کے آپ اچھی زندگی استوار کر سکتے ہیں۔

برج جدی برج حوت کے ساتھ

جدی عورت حوت مرد

جدی کے لئے حوت بہترین ہے۔ جدی کو چونکہ مالی طور پر مستحکم مرد پسند ہے تو حوت بھی محنتی اور کامیاب حکمت عمل کی ذریعے مسلسل جدوجہد کرنے والا ہے۔ جدی کو تحفے تحائف دیتا اور خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اردگرد کے لوگوں کو خوش رکھنا بھی اس کی خواہش ہوتی ہے۔ آپ دونوں پر سکون گھر پسند کرتے ہیں۔ جدی بچوں کی تربیت بہت اچھی کرتی ہے۔ اور بچے حوت کے ساتھ رہ کر بہت خوش رہتے ہیں۔

جدی مرد حوت عورت

حوت محبت اور شادی کو بہت اہمیت دیتی ہے اور آئیڈیل کی تلاش میں رہتی ہے عام طور پر دیکھا گیا ہے جدی اور حوت کامیاب جوڑی ہے۔ حوت اپنے اوپر کوئی بات آنے سے پہلے مچھلی کی طرح ہاتھ سے پھسل جاتی ہے۔ لیکن جدی کو تنہا نہیں چھوڑتی اس کی موجودگی یا غیر موجودگی میں اس کے متعلق نازیبا الفاظ ناپسند کرتی ہے۔ جدی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ بعض اوقات جدی کی ڈانٹ اسے دلبرداشتہ کر دیتی ہے لیکن ذرا دلاسہ اسے حیات نو بخشتا ہے۔ آپ دونوں اچھی زندگی گزارتے ہیں۔

از: شہباز انجم۔

برج حمل	21مارچ تا20اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا،ل،ع،ی

8-1

ماہ کے ابتدائی ایام برج حمل والوں کے لیے ذہنی پریشانی لے کر آئیں گے۔ مذہبی کاموں میں صدقہ خیرات آپ کے لیے بہتری لے کر آسکتا ہے اور یہ بہتر وقت ہوگا مذہبی عبادت گاہوں پر جانے کے لیے۔ زندگی میں سکھ آرام حاصل ہوگا۔ عزت وقار میں اضافہ ہوگا لوگوں کے ساتھ حلقہ احباب وسیع ہوگا۔ اچھے لوگوں کے ساتھ ملنے کا موقع ملے گا۔ لوگوں میں آپ کی مشہوری ہوگی بلند مرتبہ کاموں میں حصہ لیں گے۔ عمر سے بڑے افراد کے ساتھ وابستہ امیدوں میں التواء آئے گا۔

15-9

خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا لوگوں کے ساتھ بات چیت کرتے وقت اناپسندی کا مظاہرہ کریں گے۔ لوگوں پر آپکے رعب اور دبدبے کی دھاک بیٹھے گی اعلی افسران اور سیاسی لوگوں کے ساتھ آپ کے رابطے بڑھ سکتے ہیں۔ مالی معاملات میں بہتری آئے گی اور سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو سکتا ہے۔ لہذا سفر کے موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ لیکن آمدن کے حصول کے لیے آپ کو خاصی محنت کرنا ہوگی۔ کاروباری معاملات اور ساکھ کو بہتر کرنے کے لیے آپ کو اندرون ملک سفر کے مواقع ملیں گے۔

22-16

مالی لحاظ سے زندگی میں بہتری کے حصول کے لیے کوششیں کریں گے۔ گھر والوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آئیں خاص طور پر والدہ سواری کے حصول سے آرام میسر آسکتا ہے۔ اولاد کی وجہ سے پریشانی لاحق ہوسکتی ہے۔ تعلیمی امور میں نئے داخلے ایڈمیشن وغیرہ کے سلسلے میں کچھ مشکلات پیش آئیں گی۔ آپ حاکمانہ مزاج کے ساتھ گفتگو کریں گے۔ ملازمت کے حصول میں آسانی میسر آئے گی۔ اچھی ملازمت ملنے کے چانس ہونگے۔

30-23

آپ مختلف معاملات زندگی کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ مالی لحاظ سے آپ کے لیے یہ ایک بہتر وقت ہوگا۔ قرضہ جات کی ادائیگی میں قدرے مشکلات پیش آئیں گی۔ لیکن یہ ایسے فرائض سے سبکدوش ہونے کے لیے بہتر موقع ہوگا۔ مزاج میں سختی اور تنقیدی رویہ آئے گا۔ لوگوں کے ساتھ گفتگو کرتے وقت اپنی حیثیت اور مرتبے کا احساس کریں۔ جذبات اور حاسدانہ رویے کو نہ اپنائیں۔

برج ثور	21اپریل تا20مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

8-1

اس سال کی ابتداء آپ کے لیے ازدواجی خوشی لے کر آسکتی ہے اور رشتہ منگنی نکاح کے لیے یہ بہتر وقت ہوگا۔ کسی کے ساتھ اشتراک کاروبار

کے لیے یہ بہتر وقت ہوگا۔ کاروباری معاملات سے وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔ وراثت کے حصول میں پریشانی لاحق ہوگی۔ زیادہ خوش خوراکی آپ کے لیے باعث نقصان ہو سکتی ہے۔ تخلیقی کاموں کی طرف ذہنی رجحان ہوگا۔ سفری امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ صاحب علم اور کاروباری افراد کے ساتھ ملنے کے مواقع ملیں گے۔

15-9

آپ کو عزت وقار کے حصول اور ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے بہت کوششیں کرنا پڑیں گی۔ چونکہ کچھ لوگ آپ کے لیے مشکلات اور پریشانیاں پیدا کر سکتے ہیں۔ لہٰذا احتیاط کریں۔ اور ہر وہ کاروبار جس میں لوہا، لکڑی اور سخت چیزیں شامل ہوں یا کسی چیز کو کاٹ کر بنانا شروع کیا جا سکتا ہے۔ بہن بھائی اور خاص طور پر عمر سے بڑھے افراد کے ساتھ وابستہ امیدوں میں التواء آئے گا۔

22-16

فکر معاش آپ کے ذہن میں برے خیالات لے کر آئے گی اور طبیعت میں لالچی پن آئے گا۔ آپ نچلے طبقے کے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے بارے میں سوچیں گے جس کی وجہ سے آپ کی حیثیت اور مرتبے میں فرق آئے گا۔ گھر والوں کے ساتھ تعلقات میں خرابی آئے گی۔ پریشانی لاحق ہوگی۔ خاص طور پر والدہ کے ساتھ تعلقات خراب ہونگے۔ تعلیمی امور کے سلسلے میں کامیابی حاصل ہوگی۔ لوگوں کے ساتھ سیر و تفریح کے مواقع میسر آئیں گے۔

30-23

شریک حیات کے ساتھ وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔ لڑائی جھگڑے کی وجہ سے جو مختلف امور حل نہیں ہو رہے تھے وہ حل ہوں گے۔ بڑے افراد کی مخالفت اور قانونی مشکلات جائیداد کے حصول میں مشکلات لائیں گے۔ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کی گئی کوششیں بہتری لے کر آئیں گی۔ سفر کے مواقع بھی پیش آئیں گے جو آپ کے لیے بہتری لے کر آئیں گے۔

برج جوزا	21 مئی تا 20 جون
سیارہ	عطارد

حروف	ک، ق

8-1

برج جوزا کے حاملین کے لیے سال کی ابتداء مالی مشکلات کا سامنا لے کر آ سکتی ہے۔ صحت کے امور میں پریشانی لاحق ہوگی۔ ملازمت کے حصول کے لیے کی گئی کوششیں کارگر ثابت نہ ہونگی۔ ازدواجی معاملات کے لیے کی گئی کوششوں میں کامیابی نصیب ہوگی۔ مخالفت کے باوجود رشتہ، منگنی، نکاح جیسے امور سرانجام دیے جائیں گے۔ خرابی صحت اور سر درد جیسے امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ جائیداد کے حصول میں آسانی میسر ہوگی۔

15-9

اچانک سفر کے مواقع پیش آئیں گے۔ لیکن سفر پر جانے سے پہلے صدقہ خیرات لازمی کریں۔ حادثہ چوٹ وغیرہ لگ سکتی ہے۔ کاروباری امور سے وابستہ امیدیں بہتری لے کر آئیں گی۔ مذہبی امور کی طرف رجحان ہوگا۔ لوگوں میں عزت وقار بڑھے گی۔ کاروباری امور سے دولت کا حصول میسر آ سکتا ہے۔ باپ اور اس کے خاندان سے وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ آپ اپنی جائیداد بیچنے کی کوشش کریں گے۔

22-16

مالی معاملات میں اتار چڑھاؤ آئے گا اور اس ماہ آپ کو قدرے مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور مختلف امور کی طرف آپ کا رجحان جائے گا اور آپ نوکری اور کاروبار کی تبدیلی کے بارے میں بھی سوچیں گے۔ اندرون ملک سفر کرتے وقت خاص طور پر احتیاط کریں کسی جانب سے بری اطلاع ملنے کے چانس ہیں۔ قریبی رشتہ دار اور کزن بھی آپ کے مشکل وقت میں کام نہ آئیں گے۔

30-23

دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح کرنے کے مواقع ملیں گے جو کہ تعلیمی امور میں عدم دلچسپی لے کر آئیں گے۔ ہوشیاری اور چالاکی سے آپ اپنے دوستوں سے کام نکلوا لیں گے۔ آپ کو اپنے اساتذہ کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملے گا۔ آپ کو بیرون ملک جانے کے بہت سے مواقع ملیں گے لیکن کوئی بھی ایسا قدم نہ اٹھائیں جس میں آپ کو مالی فائدہ میسر نہ آئے ماسوائے تعلیمی امور کے۔

برج سرطان	21جون تا20جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح،ھ

8-1

آپ اپنا زیادہ وقت دوستوں کیساتھ گزاریں گے جس سے آپ کو خوشی محسوس ہوگی۔ صحت کے امور پر خاص طور پر توجہ دیں آپ کو اپنی اس عادت کی وجہ سے مشکلات اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور لوگوں کی مخالفت آپ کے لیے بدنامی کا باعث بنے گی۔ جنس مخالف کے ساتھ تعلقات آپ کی ازدواجی زندگی میں مشکلات لے کر آئیں گے۔ پارٹنر شپ جیسے امور میں کامیابی کا حصول ہوگا۔ سر درد اور بلڈ پریشر جیسی بیماریاں آپ کو گھیریں گی۔

15-9

اعلی پوزیشن کے حصول کے لیے کوششیں کریں گے۔ خود اعتمادی بڑھے گی آپ کا حلقہ احباب وسیع ہوگا لوگ آپ کے رعب اور دبدبے سے متاثر ہونگے۔ عمومی بھلائی کے کاموں اور سوشل ورک میں دلچسپی بڑھے گی ہمدردی اور رحمدلانہ جذبات ابھریں گے۔ بعض کاموں کے سرانجام دینے میں جلد بازی سے کام لیں گے۔ عالم فاضل لوگوں سے ملنے کا موقع ملے گا۔ آپ کفایت شعاری کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ لوگوں کے ساتھ وابستہ توقعات دیر سے پوری ہونگی۔

22-16

طبیعت کی بے چینی بڑھے گی اور خاص طور پر آمدنی کے بارے میں فکر معاش آپ کو مختلف قسم کے اعلی اور ادنی کاموں میں ملوث ہونے کی طرف اکسائے گی اور آپ اپنے اخراجات پر کنٹرول رکھنے کے باعث ایسے کاموں میں کم حصہ لیں گے تاکہ آپ کی ساکھ متاثر نہ ہو۔ گھر والوں کے ساتھ آپ کی محبت بڑھے گی اور آپ اپنے گھر والوں کی مدد کے بارے میں فکر مند ہونگے۔

30-23

آپ کی طبیعت میں تنقیدی رویہ آپ کے دوستوں سے تعلقات خراب کر سکتا ہے لہذا آپ کو اپنی طبیعت پر کنٹرول رکھنا ہوگا۔ اور دوسروں کی کامیابیوں کو دل سے قبول کریں اور حاسدانہ رویہ نہ اپنائیں اور جذبات میں آکر کوئی بھی اہم فیصلہ نہ کریں۔ جنس مخالف یا شریک حیات کی مدد سے مالی معاملات میں بہتری آسکتی ہے۔

برج اسد	21جولائی تا20اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

8-1

آپ کے رویے کی تبدیلی گھریلو مشکلات لے کر آئے گی۔ بے جا حاکمانہ رویہ اور سخت مزاج نہ اپنائیں۔ آپ کی ازدواجی زندگی میں خلل آئے گا جو کہ لڑائی جھگڑے کی صورت پیدا کرے گا۔ آپ کا زیادہ وقت دوستوں کے ساتھ اور سیر و تفریح میں گزرے گا۔ اولاد کی طرف توجہ مبذول ہوگی بچوں کی صحت کی وجہ سے پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ صحت کے امور پر خاص طور پر توجہ دیں۔ جنسی امراض کے لیے یہ بہتر وقت ہے۔ آنکھوں کے امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے ملازمت میں خوشخبری ملے گی۔

15-9

مذہب اور روحانیت سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے ملاقات ہوگی۔ مذہبی عبادت گاہوں کی طرف سفر کرنے کے لیے یہ بہتر وقت ہوگا۔ کسی کی شراکت سے سفر کے مواقع میسر آسکتے ہیں۔ رحمدلی کے جذبات ابھریں گے۔ جنس مخالف کی وجہ سے آپ کی شہرت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اور فی الحال کاروبار کو تبدیل کرنے کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہ کریں چونکہ یہ بہتری نہیں لے کر آسکتا۔ معدنی اور زرعی کاموں میں فائدہ ہو سکتا ہے۔

22-16

آپ کا حاکمانہ مزاج اور متلون مزاجی آپ کی شخصیت کے کمزور پہلوؤں کو اجاگر کرے گا۔ اور آپ کی سوچوں کا محور زیادہ تر مادی امور کی طرف ہوگا اس ماہ آپ نوکری کاروبار کی وجہ سے زیادہ پریشان رہیں گے۔ اس کے علاوہ صحت کے امور بھی توجہ کے حامل رہیں گے۔ بہن بھائیوں اور رشتے داروں سے ملنے کے لیے اندرون ملک سفر کریں گے۔

30-23

گھر والوں کے ساتھ حالات میں بہتری لانے کے لیے آپ کو

مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دوستوں کے ساتھ آپ کا رویہ مثبت تبدیلی لے کر آئے گا اور آپ کو دوستوں کی مدد بھی حاصل ہوگی جو کہ مختلف معاملات کو حل کرنے میں مدد گار ثابت ہوگا۔ ازدواجی زندگی میں سکون میسر نہ آئے گا۔ گھر والوں کی بے جا مداخلت حالات کو خراب کر سکتی ہے۔

برج سنبلہ	21 اگست تا 20 ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	پ، غ

8-1

اس سال کی ابتداء میں آپ کو لوگوں سے ملنے کے لیے اندرون ملک سفر کے مواقع میسر آئیں گے۔ گھر والوں کے ساتھ محبت میں اضافہ ہوگا۔ خاص طور پر والدہ کے ساتھ تعلقات بہتر ہو سکتے ہیں۔ اچانک دولت کے حصول کے لیے کوششیں کریں گے۔ کاروباری معاملات اور ریس، انعامی سکیموں میں اتفاقی آمدنی کے حصول کے لیے کوشش کریں گے۔ تعلیمی امور میں داخلے کے لیے بہتر وقت ہوگا۔ دوستوں کے ساتھ زیادہ وقت گزرے گا۔

15-9

صحت کے امور پر خاص طور پر توجہ دیں۔ دوران سفر حادثے سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ آپ کے چھپے ہوئے دشمن آپ کے درپے ہونگے۔ کالے رنگ کی کسی چیز کا صدقہ خیرات دیں تو حالات میں بہتر تبدیلی آسکتی ہے۔ دوران ملازمت تبدیلیاں رونما ہونگی اور اس میں ملازمت کے جانے کے چانس بھی ہونگے۔ اعلیٰ حکام سے امیدیں کم وابستہ کریں پورا ہونے کے چانس کم ہیں۔

22-16

عمر سے بڑے افراد کے ساتھ آپکے حالات میں نشیب و فراز آئیں گے اور بہت سے لوگ آپ کے معاملات کو حل نہ ہونے دیں گے جو کہ پس پردہ ہونگے۔ سیر و تفریح جیسے امور پر اخراجات ہونگے اور بعض ایسی جگہوں پر بھی اخراجات ہونگے جو کہ آپ لیے خلاف توقع ہونگی۔ آپ کے دوست آپ کو مدد کا یقین دلائیں گے لیکن مدد ملنے کے چانس کم ہونگے۔

30-23

اس ماہ آپ کے مالی معاملات میں واضح طور پر بہتری آنے کے چانس کم ہونگے آپ کو محنت کا معاوضہ کم ملے گا اور آپ مالی طور پر مستحکم ہونے کے لیے حد درجہ کوششیں کریں گے۔ قریبی رشتے داروں سے رشتے کی آمد ہو سکتی ہے۔ شراکتی کاروبار کے مواقع میسر آئیں گے۔ جنس مخالف سے پسندیدگی کا اظہار ہوگا۔

برج میزان	21 ستمبر تا 20 اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر، ت، ط

8-1

مالی پوزیشن قدرے مستحکم ہوگی۔ کھانے پینے کی اشیاء میں رغبت بڑھے گی۔ قریبی رشتہ داروں اور بہن بھائیوں سے ملنے کا موقع ملے گا اور محبت بڑھے گی۔ اخلاقی حالات میں بہتری آئے گی۔ تشخیص امراض کے لیے بہتر وقت ہوگا۔ گھر والوں کے ساتھ مل بیٹھنے کا موقع ملے گا اور ان سے وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔ اولاد کی طرف سے پریشانی لاحق ہوگی۔ ٹیکنیکل امور میں ایڈمیشن لینے کے لیے یہ بہتر وقت ہوگا۔

15-9

اشتراک کاروبار کے مواقع میسر آئیں گے۔ شریک حیات میں محبت اور دلچسپی بڑھے گی۔ سامنے آنے والے دشمنوں پر دھاک بیٹھے گی۔ رشتہ منگنی، نکاح کے لیے مناسب وقت ہوگا۔ اچھی اور نیک شریک حیات ملے گی۔ صحت کے مسائل سے واسطہ پڑے گا۔ وراثت کے حصول کے لیے کی گئی کوشش کارگر ثابت ہوگی۔ قرضہ جات کی ادائیگی کے لیے مشکلات پیش آئیں گی۔ کاروباری امور میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ آپ کاروبار تبدیل کرنے کے بارے میں سوچیں گے۔

22-16

عمر سے بڑے افراد کے ساتھ وابستہ امیدیں پوری ہونے میں وقت لگے گا۔ گھر والوں کا تعاون آپ کے مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرے گا۔ دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح پر اخراجات ہوں گے۔ جس کی وجہ سے تنگی معاش کا سامنا کرنا پڑے گا۔ طبیعت کا زیادہ تر رجحان گھر والوں کی طرف ہوگا۔ خاص طور پر والدہ کے ساتھ محبت میں اضافہ ہوگا۔

30-23

صحت کے امور کی طرف خاص طور پر دھیان دیں۔ تشخیص امراض کروائیں ورنہ بیماری طول پکڑ سکتی ہے۔ ملازمت کے حصول میں کامیابی کے امکانات ہوں گی۔ آپ کے چھپے ہوئے دشمن آپ کی مشکلات میں اضافے کا باعث بنیں گے۔ ملازمت کا حصول فکر معاش کم کرے گا اور آپ کچھ بہتری کی طرف گامزن ہوں گے۔

برج عقرب	21اکتوبر تا20نومبر
سیارہ	پلوٹو / مریخ
حروف	ظ، ذ، ض، ز، ن

8-1

طبیعت میں بے چینی آئے گی۔ آپ مختلف کاموں میں حصہ لینے کی کوشش کریں گے۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ ملازمت کی وجہ سے بھی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ کاروباری افراد ان کاموں میں حصہ لیں جن کا تعلق کسی لحاظ سے سیارہ زہرہ کے ساتھ ہو تو آمدنی میں بہت حد تک بہتری ہوگی۔ کھانے پینے کی اشیا کی طرف رجحان زیادہ ہوگا۔ اندرون ملک سفر کرنے سے شہرت ترقی میں اضافہ ہوگا۔ گھریلو معاملات میں نحوست چھائے گی۔

15-9

دوستوں کی مدد سے ملازمت کے حصول میں کامیابی نصیب ہو سکتی ہے۔ مخالفین آپ کے گھریلو معاملات میں انتشار پھیلانے کی کوشش کریں گے اور آپ دماغی طور پر پریشان ہوں گے۔ نظام دوران خون کے امراض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ آپ کی ازدواجی زندگی میں بے سکونی آئے گی۔ کسی بھی شراکتی کاروبار کو کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں۔

22-16

سفر کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ تعلیمی امور کے لیے سفر بہتری لے کر آئے گا۔ آپ کی عزت وقار اور کامیابی آپ کے گھر والوں کی مرہون منت ہو گی۔ آپ کی اخلاقی حالت آپ کے عزت وقار میں اضافہ کا باعث بنے گی۔ آپ کے کاروباری امور میں کچھ عرصہ کے لیے نحوست آئے گی۔ عدالتی فیصلوں سے آپ کو بہتری ہوتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ گھر والوں سے وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔

30-23

آپ اپنی آسائشات پر اخراجات کریں گے۔ قیمتی اشیاء کی خرید وفروخت کی طرف رجحان ہوگا۔ ازدواجی خوشی کے حصول میں کچھ بہتری آئے گی۔ گھریلو امور آپ کے سر پر سائے کی طرح منڈلاتے رہیں گے۔ زیادہ خوش خوراکی آپ کے لیے مصیبت کا باعث بن سکتی ہے۔ آپ کی آمدنی آپ کی مشکلات میں کمی کا باعث بنے گی۔

برج قوس	21نومبر تا20دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

8-1

برج قوس کے حامل افراد کے لیے سال کی ابتداء مالی حالات میں بہتری کا سبب بنے گی۔ ذرائع آمدن میں پہلے کی نسبت زیادہ اضافہ ہوگا جنس مخالف کی توجہ ملے گی۔ رویے میں تبدیلی آئے گی۔ آسائش پسندی کی طرف رجحان ہوگا۔ دعوت میں شرکت کا موقع ملے گا۔ قریبی رشتے داروں کے ساتھ تلخی پیدا ہو سکتی ہے لہذا آپ کو ملنے سے گریز کرنا ہوگا۔

15-9

گھریلو معاملات کی نسبت دوستوں کی طرف زیادہ رجحان ہوگا اور زیادہ تر وقت گھر سے باہر ہی گزرے گا۔ صحت کی طرف خاص طور پر توجہ دیں خرابی صحت بیماری کو طول دے سکتی ہے اس وقت تشخیص امراض کروائیں۔ ملازمت کے حصول میں کامیابی ممکن ہو سکتی ہے۔ آپ کی معمولی کوششیں رنگ لائیں گی۔

22-16

آپ کے رویے کی تبدیلی آپ کے لیے مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ لیکن اس میں آپ کے لیے مشکلات آ سکتی ہیں۔ کاروباری معاملات میں آپ کو فائدہ حاصل ہوگا۔ اور آپ کی آمدنی میں اضافہ کا باعث بنے گا۔ عمر سے بڑے افراد بہن بھائی آپ سے امیدیں وابستہ کریں گے۔ میوزک آرٹس اور فنون لطیفہ جیسے امور سے واسطہ پڑے گا۔

30-23

آپ کے جاننے والے اور آپ کے رشتہ دار آپ کی مخالفت کا

باعث بن سکتے ہیں۔ ماہ کا آخری ہفتہ آپ کے مالی حالات میں فائدہ لے کر آئے گا۔ اور آپ کی کامیابی کی امیدیں روشن ہونگی اندرون ملک سفر میں بہتری کے مواقع میسر آئیں گے۔ آپ اپنے مستقبل کو روشن کرنے کے لیے سفر کریں گے۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج، خ، گ

8-1

آپ کے مختلف کام جو کہ التواء میں پڑے ہوئے تھے ان کے حل ہونے کا وقت آگیا ہے۔ اخراجات میں بالترتیب اضافہ ہوگا جو کہ آپ کے لیے پریشانی لے کر آئے گا۔ جنس مخالف کے جال میں مت پھنسیں۔ آپ کی شہرت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ آپ کی ذہنی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں گی جو کہ آپ کی مشکلات پر قابو پانے میں اہم رول ادا کریں گی۔

15-9

مالی حالات بہتر ہونگے مختلف امور سے آمدنی حاصل ہوگی۔ اچانک دولت حاصل کرنے کی شدید خواہش جنم لے گی۔ اور آپ مختلف کاموں میں ہاتھ پاؤں ماریں گے۔ کھانے پینے کی اشیاء کے معاملے میں احتیاط کریں۔ چونکہ آپ کے لیے صحت کے مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں۔ اپنے مزاج کی تبدیلی کی وجہ سے پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔

22-16

گھر والوں کے ساتھ حالات میں بہتری آئے گی۔ وراثت کے حصول میں آپ کی مدد کریں گے۔ خاندان کے بڑے افراد سے آپ کے تعلقات میں بہتری آئے گی۔ آپ کو اپنے دوستوں سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ وہ آپ کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان پر زیادہ اعتماد آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

30-23

صحت کی خرابی سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ وقت پر تشخیص امراض کروائیں۔ آپ کے کاروباری معاملات میں بہتری آنا شروع ہو جائے گی۔ لوگوں میں آپ کی ساکھ بہتر ہوگی۔ آپکے بہتری ذرائع آمدن

آپ کی زندگی میں خوشحالی لے کر آئیں گے۔ ماہ کا آخری ہفتہ آپ کے لیے مبارک ثابت ہوگا مالی لحاظ سے۔

برج دلو	21 جنوری تا 21 فروری
سیارہ	یورانس / زحل
حروف	س، ش، ث

8-1

کاروباری معاملات میں تبدیلیاں رونما ہونگی۔ تفریحات سے طبیعت کو سکون میسر آئے گا۔ مخالفین آپ کے گرد گھیرا تنگ کریں گے۔ قانونی معاملات میں الجھنے کی کوشش نہ کریں۔ آپ کے لیے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ آمدن سے زیادہ اخراجات ہونا شروع ہو جائیں گے۔ جس کی وجہ سے آپ دماغی طور پر پریشان ہونگے اور طبیعت میں جھگڑالو پن نمایاں ہوگا۔

15-9

اندرون ملک سفر سے آپ کے مالی حالات میں تبدیلی واقع ہو سکتی ہے۔ ہمت و شجاعت میں اضافہ ہوگا۔ آپ لوگوں پر اپنا رعب و دبدبہ جمانے کی کوشش کریں گے۔ گھریلو حالات سے آپ مایوس ہونگے۔ گھر کے بڑے افراد سے تعلقات میں بہتری لانے کی کوشش کریں۔ دوست احباب مشکل وقت میں آپ سے کنارہ کشی اختیار کرنے کی کوشش کریں گے۔

22-16

آپ کے ازدواجی معاملات میں بے چینی بڑھے گی۔ کسی بھی قسم کی بڑی پارٹنرشپ سے گریز کریں اور فی الحال کوئی بڑی تبدیلی لانے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ حالات اس وقت آپ کی فیور میں نہیں ہیں۔ آپ اپنی دماغی صلاحیتوں کو صحیح طریقے سے استعمال نہیں کر رہے۔ اسی وجہ سے مشکلات آپ کو گھیرے ہوئے ہیں۔

30-23

عزت وقار میں اضافہ ہوگا لوگوں کا تعاون آپ کے لیے مالی بہتری لے کر آئے گا۔ جنس مخالف آپ کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔ گھر والوں کیساتھ حالات کی خرابی آپ کے لیے مالی مشکلات اور اخراجات میں اضافہ کا باعث ہوگی اپنے حالات کو خوشگوار بنانے کی کوشش کریں۔

برج حوت	21 فروری تا 20 مارچ

سیارہ	نپ چون / مشتری
حروف	ا، ج

8-1

سفر کرتے وقت خاص طور پر احتیاط کریں۔ چوٹ کا اندیشہ ہے سے اور جسم کے اوپر والے حصے پر زخم آسکتا ہے۔ لڑائی جھگڑا آپ کے لیے باعث زحمت بن سکتا ہے۔ آپ کے میل جول میں اضافہ ہوگا۔ مختلف قسم کی محفلوں میں حصہ لیں گے لوگوں میں آپ کی مشہوری ہوگی۔ اچھی شہرت آپ کی عزت وقار میں اضافہ کا باعث بنے گی۔

15-9

آپ کے چند مخالفین آپ کے سامنے آٹھ کھڑے ہونگے وہ آپ کے لیے مسائل کو بڑھانے میں مختلف حربے استعمال کریں گے۔ جس سے آپ کی ساکھ متاثر ہوگی۔ مالی حالات میں بہتری آپ کی مشکلات میں کمی کا باعث بنے گی۔ غیر قانونی کاموں سے دولت کا حصول ہو سکتا ہے۔ قریبی رشتے داروں سے ہوشیار رہیں۔ گھر والوں کے ساتھ تلخ کلامی سے کام نہ لیں۔

22-16

ملازمت کے حصول میں کامیابی کے امکانات ہیں۔ آپ پر جادو ٹونے کا اثر ہو سکتا ہے۔ لہذا کالے رنگ کی اشیاء صدقہ خیرات میں دیں۔ آپ کے کاموں میں آسانی پیدا ہوگی۔ فی الحال رشتہ، منگنی، نکاح میں کوئی بہتری کی صورت پیدا نہ ہوگی۔ اسلیے ایسے کاموں میں وقت ضائع نہ کریں۔ اور اشتراک کاروبار میں نہ پڑیں۔

30-23

تعلیمی امور کے لیے آپ کو سفر کے مواقع پیش آئیں گے جو کہ آپ کے لیے مستقبل میں بہتری لے کر آئیں گے اس لیے حالات کو بہتر بنانے کے لیے سفر وسیلہ ظفر بن سکتا ہے۔ عمر سے بڑے افراد کے ساتھ وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔ آپ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو زنگ آلود ہونے سے بچائیں اور اپنی دماغی صلاحیتیں بہتر طریقے سے استعمال کریں۔ فی الحال آپ کو اپنے اخراجات کو کنٹرول کرنے کے بارے میں سوچنا چاہیئے۔

قرآنی معلومات

ذیل کی سطور میں چند سوال درج ہیں۔ ان کے جواب راہنمائے عملیات کے آخری صفحات میں تحریر ہیں۔ پہلے تمام سوالات کے جواب اپنے ذہن میں قائم کرلیں اور پھر دیئے ہوئے جوابات دیکھیں کہ آپ کی معلومات کس حد تک درست ہیں۔

قرآن میں قمری و شمسی حروف اور آوازیں

۱) قرآن مجید میں حروف شمسی کی تعداد زیادہ ہے یا حروف قمری کی؟
۲) قرآن میں حروف شمسی اور حروف قمری کتنے کتنے ہیں؟
۳) قرآن مجید میں حروف شمسی کون کون سے ہیں؟
۴) قرآن حکیم میں قمری حروف کون کون سے ہیں؟
۵) سوچ کر بتایئے کہ کیا یہ درست ہے کہ اگر حرف 'ل' کے بعد حروف شمس میں سے کوئی حرف آجائے تو ل نہیں پڑھا جائے گا؟
۶) اگر ل کے بعد قمری حرف آجائے تو ل کو چھوڑ دیں گے یا پڑھیں گے؟
۷) قرآن مجید میں کل کتنی آوازیں ہیں؟
۸) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قرآن مجید کی پانچ آوازیں کون کون سی ہیں؟

ص 16

از : حکیم غلام شبیر ناصر رنگ پور کھڑا۔

انکشافات رمل

قسط نمبر ۸

پچھلی اقساط میں آپ آٹھ شکلوں تک پڑھ چکے ہیں ذیل میں نویں اور دسویں شکل پر بحث ہو رہی ہے۔

بیاض

دائرہ سکن ۹ ویں شکل بیاض ہے۔

مختصر منسوبات یہ ہیں۔

نام = بیاض = علامت داخل / خارج = ثابت

سعد اصغر ہے۔ سمت اس کی شمالی۔ عنصر آبی ہے۔ برج سرطان۔ ستارہ قمر ہے۔ زائچہ میں ۹ ویں خانہ میں اس کا قیام اس کا اپنا گھر ہے۔ دوسرے خانہ میں اس کو شرف ہوتا ہے۔ خانہ آٹھ میں اس کو ہبوط ہوتا ہے۔ چوتھے خانہ میں قوی ہوتا ہے۔ دن پیر اور رات جمعہ کی اس سے منسوب ہے۔ عقیق سفید اس شکل کا نیک پتھر ہے۔

بیاض اگر زائچہ کے پہلے خانہ میں آئے تو اپنے اپنے وقت پر ہر مراد پوری ہو گی۔

دوسرے خانہ میں = اگر کسی سے مقابلہ ہو تو ثابت قدمی فائدہ مند ہے۔

تیسرے خانہ میں = حالات کا رخ بزرگوں کی روحانی راہنمائی سے موڑا جا سکتا ہے۔

چوتھے خانہ میں = کاروباری پریشانی کا امکان ہے۔ مستقل مزاج رہیں۔

پانچویں خانہ میں = بیوی کو طلاق دینے کی علامت۔ مسائل سے واسطہ۔

چھٹے خانہ میں = روپیہ پیسہ کے لیے سخت محنت کی ضرورت ہو گی۔

ساتویں خانہ میں = سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو پھر اس پر عمل ضرور کرو۔

آٹھویں خانہ میں = عزیز و اقارب سے خوشی کی علامت۔

نویں خانہ میں = سچے خواب نظر آنے کی علامت۔

دسویں خانہ میں = امتحان میں کامیابی، کاروبار میں ترقی۔

گیارھویں خانہ میں = دوستوں، بزرگوں، عورتوں سے فائدہ۔

بارہویں خانہ میں = مفلسی اور بد حالی دور ہونے کی علامت۔ قیدی دیر سے رہائی ہو۔

تیرھویں خانہ میں = چوری کا مال واپس ملے، مسافر گھر آئے۔

چودھویں خانہ میں = ہر کام میں فتح مندی کی دلیل۔

پندرھویں خانہ میں = یہ شکل نہیں آتی۔

سولہواں خانہ = شادی خانہ آبادی۔

نصرة الخراج

دائرہ سکن رو سے دسویں شکل نصرة الخارج ہے۔

نام = نصرة الخارج۔ علامت داخل / خارج۔ خارج۔

سعد اکبر ہے۔ سمت اس کی مشرق ہے۔ عنصر آتشی ہے برج اسد اور ستارہ شمس ہے۔ دسواں خانہ اس کا اپنا گھر ہے۔ اس کو زائچہ کے پہلے خانہ میں شرف ہوتا ہے۔ ساتویں خانے میں اس کو ہبوط ہوتا ہے۔ خانہ نمبر ۵ میں یہ شکل قوی ہوتی ہے۔ دن اس کا اتوار ہے اور رات جمعرات کی ہے۔

اگر یہ شکل زائچہ کے پہلے خانہ میں آئے تو نیک کاموں کی ابتداء۔

دوسرا خانہ = مالک حاکم۔ بہن بھائیوں سے فائدہ حاصل ہو۔

تیسرا خانہ = روپیہ پیسہ زیورات اور دوسری قیمتی اشیاء کی حفاظت کریں۔

چوتھا خانہ = بغیر سوچے سمجھے اور جانے بوجھے کسی کام کو مت ہاتھ لگائیں۔

پانچواں خانہ = پارٹنر سے مخالفت کی علامت۔

چھٹا خانہ = فریب کاری، دھوکا بازی سے ہوشیار رہیں۔

ساتواں خانہ = لین دین میں غلبہ کی علامت۔

آٹھواں خانہ = نقصان اور خرابی صحت کی علامت۔

نواں خانہ = دل میں خوف اور شکوک و شبہات کی علامت ہے۔

دسواں خانہ = مالی حالت بہتر ہونے کی علامت۔

گیارھواں خانہ = کاروبار میں مشکلات کی دلیل ہے۔

بارھواں خانہ = دھوکہ اور چوری سے ہوشیار رہنے کی علامت۔

تیرھواں خانہ = جذباتی پریشانیاں اور حالات بدلنے کی علامت۔

چودھواں خانہ = سیارگان کے نیک و بد کے مطابق اپنے پروگرام بنائیں۔

(اس سلسلے میں خالد اسحاق راٹھور صاحب سے رابطہ کریں)

پندرھواں خانہ = شریک حیات اور دیگر اہل خانہ سے تنازعہ کی دلیل۔

سولہواں خانہ = مراد پوری ہو۔ انجام بخیر ہو۔

از: عابد جعفری، کھوڑ۔

ضرب رمل

قسط نمبر ۳

احکامات خانہ اول

شکل اول کو شکل تیرہ سے ضرب دی

شکل چہارم کو شکل چودہ سے ضرب دی

شکل ہفتم کو شکل پندرہ سے ضرب دی

شکل دہم کو شکل سولہ سے ضرب دی

شکل اول ضرب دوم ①

شکل سوم ضرب چہارم ②

اب مستحصلہ نمبر ا ضرب مستحصلہ نمبر ۲ کو ضرب دی۔

تو شکل ستارہ شمس کی ازواج الرمل ملی یہ شکل ستارہ شمس اور خانہ دہم کی منسوبات کے مطابق طالع کی ترقی میں کار آمد ہوئی اب اس وقت سائل پر ستارہ شمس کا دور ہے۔

میرا قاعدہ دور کواکب کا اس سے مختلف ہے اور میرے روز کے معمولات میں شامل ہے۔ جس میں سو فیصدی درست ماضی حال اور مستقبل نکلتا ہے۔ مختصر سی تشریح کرتا ہوں۔

ستارہ زحل کا دور ۱۰ سال کا شمار کیا جاتا ہے۔

ستارہ شمس، مریخ، مشتری کا ۷۔ ۷ سال دور شمار ہوتا ہے۔

ستارہ زہرہ عطارد اور قمر کا دور ۵۔ ۵ سال ہوتا ہے۔

ستارے کا انتخاب بطریق یونانی نام کے پہلے حرف سے کیا جاتا ہے۔ جو صرف سر اسم ہوگا اس کے مطابق خانہ اول سے دور گرفت کیا جائے گا۔ پہلی دو اشکال یعنی شکل اول و دوم پر ۹ سال یا سات سال یا پانچ سال پر پہلا دور مشتمل ہے۔ یہ دور قمر کا ہوگا۔ اس سے اگلی دو اشکال یعنی تیسری اور چوتھی شکل زائچہ کی عطارد کا دور ہوگا۔ علی ھذا القیاس ترتیب دور یہ ہے۔ قمر ا، عطارد ۲، زہرہ ۳، شمس ۴، مریخ ۵، مشتری ۶، زحل ۷ یہ دور اکبر ہیں۔ اسی طرح اسی ترتیب سے دور اصغر نکالنے ہونگے۔ مثال کے طور پر

اب دوبارہ قمر کا دور چودھویں خانہ پر سے شروع ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ خانہ سوم اور چہارم کو بھی شمار کرنا ہوگا۔ اور خانہ سوم و چہارم قمر کے تحت شمار ہونگے۔

جبکہ خانہ اول و دوم زحل کے ساتھ شمار ہونگے جو کہ خانہ تیرہ کے تحت پڑھے جائیں گے۔ علی ھذا القیاس اب پہلے دور کو گرفت کیا جو کہ پیدائش کے اول سال پر مشتمل ہے۔ اب سائل ہذا جس کا یہ زائچہ ہے کی تاریخ پیدائش یکم اپریل ۱۹۴۹ ہے اور نام کے حساب سے اس سائل کا ستارہ زہرہ ہے۔ اس لیے ۵۔ ۵ سال کا دور گرفت ہوگا۔ پہلے پانچ سال شکل اول اور شکل دوم پر مشتمل ہے۔

گویا ایک شکل ڈھائی سال کے عرصے پر محیط ہے۔ اس طرح پانچ سال کو مزید سات حصوں میں تقسیم کر کے مہینے اور ماہ کو دنوں میں تقسیم کر کے ہر سال ہر ماہ اور ہر روز کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔ نحس اشکال نحوست اور سعد اشکال سعادت رکھتی ہیں۔ اس اصول کے تحت جو اشکال آئیں گی ان کے تحت احکام لگائے جائیں گے۔ مثال کے طور پر شکل خانہ چہارم اکیس

ہے۔ اس کا دور ساڑھے سات سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔ جو کہ عطارد کا دور ہے۔ عطارد کا تعلق ابتدائی تعلیم اور تربیت کے ساتھ ہے۔ سائل کی تاریخ پیدائش ۴۹-۴-۱ اس سے آگے سات سال اور چھ ماہ گرفت کریں تو یکم اپریل ۱۹۵۶ تک سات حاصل ہوتے ہیں۔ اور ۶ ماہ آگے شمار کریں اکتوبر ۱۹۵۶ تک کا یہ عرصہ نکلتا ہے۔ اس کے بعد زحل کی شکل بیٹھی ہے جو داخل تو ہے لیکن نحوست رکھتی ہے گویا اس عرصہ میں سائل کی تعلیمی حالت میں انحطاط واقع ہوا ہے۔ اور سائل کے لیے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع کا فقدان نظر آتا ہے۔ اس لیے سائل نے بمشکل میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔

کیونکہ خانہ ششم کی شکل پندرہ سال تک کے حالات بتلاتی ہے۔ اس کے بعد سولہواں سال میں شکل کمزور ہے۔ ساتویں گھر میں جو تعلیم کو ترک کرنے کی علامت ہے۔ اسی طرح زندگی کے اچھے اور بُرے دور نکال کر اندازِ ماضی حال اور مستقبل کا بطریق احسن لگایا جاسکتا ہے۔ یہ قاعدہ از حد درست اور کامیاب ہے۔ رمل میں ماضی اور مستقبل کے مطابق یہ ایک واحد قاعدہ ہے۔ جس پر جتنا انحصار کیا جائے کم ہے۔

طالع کو کس صورت میں ترقی و کشادگی حاصل ہو گی؟

قاعدہ طالع میں شکل آتشی بمطابق منسوبات آتش

طالع میں شکل بادی بمطابق منسوبات بادی

طالع میں شکل آبی بمطابق منسوبات آبی

طالع میں شکل خاکی بمطابق منسوبات خاکی

سے ترقی و بہبودی حاصل ہوتی ہے۔ لیکن اس قاعدہ میں اشکال طالع پر غور کرنا ضروری ہے کہ وہ سعد ہے یا نحس۔

قاعدہ اول و دوم کو ضرب دے کر نتیجہ حاصل کریں جو کہ شکل نہم ہوا کرتی ہے۔ اس کی تکرار کو دیکھیں اور اسی خانے کے تحت ذریعہ معاش حاصل ہوا کرتا ہے۔

جیسے زائچہ گذشتہ میں شکل خانہ نہم نے خانہ گیارہ میں تکرار کی ہے۔ خانہ گیارہ کا تعلق دوستان امید سے ہے اور شکل نہم کا تعلق علوم مخفیہ سے ہے۔ اس نے کہا کہ سائل کو علم مخفیہ سے فائدہ نصیب ہو گا۔

جاری ہے

رفتار کواکب برائے ماہ جنوری 2000

LONGITUDE **JANUARY 2000**

DAY	SID.TIME	☉	☽	TRUE ☊	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇
	h m s	° ' "	° ' "	° '	° '	° '	° '	° '	° '	° '	° '	° '
1 Sa	6 39 51	9♑ 31 32	7♏ 17 38	3♌ 59.0	1♑ 47	0♐ 57.7	27♒ 34.5	25♈ 14.0	10♉R 24.3	14♒ 47.0	3♒ 10.7	11♐ 27.4
2 Su	6 43 48	10 32 42	19 18 59	3 55.9	2 40.1	2 10.2	28 21.1	25 16.4	10 23.1	14 50.0	3 12.9	11 29.5
3 M	6 47 44	11 33 53	1♐ 13 16	3 52.1	4 15.8	3 23.8	29 7.6	25 19.1	10 22.0	14 53.0	3 15.0	11 31.6
4 Tu	6 51 41	12 35 2	13 5 34	3 48.5	5 47.5	4 35.5	29 54.1	25 21.9	10 21.1	14 56.1	3 17.2	11 33.7
5 W	6 55 38	13 36 13	24 56 58	3 44.5	7 22.2	5 48.2	0♓ 40.7	25 25.0	10 20.2	14 59.2	3 19.4	11 35.8
6 Th	6 59 34	14 37 24	6♑ 42 41	3 42.0	8 56.9	7 1.0	1 27.2	25 28.2	10 19.4	15 2.3	3 21.5	11 37.8
7 F	7 3 31	15 38 35	18 35 44	3 40.1	10 32.0	8 13.9	2 13.8	25 31.7	10 18.8	15 5.5	3 23.7	11 39.9
8 Sa	7 7 27	16 39 46	0♒ 38 38	3D 39.2	12 7.8	9 26.8	3 0.3	25 35.3	10 18.3	15 8.6	3 25.9	11 41.9
9 Su	7 11 24	18 0 55	12 38 16	3 39.3	13 48.3	10 39.7	3 44.5	25 39.1	10 17.9	15 11.8	3 28.1	11 43.9
10 M	7 15 20	19 2 6	24 51 41	3 40.0	15 19.6	11 52.7	4 33.3	25 43.2	10 17.6	15 15.0	3 30.4	11 45.8
11 Tu	7 19 17	20 3 15	7♓ 16 13	3 41.2	16 56.3	13 5.8	5 19.8	25 47.4	10 17.4	15 18.3	3 32.6	11 47.8
12 W	7 23 13	21 4 24	19 54 27	3 42.5	18 33.5	14 18.9	6 6.3	25 51.8	10D 17.3	15 21.5	3 34.8	11 49.7
13 Th	7 27 10	22 5 33	2♈ 49 9	3 43.5	20 11.1	15 32.0	6 52.8	25 56.4	10 17.3	15 24.8	3 37.0	11 51.6
14 F	7 31 7	23 6 40	16 3 1	3R 44.1	21 49.2	16 45.2	7 39.3	26 1.2	10 17.5	15 28.1	3 39.3	11 53.5
15 Sa	7 35 3	24 7 47	29 38 14	3 44.2	23 27.7	17 58.4	8 25.7	26 6.1	10 17.7	15 31.4	3 41.5	11 55.4
16 Su	7 39 0	25 8 54	13♉ 36 1	3 43.8	25 6.8	19 11.6	9 12.2	26 11.3	10 18.1	15 34.7	3 43.8	11 57.2
17 M	7 42 56	26 10 0	27 55 55	3 43.2	26 46.3	20 24.9	9 58.6	26 16.6	10 18.6	15 38.0	3 46.1	11 59.0
18 Tu	7 46 53	27 11 5	12♊ 35 22	3 42.4	28 26.4	21 38.3	10 45.0	26 22.1	10 19.2	15 41.3	3 48.3	12 0.8
19 W	7 50 49	28 12 9	27 29 26	3 41.6	0♒ 7.2	22 51.6	11 31.4	26 27.8	10 19.9	15 44.7	3 50.6	12 2.6
20 Th	7 54 46	29 13 13	12♋ 30 59	3 41.1	1 48.1	24 5.1	12 17.8	26 33.7	10 20.7	15 48.1	3 52.9	12 4.4
21 F	7 58 42	0♒ 14 16	27 31 35	3D 40.9	3 29.7	25 18.5	13 4.1	26 39.7	10 21.7	15 51.5	3 55.1	12 6.1
22 Sa	8 2 39	1 15 18	12♌ 22 34	3 40.8	5 11.6	26 32.0	13 50.4	26 45.9	10 22.7	15 54.9	3 57.4	12 7.8
23 Su	8 6 36	2 16 20	26 56 19	3 40.9	6 54.4	27 45.5	14 36.7	26 52.3	10 23.9	15 58.3	3 59.7	12 9.5
24 M	8 10 32	3 17 20	11♍ 7 15	3 41.0	8 37.4	28 59.0	15 23.0	26 58.8	10 25.1	16 1.7	4 2.0	12 11.1
25 Tu	8 14 29	4 18 21	24 52 19	3R 41.1	10 20.9	0♑ 12.6	16 9.3	27 5.5	10 26.5	16 5.1	4 4.3	12 12.8
26 W	8 18 25	5 19 21	8♎ 10 57	3 41.0	12 4.9	1 26.2	16 55.5	27 12.3	10 28.0	16 8.6	4 6.5	12 14.4
27 Th	8 22 22	6 20 20	21 4 42	3D 41.0	13 49.1	2 39.9	17 41.8	27 19.4	10 29.6	16 12.0	4 8.8	12 16.0
28 F	8 26 18	7 21 18	3♏ 36 40	3 41.0	15 33.7	3 53.4	18 28.0	27 26.5	10 31.3	16 15.5	4 11.1	12 17.5
29 Sa	8 30 15	8 22 17	15 50 54	3 41.1	17 18.4	5 7.3	19 14.1	27 33.9	10 33.1	16 18.9	4 13.4	12 19.0
30 Su	8 34 11	9 23 14	27 52 3	3 41.5	19 3.3	6 21.0	20 0.3	27 41.4	10 35.0	16 22.4	4 15.6	12 20.5
31 M	8 38 8	10♒ 24 11	9♐ 44 42	3♌ 42.1	20♒ 49.1	7♑ 34.8	20♓ 46.4	27♈ 49.0	10♉ 37.0	16♒ 25.8	4♒ 17.9	12♐ 22.0

خالد روحانی جنتری برائے ماہ جنوری ۲۰۰۰/رمضان ۱۴۲۰/پوہ ۲۰۵۲

دن	جنوری	رمضان	پوہ	لاہور		کراچی		قمر در برج	قمر در منازل	تقویم	نمبر	آج کے دن پیدا ہونے والے بچے / آج کا دن و عمومی حالات
				طلوع	غروب	طلوع	غروب					
ہفتہ	1	23	17	7-0	17-13	7-16	17-51		قلب 07-33		4	زبردست ذہنی قوت، حد درجہ حساس، غور و غوض سے کامیابی
اتوار	2	24	18	7-0	17-13	7-17	17-52		شولہ 09-13		5	کامیاب و خوشگوار زندگی، مہم جوئی کا شوقین، زیرک
پیر	3	25	19	7-1	17-14	7-17	17-53	2-33 قوس	نعائم 11-08		6	دن کے دوسرے حصے میں لاپرواہ ناکام، پہلے میں ہوشیار
منگل	4	26	20	7-1	17-15	7-17	17-53		بلدہ 13-14		7	سرکاری و قانونی شعبوں میں دلچسپی، چست و چالاک، فہیم
بدھ	5	27	21	7-1	17-15	7-17	17-54	15-25 جدی	ذابح 15-25		8	ذات کو اہمیت دینا، کامیابی پانا، ثابت قدم محنت کش
جمعرات	6	28	22	7-1	17-16	7-17	17-55		بلعہ 17-17	نیا چاند	9	دن پہلا حصہ، پیدائشی چالاک، دوسرا موسیقی آرٹ سے دلچسپی
جمعہ	7	29	23	7-1	17-17	7-17	17-56		سعود 19-04		1	ادب، ساز، مصوری، خوش مزاجی، الہامی قوت سے مالا مال
ہفتہ	8	30	24	7-1	17-18	7-17	17-56	3-54 دلو	اخبیہ 20-37		2	حکومتی امور میں کامیابی، محنت کے دلدادہ، ترقی مگر سست رو
اتوار	9	شوال	25	7-1	17-19	7-17	17-58		مقدم 21-52		3	کامیاب کاروباری، مزاجاً شکی، بہترین قوت ارادی
پیر	10	2	26	7-1	17-20	7-18	17-59	15-00 حوت	موخر 22-45		4	مطمئن و خوش قسمت، سخی دل
منگل	11	3	27	7-1	17-21	7-18	18-00		رشا 23-12	حضیض شمس	5	جلد باز، دل آزاری کرنے والے تیز لوگ
بدھ	12	4	28	7-1	17-22	7-18	18-01	23-49 حمل	شرطین 23-49		6	متوازن مزاج، خوشگوار زندگی کے مالک مگر بد اخلاق
جمعرات	13	5	29	7-1	17-22	7-18	18-02		بطین 23-08		7	انتہائی جدوجہد کے بعد عظیم کامیابی، خوش قسمت
جمعہ	14	6	ماگھ	7-1	17-23	7-18	18-02		ثریا 22-29		8	بہترین زندگی، صابر، مضبوط قوت فیصلہ
ہفتہ	15	7	2	7-0	17-24	7-18	18-02	5-39 ثور	دبران 21-11	شرف قمر	9	جذباتی، محنت پسند، توانا، ذہانت سے مالا مال
اتوار	16	8	3	7-0	17-25	7-18	18-03		ہقعہ 19-12		1	جلد فیصلہ کرنے کی عادت کامیابی، خود اعتمادی
پیر	17	9	4	7-0	17-26	7-17	18-04	8-26 جوزا	ہنعہ 16-43	حضیض زہرہ	2	کامیاب لوگ، ڈٹ کر کام کرنیوالے جرات مند
منگل	18	10	5	7-0	17-27	7-18	18-04		ذراع 13-46		3	گناہ کے راستے پر چلنا، گھر کی تباہی ورنہ حوصلہ مند اور بہادر
بدھ	19	11	6	7-0	17-28	7-18	18-05	9-2 سرطان	نثرہ 09-02		4	فوج سے دلچسپی، قصہ گوئی، بہادر نڈر، ذہین
جمعرات	20	12	7	6-59	17-29	7-18	18-06		طرفہ 05-33		5	خواہش کرنے والے کامیابی بوجہ بہترین خود اعتمادی
جمعہ	21	13	8	6-59	17-30	7-18	18-07	8-59 اسد	جبہ 02-05 زہرہ 22-51	مکمل چاند گرہن	6	موسیقی اور شعر و شاعری سے دلچسپی وجہ شہرت
ہفتہ	22	14	9	6-59	17-31	7-18	18-08		صرفہ 19-30		7	پیشہ سے دیانتدار، معاشرتی و طبعی جگہ پر کامیاب، عقلمند
اتوار	23	15	10	6-58	17-32	7-18	18-08	10-8 سنبلہ	عوا 16-41		8	بے حد توانا، جنس مخالف کی رغبت بھاگ دوڑ کرنے والے
پیر	24	16	11	6-58	17-33	7-16	18-09		سماک 14-26		9	دور اندیشی و بہادری، مستقبل کی خواہشات کی تکمیل
منگل	25	17	12	6-57	17-34	7-16	18-10	14-10 میزان	غفر 14-10		1	خاص فنکار لوگ، سیر و تفریح کے شوقین
بدھ	26	18	13	6-57	17-35	7-16	18-11		زبانا 13-20		2	جاسوسی، مزاجاً پراسرار، کامیاب زندگی
جمعرات	27	19	14	6-56	17-35	7-15	18-12	22-2 عقرب	اکلیل 13-16		3	عموماً خوشگوار سفر حیات، ہر شعبہ میں منزل مقصود تک رسائی
جمعہ	28	20	15	6-55	17-36	7-15	18-12		قلب 13-53	ہبوط قمر	4	محنتی، انجینئر، کامیاب آپریشن کرنے والے، ریس لگانے والے
ہفتہ	29	21	16	6-55	17-37	7-15	18-14		شولہ 15-06		5	ضرورت تربیت احساس ذمہ داری ورنہ پریشانی و خواری
اتوار	30	22	17	6-55	17-38	7-14	18-14	9-19 قوس	نعائم 16-46		6	ریسوں میں کامیاب، سخی لوگ، گھر سے باہر دلچسپیاں
پیر	31	23	18	6-54	17-38	7-14	18-15		بلدہ 18-44		7	حکومتی نوکری میں اعلیٰ کامیابی، وسیع تر ذہانت

احوال کوکب برائے ماہ رواں

داخلہ کوکب فی البروج

☆ مریخ در حوت ۵ جنوری صبح ۸ بجکر امنٹ

☆ عطارد در دلو-۱۹ جنوری صبح ۳ بجکر ۲۰ منٹ

☆ شمس در دلو-۲۰ جنوری رات ۱۱ بجکر ۲۳ منٹ

☆ زہرہ در جدی-۲۵ جنوری صبح صفر بجکر ۵۳ منٹ

رجعت و استقامت

☆ زحل در ثور-استقامت-۱۲ جنوری صبح ۱۰ بجکر امنٹ

قمری حالتیں

☆ نیا چاند-۶ جنوری رات ۱۱ بجکر ۱۴ منٹ

☆ نصف چاند-۱۴ جنوری رات ۶ بجکر ۳۴ منٹ

☆ مکمل چاند-۲۱ جنوری صبح ۹ بجکر ۴۱ منٹ

☆ نصف چاند-۲۸ جنوری دوپہر ۱۲ بجکر ۵۷ منٹ

گرہن

☆ چاند گرہن-۲۱ جنوری- صبح ۹ بجکر ۴۱ منٹ

شرف و ہبوط کواکب

☆ حضیض شمس-۱۱ جنوری صبح ۳ بجکر ۴۹ منٹ

☆ شرف قمر-۱۵ جنوری صبح ۹ بجکر ۴ منٹ

☆ حضیض زہرہ-۱۷ جنوری-دوپہر ۴ بجکر ۴۱ منٹ

☆ ہبوط قمر-۲۸ جنوری صبح ۱ بجکر ۵۴ منٹ

علوم مخفی کا خزانہ
خالد اسحٰق راٹھور کی دستیاب کتب

مستحصلہ قارد الکلام
علوم مخفی سے تعلق قائم ہونے کے بعد جو قواعد میرے علم اور تجربے میں آئے ان میں مستحصلہ کے حل کا سب سے بہترین اور ذاتی استعمال کا کلیہ آپ کے سامنے بلا خلل پیش کیا ہے۔ آزمائش شرط ہے (قیمت ۵۰ روپے)

علم الحروف
علم الحروف کے موضوع پر ایسی واحد دستیاب کتاب جو اپنے اندر حروف سے متعلق نئے اور تجربہ شدہ روحانی اعمال کے ایسے کرشمے و قواعد لیے ہوئے ہے جو آپ کو چونکا دیں گے ایک لاجواب تحریر۔ (قیمت ۱۰۰ روپے)

روحانی مشورے
روزمرہ مسائل کے حل کے آسان قابل عمل اور آزمودہ روحانی اور عملیاتی مشورے، قرآنی اور رسول ﷺ سے منسوب دعائیں اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ اس لیے ہر گھر میں اس کی موجودگی ضروری ہے۔ (قیمت ۳۸ روپے)۔

تل شناسی
انسانی جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جس پر تلوں کے اثرات کو زیر بحث نہ لایا گیا ہو۔ اپنی نوعیت کی واحد کتاب۔ (زیر طبع)

خزینہ اعداد
علم اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آج تک آپ کی نظروں سے نہ گزری ہو گی۔ یہ ایک دعوی نہیں حقیقت ہے۔ ضرور پڑھیں۔ (قیمت ۴۰ روپے)

خالد روحانی جنتری
ہر گھر، فرد اور ماہر علوم مخفی کی ضرورت ایک جامع اور آسان فہم جنتری ہے پڑھنے کے بعد آپ اس کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکیں گے (قیمت ۵۵ روپے)

ساعات حقیقی
ساعت معلوم کرنے کے درجن بھر طریقوں کے علاوہ ساعات معلوم کرنے کا مصنف کا ذاتی قاعدہ اس کتاب کا بنیادی موضوع ہے۔ کتاب میں تفصیلی جدولیں بھی دی گئی ہیں۔ جن کی مدد سے پاکستان اور دنیا کے ہر مقام کی ساعت ایک منٹ سے بھی کم وقت میں معلوم ہو سکتی ہے۔ حالات زندگی اور مختلف احکام بیان کرنے کے قواعد بھی شامل ہیں۔ (زیر طبع)

بانڈز بس اور لاٹری کے نمبر
معمولی سمجھ بوجھ یا علم والے فرد سے لے کر ماہر فن تک ہر فرد اس کتاب سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اعداد، نجوم، جفر، رمل، ساعت، فالنامے، استخارے وغیرہ کے ذریعے انعامی نمبر وغیرہ معلوم کرنے کے مجرب کلیے (قیمت ۱۰۰ روپے)

اسباق دست شناسی
دست شناسی کے موضوع پر یوں تو لاتعداد کتب دستیاب ہیں۔ لیکن اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ بغیر استاد کے یہ ایک راہنما کا فریضہ انجام دیتی ہے اور کوئی بھی فرد اس کے ذریعے علم دست شناسی سیکھ سکتا ہے۔ ہر اس طالب علم کی بنیادی ضرورت جو اس فن کے رموز سے آشنا ہونا چاہتا ہے۔ (قیمت ۶۰ روپے)

۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰
ہر نجومی اور عامل کی ضرورت ایک ایسی جنتری جس میں ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ تک تمام کوکب کی رفتاریں دی گئی ہیں۔ ہندی نجوم کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ (قیمت ۱۵ روپے)

رعایت
سالانہ خریداروں کو تمام کتب پر 10% خصوصی رعایت دی جاتی ہے۔ ڈاک خرچ 20 روپے

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

نظرات جنوری 2000

شمس(س) قمر(ر) عطارد(د) زہرہ(ہ) مریخ(خ) مشتری(ی)
زحل(ل) یورنس(نس) نپ چون(ن) پلوٹو(ٹو)

قرآن(ن) مقابلہ(لہ) تربیع(ع) تثلیث(ث) تسدیس(س)

جنوری

1	س ر	س	10/35
1	ر ل	لہ	11/11
1	س ل	ث	17/38
1	ر نس	ع	20/0
3	ر خ	ع	0/29
3	ہ ن	س	2/22
3	ر ن	س	9/8
3	ر ہ	ن	9/53
4	ر ٹو	ن	1/58
4	ر نس	س	8/50
5	ر ی	ث	6/7
5	ر خ	س	17/37
6	ر د	ن	10/14
6	ر ل	ث	12/19
7	س ر	ن	23/15
7	د ل	ث	1/43
7	ر ی	ع	19/1
8	ر ن	ن	10/46
9	ر ل	ع	0/23
9	ر ہ	س	0/40
9	ر ٹو	س	3/13
9	ر نس	ن	10/5
10	د ٹو	ن	2/42
10	ر ی	س	6/42

11	ر خ	ن	1/3
11	ر ل	س	10/48
11	ر ٹو	ع	13/41
11	ر ہ	ع	17/20
12	ر د	س	2/6
12	س ر	س	7/24
13	د نس	س	2/32
13	ر ن	س	6/29
13	ر ٹو	ث	21/31
14	ر نس	س	3/58
14	ر ہ	ث	6/24
14	ر د	ع	16/42
14	س ر	ع	18/35
14	ر ی	ن	22/38
15	ر ن	ع	12/4
15	ر خ	س	21/5
15	ر ل	ن	23/24
16	س د	ن	6/20
16	ر نس	ع	8/23
16	د ی	ع	21/37
17	س ر	ث	1/52
17	ر د	ث	2/51
17	س ی	ع	7/52
17	ر ن	ث	14/39
17	خ ل	س	15/29
18	ر خ	ع	1/52

18	ر ٹو	لہ	4/5
18	د نس	ث	10/3
18	ر ہ	لہ	20/56
19	ر ی	س	3/22
19	خ ٹو	ع	21/48
20	ر ل	س	1/33
20	ر خ	ث	4/39
21	ر ی	ع	3/37
21	س ر	لہ	9/42
21	د ن	ن	11/9
21	ر ن	لہ	15/20
21	ر د	لہ	15/52
22	ر ل	ع	1/42
22	د ٹو	ث	4/37
22	ر ی	ث	9/59
22	ر نس	لہ	10/49
23	ر ی	ث	4/54
23	ر ہ	ث	6/31
24	ر ل	ث	3/47
24	ر ٹو	ع	6/51
24	ر خ	لہ	12/49
24	س ن	ن	23/16
25	د ل	ع	6/19
25	ر ہ	ع	15/31
25	ر ن	ث	21/34
25	س ر	ث	23/22

26	د ٹو	س	7/15
26	ر ٹو	س	12/30
26	ر د	ث	13/18
26	ر نس	ث	19/49
27	ر ی	لہ	17/1
28	ر ہ	س	5/37
28	ر ن	ع	6/8
28	س ر	ع	12/58
28	د نس	ن	14/55
28	ر ل	لہ	18/32
29	ر نس	ع	5/57
29	ر د	ع	20/24
29	ر خ	ث	12/12
30	ر ن	س	17/57
31	س ر	س	6/29
31	س ل	ع	10/16
31	ر ٹو	ن	10/21
31	ر نس	س	18/40

جنوری

1	ر خ	ع	4/59
1	ر د	س	7/23
1	ر ی	ث	18/9
2	ر ٹو	س	4/33
2	د ل	ث	18/8
2	ر ل	ث	19/53
2	ر ہ	ن	20/5
3	ر خ	س	21/49
4	ر ی	ع	7/17
4	د ی	س	14/33
4	ر ن	ن	19/23
5	ر ل	ع	7/53
5	ر ٹو	س	11/9
5	س ر	ن	18/4
5	ر نس	ن	19/29
5	س نس	ن	12/14

اطلاع

کتاب علم الحروف شائع ہو گئی ہے۔

قیمت 100روپے۔

انشاء الله جلد مزید نئی کتب منظر عام پر آئیں گی۔

؟

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ آپ صرف 230 روپے ایک دفعہ ادا کریں۔ ماھنامہ راہنمائے عملیات آپ کو ہر ماہ گھر بیٹھے مل جایا کرے گا۔ اس طرح نہ بازار جانے اور نہ ہی بازار سے پرچہ تلاش کرنے کی زحمت آپ کو اٹھانی پڑے گی۔ اس معمولی رقم کے عوض قیمتی راہنمائے عملیات ہر ماہ آپ کے پاس خود پہنچ جائے گا۔

علم الحروف
از: خالد اسحاق راٹھور
free copy
khalidrathore.com